







علم الحفر سیکھنے کے لیے بنیادی رہنما کتاب

# علم الحفر

مرتبہ و مولفہ

ادارہ تصنیف و تالیف



مُشتاق بک کارنر

الکیم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

ہماری کتابیں معیاری کتابیں  
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ہمارے مشتاق احمد

انعام مسلمان سیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ..... علم الجفر  
مصنف ..... ادارہ تصنیف و تالیف  
مطبع ..... اسد نیوز پرنٹرز، لاہور  
سن اشاعت ..... مارچ 2007ء

کتاب نما میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کریں  
کا موقع فراہم کریں تاکہ اسکی ایڈیشن میں درجگی کی جاسکے۔ شکریہ

# فہرست علم الجفر

صفحہ	نام مضامین	نمبر
۵	علم الجفر	۱
۸	اصطلاحات جفر	۲
۲۰	اسماء حسنہ	۳
۲۲	دائرہ المسلمۃ اللہ	۴
۵۵	اسماء الہی کے فضائل	۵
۴۰	اسماء حسنہ بحساب ابجد	۶
۸۳	آیات بینات	۷
۱۰۲	طلمانی حروف	۸
۱۲۴	علم الاخبار و مستحکات	۹
۱۳۲	متفرق عملیات و استخراجات	۱۰
۱۳۴	تکیرات کے طریقے	۱۱
۱۳۷	کتاب علاج الاسرار کا حروف استخراج	۱۲
۱۵۲	ابجدات لسان الغیب مع نظام	۱۳
۱۷۷	طب الجفر	۱۴

❦

## پہلی بات

علم جعفر کیلئے؟

یہ ایک بڑا ہم سوال ہے۔ اور اہم اس لیے کہ اب تک متنی کتابیں اس موضوع پر گزری ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی یہ روشنی نہیں ڈالی گئی کہ آخر یہ علم ہے کیا اس پر روشنی ڈالنے کی طرقت موفیق درجہ تہن نے توجہ ہی نہیں دی۔ جس سے یہ ہوتا ہے۔ ان کتابوں کو پڑھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ حیاتی زمین میں لکھی ہوئی کوئی کتاب پڑھ رہا ہے اور پڑھتے پڑھتے ایک ایسی بھول بھلیاں میں کھو گیا ہے کہ اس سے باہر نکلے گا راستہ نہیں دیکھ پا رہا۔ رموز جعفر پر لکھے والے حروف، عناصر، اساتے الہی اور اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف تو کرتے ہیں لیکن آغاز نقطہ سے نہیں کہتے کہ علم جعفر کیا ہے؟ اور اس کی وجہ تالیف یہ ہے کہ وہ خود بھی نہیں جانتے کہ علم جعفر کیا ہے؟ خود اسی چکر میں الجھے ہوئے ہیں اور دوسروں کو الجھاتے ہیں۔

دوسرا اصول اور قاعدہ کی علمی بات تو یہ ہے کہ جس علم پر کتاب لکھی جا رہی ہے اس کا آغاز ہی یہاں سے کیا جائے کہ یہ علم آخر ہے کیا؟ یہ بہت مزید کا ہے کہ قاری کے ذہن نشین کرانے کے لیے اس علم کی سب سے پہلے اہمیت و وقعت بیان کی جائے اور مقدم بقدم اس علم کی دوسری پرتیں اجاگر کی جائیں۔ اس سے ایک عام قاری کے لیے یہ نہایت آسان ہو جائے گا کہ وہ شروع سے آخر تک اس علم کو سمجھ جائے اور اس سے استفادہ کرے۔ دوسرا اس معرہ نویسی

اور مقرر گئی کا تو کچھ فائدہ نہیں کہ قاری ساری کتاب پڑھ جائے کہ باوجود کچھ  
 بجز نہ پائے اور اسے پڑھتے پڑھتے خود معتمد بن جائے۔  
 بہر حال اس کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ سب پہلے قاری کو یہ بتایا  
 جائے کہ علم جبر کیا ہے۔ اس کے بعد حروف و عناصر اسمائے الہی اور اعداد کی  
 حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف کیا جائے۔ اور یوں یہ کتاب ایک مبتدی قاری  
 کے لیے بڑی افادیت رکھتی ہے۔ علم جبر سے متعلق ہر بات کو اس میں مفصل  
 طریقے اور بڑے آسان اور عام فہم پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے کم  
 تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے اب تک علمی طور پر علم جبر  
 پر اس سے جامع و مستند کتاب شائع نہیں ہوئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ علم  
 جبر کیسے؟ کیسے کام کرتا ہے۔ عملی طور پر کیسے وضع کیا جاتا ہے۔ کیسے مختلف  
 مقاصد کے لیے مخصوص لغزش بنائے جاتے ہیں۔ مخصوص اوقات کے مخصوص  
 عملیات اور سرسریہ الاثر حروف و اعداد کیا ہیں۔ اعمال حب و بغاوت، حاضری  
 مطلوب، ترقی، سر بلندی، سھیل رزق، ہر کام میں کامیابی، امراض و عوارض  
 کے الراج اور اسمائے الہی کے الراج تیار کرنے کے طریقے بھی اس کتاب میں درج  
 ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے بیش قیمت تحفہ جو عملیات جبر کے دلدارہ  
 و دانش ہیں۔

## علم الجبر

مجمع البعین میں لفظ کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ علم الحروف کے اصول پر حوادث  
 عالم کو معلوم کرنے کا نام علم جبر ہے۔  
 علم جبر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعے  
 حوادث عالم کو معلوم کر لیا جاتا ہے۔  
 علم جبر علم کسیر کا دوسرا نام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سال کے سوال  
 کے حروف میں تغیر و تبدل کر کے حالات معلوم کیے ہیں۔  
 یہ پراسرار علم حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے  
 اور اسی نسبت سے یہ علم جبر کہلاتا ہے جعفر سے جعفر گویا کہ امام جعفر صادق مجتہد  
 اول ہیں۔ موجود علم الجبر۔  
 آپ آل رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور سلسلہ عصمت کی آٹھویں لڑی  
 ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقر علیہ السلام تھے اور والدہ ماجدہ جناب  
 ام فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر تھیں۔  
 آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح امام مخصوص، معصوم با علم زمانہ اور افضل کائنات  
 تھے۔ علامہ ابن حجر مکتھے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام افضل و اکمل تھے  
 اسی بنا پر آپ اپنے والد کے غلیظہ اور وصی قرار پائے۔ علوم زمانہ آپ کو اپنے  
 والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

علامہ ابن خلیکان لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سادات اہلبیت سے تھے۔ ان کی افضلیت اور فضل و کرم محتاج بیان نہیں۔

(ذیات الاعیان جلد ۱ ص ۱۰۵)

آپ بھی اپنے آباؤ اجداد کی طرح معصوم و محفوظ تھے۔ آپ خود ارشاد فرماتے ہیں

”ہم دینی خدا کے ترچاں ہیں۔ علم خدا کے خزینہ دار ہیں۔ ہم لوگ معصوم ہیں۔ خدا نے ہماری اطاعت کا حکم دیا ہے۔“

(اعلام الوری ص ۱۶۹)

علامہ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادق اہلبیت کے ایک مقتدر و عظیم فرد تھے۔ آپ بہت سے علوم سے عبور و زور اور ہر فرد تھے۔ آپ سے علمی عجائب و غرائب اور کمالات و کثرات کا ظہور و انکشاف ہوا۔

(مطالب السؤل ص ۱۷۲)

آپ تاریخ ۱۷ ربیع الاول سن ۹۰ یرم و شبہ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے آپ کا اسم گرامی جعفر آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور آپ کا لقب صادق، طاهر، فاضل، صابر تھا۔ آپ بارہ ائمہ معصومین میں سے تھے۔ اور بڑے فقہ فقیر اور حیدر حافظ تھے۔ آپ کی ولادت کے وقت عبد الملک، ہشام بن عبد الملک، ولید بن یزید، عمر بن عبد العزیز، یزید بن عبد الملک، یزید انصاف، ابراہیم بن ولید اور مروان الحمار علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے مروان الحمار کے بعد سلطنت بنی امیہ کا چراغ مٹ گیا۔ اور بنی عباسیہ نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ بنی عباس کا پہلا بادشاہ ابوالعباس سفاح اور اس کے بعد

اور اس کے بعد منصور بادشاہ ہوا۔ اسی منصور نے اپنی حکومت کے دو سال گزرنے کے بعد امام جعفر صادق کو انگوروں میں زہر دلو کر شہید کر دیا۔

حضرت امام جعفر صادق علم لدنی کے بھی عالم تھے۔ آپ ہی کے فیض و محبت سے جناب نعمان بن ثابت جن کی کنیت ابو حنیفہ تھی۔ نے علمی مدارج حاصل کئے۔ ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید انصاری، ابن جریج، امام مالک، امام ابو یوسف، ثوری، سفیان بن عیینہ اور ابوبکر سجستانی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کے شاگرد تھے۔

(تاریخ ابن خلیکان - ج ۱ ص ۱۳۰)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ نشر علوم کا موقع مل گیا تھا لہذا آپ نے علمی افادات کے دریا بہا دیئے۔

آپ کو جہاں دیگر علوم میں کمال حاصل تھے وہاں علم جفر جامع میں بھی یکسے زمانہ تھے۔ تاریخ ابن خلیکان جلد ۱ ص ۸۵ یہ ہے کہ امام جعفر صادق نے کیمیا، جفر اور مثل پرکشی کتابیں لکھیں۔

عجائب النقص نہیں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق منطق الطیر یعنی پرندوں کی زبان سے بھی واقف تھے۔ جبکہ حضرت سلیمان علیہ السلام منطق الطیر کے سارے تھے امام جعفر صادق منصفی جی کے عہد میں تاریخ ۱۵ شوال سن ۱۶۵ سال زہر کھا جانے سے دارفانی سے وداع و ادائی کو کر گئے۔ اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔

✱

## اصطلاحات جعفر

۱۔ امام جعفر الصادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

○ ہمارے پاس ججز اربعین ہے۔

○ جعفر احمد ہے۔

○ جعفر اکبر ہے۔

○ جعفر اصغر ہے۔

○ جعفر جامع ہے۔

○ جعفر خانیہ ہے۔

○ جعفر الحروف والا عداد ہے۔

○ صحیفہ قاطعہ ہے۔

○ کتاب علی ہے۔

○ علم اخبار یا جعفر ہے۔

یہ علوم اسرار الہی ہیں۔ جو ہم پر نازل کیے گئے۔ یہ علوم ہمارے معجزات میں شمار ہوتے۔ اور ہم نے وارث العلم الاولین والآخرین احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ورثہ میں بھی بہت کچھ پایا ہے۔ جسے جانتا اور سمجھتا ہر کسی کے ذوق و شوق اور کثرت پر منحصر ہے۔

حضرت امام نے جو کچھ فرمایا حقیقت پر مبنی ہے کہ انسان کا آئینہ دل متعین اور ذہن کامل ہر توان علوم کو سمجھا جاسکتا ہے ورنہ مشکل ہے۔ بہر حال جس خیال

خیال سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ اس میں دواۓ جعفر مبتدی کے لیے ہے آسان پیرائے میں بیان کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ میں اپنی کوشش میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں اس کا فیصلہ خود قارئین کریں گے جبکہ میں اللہ کا نام لے کر ابتدا اصطلاحات جعفر سے کرتا ہوں۔

○ علم جعفر جامع کی بنیاد حروف ابجد، ہوز، حطی، کلسن، ہسفن، ثرث ابجد ہوز پر رکھی ہے۔ اسے ابجد قری بھی کہتے ہیں۔

○ حروف شمار کسی عبارت کے حروف کو شمار کرنا۔ اور جو تعلق حروف ہر اسی کو عدد سمجھ کر اس کے حروف بنانا۔

○ بسط حرفی الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا۔ مثلاً محمد کا بسط حرفی م ح ب س ط حرفی م د ہے۔

○ جو حروف سوال سائل اندطالع وقت وغیرہ سے حاصل ہوں حروف مستخرہ

○ حروف حاصلہ یا مستحصلہ جو حروف بسط وغیرہ سے حاصل کیے گئے ہوں حروف ملفوظی

○ ابجد کے وہ حروف جو تعلق میں سے حرفی ہوں مگر پہلا اور و ج د ذ مں ش ص ض ع غ ق ک ل

○ وہ حروف جو تعلق میں سے حرفی ہوں مگر پہلا اور تیسرا حروف حروف مکتوبی ایک ہی ہوں۔

○ حروف سروری دوحرفی نام والے حروف۔ یہ بارہ ہیں۔

○ یا۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ دا۔ ذ۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔

یا۔



استخار { اس میں حروف کی جماعت بندی کر کے پھر ان بالترتیب استخراج  
دیتے ہیں۔ ترتیب درج ذیل ہے۔

ملفوظی - مکتوبی - مسروری

حروف نورانی { وہ حروف ہیں جو قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع  
میں آتے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات بھی کہتے ہیں۔ وہ

چودہ حروف ہیں

ا، ب، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر

حروف ظلماتی - وہ حروف جو قرآنی کے علاوہ ہیں

ب، ج، د، و، ذ، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ

حروف صامت - جو بے نقطہ حروف ہیں اور ۱۳ ہیں۔

ا، ب، ج، د، ر، ص، ض، ط، ع، ک، ل، م، ن، و، ک

حروف مطلق - منقطعہ حروف ہیں اور وہ ۱۵ ہیں۔

ب، ت، ث، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ی

حروف تواضعیہ - جن کے ہم شکل اور حروف ہوں جیسے۔

ب، ج، د، ز، س، ص، ط، ع

حروف غیر تواضعیہ - جن کی صوت کے اور حروف نہ ہوں اور وہ دس ہیں  
ا، ب، ت، ث، ج، ک، ل، م، ن، و، ک، ی، ہ، حروف تواضعیہ ہیں

حروف صغرانیت - یہ پانچ حروف ہیں۔ لوح محفوظ پر ہر قوم میں ان کا مجموعہ  
آجوتھن ہے باقی حروف تہجی حروف کے اعوجاج اشکال سے پیدا ہوتے  
ہیں۔

جدول مراتب عناصر موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں منم  
کر دینا۔

حروف نورانی اور سبعہ بیارگان - حروف نورانی کی سات سیاروں پر تقسیم کر  
کہتے ہیں۔ جن کی ترتیب درج ذیل ہے۔

زحل - الم، الص، الر

مشتری - الر - الر - الر - الر

مریخ - الر - کہبعض - طہ - طسم

شمسی - طس - طسم - الم - الم

زہرہ - الم - الم - لیس - ص

عطارد - حم - حم - جمعتق - حم

قمر - حم - حم - حم - ق - ن

غیر مکرر الر کہبعض طس، حم، ق، ن اور اسی طرح تمام ستارے جو

چاروں طرف سرگرم سفر میں چار طبائع پر ہیں۔ اس کی تشریح جدول عناصر  
حروف نورانی و ظلماتی دیکھئے۔

نقشہ الحکمہ صغریہ

عناصر	حروف توراتی	حروف ظلماتی
آتش	ل، ا، ط، م	ف، ش، ذ
بادی	ی، ن، ص	ب، و، ت، ض
آبی	ک، س، ق	ج، ز، ث، ظ
خاکی	ح، ل، ع، ر	د، خ، غ

اشارات مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہوا اس جانب کرتے ہیں۔ بشرطیکہ رجال، الغیب کا بھی لحاظ ہو۔

عناصر	آتش شرقی	بادی غربی	آبی جنوبی	خاکی شمالی
بروز	عمل آمدن نور	نور غلبہ عیا	جود بینہ و علم	ظلم غور و خست
ستارہ	مرخ غلی خست	نور غلبہ و علم	نور غلبہ و علم	ظلم غور و خست

جہاں کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے۔ آتش۔ خاک۔ باد اور آب۔ جہاں کے ان عملیات میں جن میں بروز اور کوکب کے حروف یا موکلات یہے جائیں ان میں جہاں کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مرکبات حروف، موکلات و اعوان کو پڑھنے کے وقت ذیل طریقہ سے اعراب دیئے جاتے ہیں۔

پیش کے حروف۔ آتش۔ اُح۔ ط، م، ک، ش

زیر کے حروف۔ بادی۔ و، ی، ن، ص، ت

زیر کے حروف۔ خاکی۔ د، ح، ل، ع، ر۔ ن، خ

اگر کوئی حرم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر سے دینی  
حرم کے حروف۔ خاکی۔ د، ح، ل، ع، ر  
اسم الہی یا کسی اسم کے سر حروف کے مطابق موکل لینا ہو تو جدول حروف  
ابجری مع موکلات دیکھیں جو درج ذیل ہے۔

حروف	و	د	ح	ط	ی	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
حروف کے موکل	آ	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح
اعداد و حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	آبی	خاکی	آتش
حروف	و	د	ح	ط	ی	ل	م	ن
اعداد	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف کے موکل	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	ح
اعداد و حروف	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	آبی	خاکی	آتش

اساس - سوال کا جواب نکالنے میں ابتدائی منازل طے کر کے جو سطر حرف تیار ہوتی ہے اور خانہ بندی کر کے لکھی جاتی ہے اسے اساس کہتے ہیں۔

نظیرہ - اساس کے حروف کے نیچے دوسری سطریں لیے حروف لکھنا جو ترتیباً بعد میں پندرہ ہاں حرف ہر وقت

اساس - ذب ج د = نظرو

نظیرہ - س ع ف ص = اساس

زبردنیات - اصطلاح جفر میں ہر سہ اقسام کے حروف کے ناموں سے پہلا حرف زبردانی نیات کہلاتے ہیں۔ ملفوظی اور کتبی میں دو دہنیات ہیں۔ باقی سرودی میں ایک وہ بھی حرف الف جو قابل اعتبار نہیں۔

استنطاق - اعداد سے حروف پیدا کرنا۔ مثلاً اعداد ۲۲۲ حروف بک ر اعداد بمحاط طاق و جنت چار قسم پر ہیں۔ اعداد طاق کو فرد اور جنت کو زوج کہتے ہیں۔

فرد الفرد - وہ عدد ہے کہ فرد عددوں کے درمیان ایک فرد ہو۔ مثلاً ۳ = ۱۱

زوج الزوج - وہ عدد ہے کہ دو زوج عددوں کے درمیان ایک فرد ہو مثلاً

۵ = ۲۱۲ ی ل ن ع ص ق ش ث فظ

زوج الفرد - وہ عدد ہے کہ ایک زوج درمیان دو فرد کے ہو۔ مثلاً

۴ = ۳۱ کم س ف ر ت خ ض

اعلاف نامہ - وہ عدد جس کا نصف ربع - خمس پورا ہو سکے اور سکن وغیرہ سے

جو عدد نیچے وہ اصل عدد سے شابر ہو جیسے ۴۰

اعداد زائدہ - جن کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۴۱

علم الجفر

۱ اعداد ناقصہ - جو تین پر تقسیم ہر کے جیسے ۱۵ اور اس کا نصف پورا نہ ہو۔

مدخل کبیر - کسی کلمہ یا عبارت کے اعداد یا جیدی سے کران کو جمع کرنا۔ اس کو وقت بھی کہتے ہیں۔

مدخل وسطیہ - مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک درجہ کم کر کے دوسرے درجہ

میں جمع کرنا مثلاً ۱۳۲ مدخل کبیر اور ۱۵ مدخل وسطیہ ہوگا۔

مدخل صغیر - مدخل وسطیہ میں یہی عمل کرنا مثلاً ۱۵ مدخل وسطیہ اور ۶ مدخل صغیر

ہوگا۔

مدخل اصغر - صغیر میں یہی عمل کرنا۔

مدخل کبیر = ۱۳۲

مدخل وسطیہ = ۳ + ۲۰ = ۱۵

مدخل صغیر = ۱ + ۵ = ۶

عموماً پچھلے تینوں مدخلوں پر عمل ختم ہو جاتا ہے مان کو مدخل ثلثا شبکہ میں

استخراج - سوال مسائل سے جواب نکالنا

تفخیص - حروف سوال سے مکرر حروف گرا دینا۔

طالع وقت - سوال مسائل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجہ

طے کر چکا ہے۔

منسوب - تیکر کی سطروں کو دائیں سے بائیں پڑھنا۔

مقلوب - تیکر کی سطروں کو بائیں سے دائیں پڑھنا۔

عمیق - تیکر کی سطروں کو اوپر سے نیچے پڑھنا۔

عرض - تیکر کی باقی سطروں کو اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر پڑھنا۔

اوتاد - زائچہ نجوم کا ۱-۴-۷-۱۰ اوتاد ادا کہلاتے ہیں اس سے مسائل کے احکام

زیادہ حال استخراج ہوتے ہیں۔

بائیں اوقاد۔ زائچہ نجوم کا ۲-۵-۸-۱۱ خانہ حالات مستقبل ظاہر کرتا ہے۔  
 زائیں اوقاد۔ زائچہ نجوم کا ۳-۶-۹-۱۲ خانہ اس سے احکام ماضی معلوم  
 ہوتے ہیں۔

فائدہ۔ حروف ابجد میں سطر (مستعمل یا مستحقہ میں پہلا حرف اوقاد دوسرا  
 ماقبل اوقاد اور تیسرا زائیں اوقاد کہتے ہیں اور ترتیب حالات حال، ماضی  
 اور مستقبل معلوم کرتے ہیں۔

اعداد مجمل۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

اعداد مفصل۔ ابجد مغربی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف یا تا

اعداد مبسوط۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

ابجد شمسی۔ اب ت ث ج ح خ د والی کہلاتی ہے۔

ابجد قمری۔ ابجد ہز حطی کہتے ہیں۔

قرآن السطرن۔ سطر کے امتزاج کہتے ہیں۔ ایک حرف ایک سطر کا ہے کہ

اور دوسرا حرف دوسری سطر کا ہے کہ ملاتے ہیں۔ مثلاً احمد اور علی کے

نام کو ملانا ہے۔ ملانے والی سطر قرآن السطرن کہتے ہیں۔

زوائد النور۔ عروج ماہ کو زوائد النور کہتے ہیں یعنی چاند کے پندرہ ۱۵ دن۔

کسیر النور۔ چاند کے باقی چودہ دنوں کو کسیر النور کہتے ہیں۔ ان دنوں کو

ناقص النور بھی کہا جاتا ہے۔

زوائد النور میں اعمال خیر اور ناقص النور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

سبطا حرفی۔ الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا

اقسام کسر۔ علم جنس میں کسر کی دو قسمیں ہیں

۱۔ منقح

۲۔ اتم

منقح کسور۔ کسور مشہورہ کو کہتے ہیں۔ یعنی اس کے نصف، تیسرا حصہ،  
 چوتھا ٹکڑا، پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، نواں اور دسواں حصہ  
 ہو سکیں۔

امہات الکسور۔ دس حصوں تک کی تم کسور کو امہات الکسور کہتے ہیں۔

اصم۔ وہ کسر ہے جس کی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہ ہو اور وہ منقح کسور

کے علاوہ ہوں۔ مثلاً ۲۲۰ کا بائیسواں جزو دس ہوتے اور چوبیسواں

پانچ ہوتے۔

اقسام اعداد۔ بنا بر حصر عقل کے عدد کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تام

۲۔ زاید

۳۔ ناقص

حصر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ حصر عقلی

۲۔ حصر استقرائی

حصر عقلی۔ جو لغوی و اثبات کے اندر واقع ہو مثلاً جو عدد دفر من کیا جلتے

گا وہ تین طرح سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو اس کے اجزاء صحیحہ بسیط

مساوی ہوں گے اگر مساوی ہوں گے تو وہ عدد تام کہلائے گا۔ اگر

اوکی ہیں تو لازمی ہے کہ اصل عدد سے وہ کم ہوں یا زیادہ تو اگر

کم ہوں گے تو عدد ناقص کہلاتے گا۔ اگر زیادہ ہوں گے تو عدد زائد کہیں گے۔ اس طرح سے جو تقسیم واقع ہوتی ہے۔ عقلاً کل اقسام کا حصہ اس میں آجاتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کسر کے باقی رہنے کا احتمال نہیں ہوتا۔

حصہ استقراتی۔ اس کو کہتے ہیں جس میں اقسام شفعین بطبع جمع کریں۔ تناسب اعداد۔ اعداد کے اندر چار قسم کی نسبتیں قائم ہوتی ہیں۔

۱۔ متماثل ۲۔ متداخلیں

۳۔ متوافق ۴۔ متباہنین

مذکورہ بالا چاروں نسبتوں کو تناسب اعداد کہتے ہیں۔

متماثل۔ وہ اعداد ہیں جو آپس میں مساوی ہوں۔ مثلاً دو اور دو۔ چار

اور چار وغیرہ

متداخل۔ وہ اعداد جو آپس میں مساوی نہ ہوں بلکہ ایک کم ہو دوسرا زیادہ

اگر ایک اقل اس کثرت کو فنا کر دے اور وہ مساوی تقسیم ہو جائے تو ان میں نسبت تداخل ہوگی۔ مثلاً چار اور آٹھ کے درمیان۔ بیس اور سو کے درمیان نسبت تداخل ہے۔ اس لیے کہ تقسیم کے بعد ایک عدد اقل فنا ہو جاتا ہے۔

متوافق۔ اگر دونوں اعداد کا اقل کثرت کو فنا نہ کرے بلکہ ایک ایسا عدد ثالث نکل آئے جو دونوں کو فنا کر دے۔ اس طرح کہ مقوم علیہ کو باقی پر تقسیم کرتے جائیں یہاں تک کہ باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم اس عدد ثالث کو باقی سمجھیں جس سے دونوں عدد تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اگر ان دونوں اعداد کے درمیان عدد ثالث نکل آیا تو ان میں نسبت متوافق قرار پائے گی۔ اور جو کسر کہ اس عدد ثالث کی محرج ہوگی وہی دقیق ان عددین متوافقین

کا ہوگا۔ مثال کے طور پر۔

عدد ۲۸، ۱۰۰ میں نسبت نکالتی ہے۔ ہم ایک سو کو ۱۰۰ پر تقسیم کریں گے۔ تو حاصل قسمت ۲ اور باقی ۱۶ بچے۔ پھر ۲ مقوم علیہ کو ۱۶ پر تقسیم کیا۔ پھر ۱۶ مقوم علیہ کو ۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچے چار۔ پھر ۲ مقوم علیہ کو ۴ پر تقسیم کیا تو باقی صفر بچا۔ بتائیں۔ اگر دونوں عدد فنا نہ ہوں بلکہ تقسیم کے بعد بھی کچھ باقی رہے تو ان دونوں اعداد میں نسبت بتائیں قرار دیں گے۔ مثلاً ۱۳ اور ۸ کا عددیں۔ ۱۳ کو ۸ پر تقسیم کیا باقی بچے ۵، ۸ کو ۵ پر تقسیم کیا تو باقی بچے تین۔ ۵ کو ۳ پر تقسیم کیا باقی بچے دو۔ ۳ کو ۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچا ۱۔



## اسماءِ حسنہ

اللہ تعالیٰ کے نام بڑے پاک ہیں۔ اسمائے باری تعالیٰ اسم اعظم ہیں۔  
اللہ تعالیٰ کو اس کے پاک ناموں سے پکارنا چاہئے۔ ان کے بڑے فضائل و  
فوائد ہیں۔

اسم ذات یعنی اسم، اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں۔ اولیاءِ کاملین کے نزدیک بھی کم  
اعظم ہے۔ قرآن مجید میں اسم دو وزارتیں سرساختہ مرتبہ آیا ہے۔ سلوک و طریقت  
کے تمام سلسلے تقوٰی اسم ذات کا کلیدی و مرکزی اسمیت و حیثیت دیتے ہیں  
عالم شیعہ کے لیے چار ہزار بار تہنیداً بارہ ہزار بار صغیر اسمائے جلالی و جمالیں چالیس دن  
پڑھیں اگر مومل چالیس دن قواعد سے پڑھا جائے تو مومل جنتِ جبرجہ حاجات  
میں مدد دیتا ہے اور ہر حکم بقید شریعی بیکار نہ رہے

## اسماءِ حسنہ کی جمالات و مجامالت

ہر وہ اسم جس کو ابتداء میں مندرجہ ذیل سطور میں سے پہلی سطر کے حروف آئیں  
جلالی ہوتا ہے  
حروف جلالی۔

۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
ا ل م ص و ن م ی ع ط س ح ق ک

## حروف مشترک جلالی و جمالی۔

۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
ث ج خ د ش ظ ف  
حروف جمالی۔

۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
ب ت ر ز ص غ ذ

# دائرہ اسما اللہ الحسنى

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَبِذَلِكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

قَدْ دَعَوْتُمْ بِهَا

اگر تبارک و تعالیٰ کو اس کے پاک ناموں سے پکارنا واجب قیامت ہے۔ تاہاں  
علاج بیماریاں کاشافی علاج ہے۔ ہر شکل میں آسانی کی گئی ہے۔

اسما حسنی	معانی	تعداد ایک ہجرت	تعداد پنجمی	فہرست	حصہ	نوامیس اسما
اللہ	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جہاں	آتش	جلا جلا کے لیے
الرحمن	بہا و رحمت کرنے والا	۲۹۸	۳۰۶	جہاں	خاک	موجب رحمت پر درکار
الرحیم	رحمت کا جویشہ والا	۲۵۹	۳۱۱	جہاں	خاک	برائے غلام دارین
الملك	پادشاہ مطلق	۹۰	۲۶۲	شکر	خاک	برائے قیام ملک
القدوس	میں پرہیزگاری	۱۷۰	۲۶۹	جہاں	آبل	برائے صفائی باطن
الستار	سلامت دیکھنے والا	۱۳۱	۳۹۶	جہاں	پادی	برائے شفا دہی
المومن	سید خوف کرنے والا	۱۳۶	۳۹۹	جہاں	آتش	برائے تحفظ از آہن کاوس
المہدین	جنت تہاں کا شاہد	۱۳۵	۳۰۳	جہاں	آتش	برائے عطا دہی
العزیز	غالب عزت دینے والا	۹۳	۱۵۷	جہاں	آتش	برائے عزت و ست روزی
المجبار	غلبہ و کسبہ والا	۱۵۱	۲۶۸	جہاں	آتش	برائے غلبہ و غلبہ دہی
المکتر	پسند کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جہاں	خاک	برائے بزرگی و بزرگی
البارئ	مستند بنانے والا	۲۱۳	۳۲۶	شکر	آتش	برائے تکرار و تکرار
المصور	صورت قریب کرنے والا	۳۲۹	۳۲۹	جہاں	آتش	برائے زنجیر
الغفار	بخشنے والا	۱۳۸	۱۳۵۳	جہاں	آتش	برائے مغفرت و غفرت
القهار	مستند قریب کرنے والا	۳۰۶	۳۹۹	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
الودیع	خود بخشنے والا	۱۳	۱۳۲	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الرزاق	رزق بخشنے والا	۳۰۸	۵۰۱	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الرازق	سرکار بخشنے والا	۳۸۹	۶۰۲	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار

الحامیم	ہر شے سے کسب	۱۵۰	۳۰۶	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
القابض	حکمت کی کھینچ	۹۰۳	۱۱۰۰	جہاں	پادی	برائے تکرار و تکرار
الباسط	رزق کھولنے والا	۷۲	۲۳۳	جہاں	پادی	برائے تکرار و تکرار
الرافع	رفت بخشنے والا	۲۵۱	۵۲۲	جہاں	پادی	برائے تکرار و تکرار
الخافض	پست کرنے والا	۱۳۸	۱۵۹۸	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	۲۲۸	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
المذل	خوار و ذلیل کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	۲۱۱	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۳	۲۲۶	شکر	آتش	برائے تکرار و تکرار
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الخبیر	پہنچان دہی	۸۱۶	۸۱۶	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الرقیب	ہر شے کا حال دیکھنے والا	۲۱۲	۳۹۶	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الحلیم	بردبار	۸۸	۱۸۱	جہاں	آبل	برائے تکرار و تکرار
الغیب	دعا کا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جہاں	پادی	برائے تکرار و تکرار
الواسع	رحمت دینے والا	۱۳۷	۱۷۳	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الحکمر	نہایت و زور دینے والا	۶۸	۲۰۰	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	۹۶	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
العظیم	بزرگ تر	۱۰۲۰	۱۳۲	شکر	آبل	برائے تکرار و تکرار
الغفور	بخشنے والا	۱۳۸	۱۳۵۳	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
الشکور	نیکیوں کا قریب کرنے والا	۵۲۶	۶۷۵	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
العسی	سب سے بڑا	۱۱۰	۲۱۶	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
الکبیر	سب سے بڑا	۳۲۲	۳۲۲	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
المجیط	گنبد	۹۹۸	۱۰۰۲	جہاں	خاک	برائے تکرار و تکرار
القیوم	وقت دینے والا	۵۵۰	۶۸۳	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار
الحی	حساب کرنے والا	۸۰	۳۳	شکر	آتش	برائے تکرار و تکرار
الظلیل	بزرگ	۷۳	۶۰۶	جہاں	آتش	برائے تکرار و تکرار

الکیم	کرم کرنے والا	۲۰	۲۰	جمال	خاک	برائے بزرگی و کثرت بزرگ
الجلید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمال	آتش	برائے شہادت مثل دو مقام
الجباعث	اسباب پیدا کرنے والا	۷۳	۷۵	مشترک	آتش	برائے شہادت قلب مصروفی غلامہ
الشہید	شہداء کو کہنے والا	۳۱۹	۲۱۲	مشترک	بادی	برائے کبریت و احاطت ذی
الحق	سچی - ثبات	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتش	برائے تزکی نفس مصروف کشہ
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جلال	آتش	برائے قوت و غلبہ و دفع دشمنان
الوکیل	پاک کرنے والا بچان	۶۶	۱۹۶	جلال	خاک	برائے مقاصد بزرگ و کثرت شرف
الستین	قوت والا - قوت	۵۰	۶۰۸	جلال	آتش	برائے شہادت شہادان
الولی	نیکیوں کا دوست	۶۰	۹۵	جمال	خاک	برائے قریب غیبی
المجید	پاک صفات والا	۶۲	۱۳۵	جلال	خاک	برائے شہادت اوصاف کبریا
المحصی	شمار کرنے والا	۱۷۸	۲۰۵	جلال	آتش	برائے آسانی حساب و دیگر اوصاف
المبدی	عدم سے قائم و بقیہ والا	۵۶	۱۲۹	جلال	آتش	برائے تمام امور و حضرات اولاد
المعید	عدم کرنے والا	۳۳	۲۶۶	جلال	آتش	برائے حضرات کثرت و دور و نزدیک
المجیی	زہد کرنے والا	۶۸	۱۳۱	جلال	آتش	برائے تمام اوصاف و دفع بھرم
التمیت	مردہ کرنے والا	۳۹	۵۸۲	جلال	آتش	برائے حاکم نفس و دفع
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰۵	جلال	آتش	برائے حضرات و اوصاف و دفع
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۵۰	جلال	آتش	برائے کبریت و احاطت و جلال
الواجد	پاکا سون کا بنانا والا	۱۳	۲۱۲	جلال	خاک	برائے تمام اوصاف و دفع و اوصاف
الساہد	بزرگی ظاہر کرنے والا	۵۸	۱۸۹	جلال	خاک	برائے کبریت باطن
الواحد	یکت و تنہا	۱۹	۱۶۸	مشترک	بادی	برائے کثرت و شہادت بصر
الاحد	عدائی میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جلال	آتش	برائے ظہور عالم
الضمد	پاک بے شبہ	۳۳	۲۲۰	جلال	خاک	برائے صحت و دہش
الغادر	قدومت والا	۳۵	۷۸۸	جلال	آتش	برائے قدرت و غلبہ و کثرت
المتقدّم	تقدیر کرنے والا	۷۳	۱۲۸	جلال	آتش	برائے غلبہ و کثرت و تعزیر
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۳	۳۶۹	مشترک	آتش	برائے دفع غیبت
المؤخر	پچھے کرنے والا	۸۶	۹۰۵	مشترک	خاک	برائے منت و خدا و کثرت
الاول	پچھلے سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتش	برائے احاطہ غائب و جلال
المؤخر	سب آگے رہنے والا	۸۰	۹۱۳	مشترک	آتش	برائے حضرات اوصاف و کثرت

الغادر	غلبہ کرنے والا	۱۱۰۶	۱۱۸	مشترک	خاک	برائے احاطہ غائب و کثرت
الباہن	پیشیاں	۶۲	۳۲۰	مشترک	خاک	برائے احاطہ و کثرت
الوالی	کار ساز و وارث	۳۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے تحقیق و کثرت و اوصاف
المتعالی	بزرگی و برتر	۵۵۱	۹۱۳	مشترک	بادی	برائے علم و کثرت و اوصاف
البرق	نیکی کار	۲۰۲	۲۰۲	جلال	خاک	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الشراب	توہمہ کرنے والا	۲۰۹	۶۰۶	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
المنتقم	انتقام لینے والا	۲۲۰	۸۶۸	جلال	آتش	برائے انتقام و کثرت
المعمر	وقت لینے والا	۲۰۰	۳۱۲	مشترک	خاک	برائے صحت و کثرت
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	۲۲۳	جلال	آتش	برائے عفو و کثرت
المرغوب	دور کرنے والا	۲۸۹	۲۹۵	جلال	آتش	برائے عفو و کثرت
مالک الملک	تمام ملکات کا مالک	۲۱۲	۷۱۹	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
ذوالجلال	صاحب عظمت	۲۹۹	۸۰۹	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
والاکرام	صاحب کثرت و شرف	۲۹۹	۸۰۹	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
ذوالکرم	صاحب کثرت بزرگی	۱۰۰	۲۰۲	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الزب	پروردگار	۳۲	۲۰۲	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
المستط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۳۰۲	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۳	۲۸۳	مشترک	خاک	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
العنی	بے پردہ	۱۰۶	۱۱۷	مشترک	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
المعنی	بے شبہ	۱۰۰	۱۱۷	جلال	آتش	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
العطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۳۱	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الناع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۲۲۷	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الضار	زیان کرنے والا	۱۰۰	۱۱۷	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
النافع	فصل پہنچانے والا	۱۶۱	۳۲۷	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
المنور	روشن کرنے والا	۷۵۹	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الهادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۲۳	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
البدیع	خدا پیدا کرنے والا	۸۶	۱۰۹	مشترک	خاک	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الباقی	ہمیشہ بچنے والا	۱۱۳	۳۰۶	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت
الوارث	سب پر کثرت والا	۷۰۷	۸۰۶	جلال	آبی	برائے کثرت و اوصاف و کثرت

الوشید	وہنا یا نام	۵۳	۶۰۰	شیرک	غاک	فرج اکرکینہ
الصبور	غالب نکلنے میں ہر	۶۹۸	۳۱۲	بہاوی	بادی	برائے حصول مہر
الستار	چھپانے والی	۱۹۱	۵۳۳	جہلی	آبی	برائے پردہ پوشی و عفت گاہ
التعبو	نعت لینے والی	۱۵۰	۳۳۵	بہاوی	غاک	برائے حصول دولت
الوائی	قدرت میں برتر	۳۷	۶۰۶	شیرک	بادی	برائے انقیاد و قنوت

## اسماء جمالی

یہ بنتا میں اسمائے باری تعالیٰ جو ذیل میں موعود علا دیئے گئے ہیں اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ بھری مرتبہ، کثرتش رزق، حاکم وقت سے سرخروئی حاصل کرنے، نفع مزی جنگ، تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یا رجن	یا رزاق	یا لطیف	یا حکیم	یا معطی	یا ماجد	یا نور	یا احد	یا رحیم
۲۹۸	۳۰۸	۱۶۹	۷۸	۱۶۹	۳۸	۲۵۶	۱۲	۲۵۸
یا فلاح	یا غفور	یا حلیم	یا نافع	یا صمد	یا ہادی	یا نعیم	یا سادق	یا پاری
۳۸۹	۲۸۶	۸۸	۲۰۱	۱۳۳	۲۰	۱۷۰	۱۲۱	۲۱۳
یا شکور	یا رؤف	یا رشید	یا بڑ	یا باقی	یا ضار	یا محبین	یا باسط	یا کریم
۵۲۶	۳۰	۵۱۳	۲۰۲	۱۱۳	۱۰۰۱	۱۳۵	۷۲	۲۵۰
یا ولی	یا سخی	یا عفو	یا واد	یا وہاب	یا معز	یا واسع	یا غنی	یا قیوم
۳۶	۱۸	۵۶	۱۳	۱۲	۱۱۷	۱۳۷	۱۰۲۰	۱۵۶
یا رؤف	یا ذکیل	یا مؤمن	یا غفار	یا حفیظ	یا قہر	یا حیی	یا قواب	یا صبور
۲۸۶	۶۶	۱۳۶	۱۲۸۱	۹۹۸	۱۳۰	۵۸	۳۰۹	۲۹۸

ان تمام ناموں سے یا باسط، یا اسلام، یا قحاح، یا معز، یا لطیف، یا اکرم، یا واسع، سات اسمائے بھری مرتبہ کثرتش رزق کے عملیات میں

کام دیتے ہیں۔ ان اسماء سے کام لینے کا عام طریقہ یہ ہے کہ صاحب حاجت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں اور اس کے سرخوف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم حوض سے موافق نہ ہو تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں۔ پھر ان ناموں کے موکلات کے اعداد نکال کر کل اعداد کو جمع کر لیں۔ اور ساعت مشرعی میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پڑ کر لیں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹھے میں پھینک کر وہ زمانہ دیا میں ڈال دیا کریں۔ ۴ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسماء باری تعالیٰ کا ورد کریں۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۷

نقش

## تسخیر حاکم وقت

یہ نو اسماء ہیں۔ یا دحمن، یا رحیم، یا حکیم، یا حفیظ، یا سخی، یا قیوم، یا فحوح، یا دافع، یا ہادی ان کا قاعدہ بھی اوپر دئے قاعدہ کی طرح ہے اپنا نام مع والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد معہ موکلات شامل کر کے نقش مربع ساعت خمس میں پڑ کر لیں۔ نقش گیارہویں خانہ میں پڑ کر نہ ہوگا۔ حاکم کے سامنے جاتے ہوئے اس نقش کو دائیں بازو سے باندھ لیں، انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا

۱۴	۱	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

## برائے صحت ندرتی

یا باسط - یا سلام - یا فلاح - یا مغز - یا لطیف  
یا گوہر - یہ سات اسماء بطریق مذکور نقش کرے اور پھر کہہ کر یہ نقش کھرازد  
سے بازھیں - صحت و تندرست کے لیے اسم اعظم ہے اور پائیں - نقش یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

## اسمائے جمالی

یہ کہیں نام باری تعالیٰ اسماء سمیت کہلاتے ہیں - اور بغض، عداوت،  
دشمنی، جدائی اور قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں -

نقشے الگ صفحہ پر دیکھئے

یا عزیز	یا جلیل	یا مقدّر	یا جبار	یا قوی	یا منتقم	یا متکبر
۱۴	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
یا متین	یا ذوالجلال	یا قہار	یا مبدی	یا مقسط	یا قاضی	یا معید
۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
یا مانع	یا مذل	یا محبت	یا وارث	یا علی	یا قادر	یا مالک اللہ
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶

حبیب بغض و عداوت کا عمل کرنا جو توان ناموں میں سے ایک کریں اور دشمن کا  
نام مع والدہ اور اسما ربانی تعالیٰ مع متوکل کے احوال حاصل کریں اور نقش مربع سات  
زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں - قہر اور عقرب میں لکھیں - جب نقش لکھ لیں  
تو چہرے یا پانی قبر یا ویران مکان کی مٹی کے کر ایک برتن میں رکھیں اور نقش  
کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ مع متوکل ان کے احوال کے  
مطابق پڑھیں اور کہیں "دشمن برباد ہو" تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کریں اور  
دشمن کے گھر سے کسی دیرانے میں دشمن کو دیں - دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا -  
مگر یاد رکھیں ایسے عملیات بوجہ و بلا قصد کرنے والا قابلِ مواخذہ ہوتا ہے -

## دیگر نقوش اسمائے حسد

## الترخمین -

الرحمن کے احوال ۲۹۸ ہیں - پریشان حال کے لیے اکیر کا حکم رکھتے ہیں  
مہر خانہ کے بعد اول و آخر مدد شریف گیارہ بار پڑھیں یا اپنے نام کے مطابق پڑھیں  
اور اسم حسد ۲۹۸ بار پڑھیں - بکری کے لیے مربع نقش پیسے اور گے میں لٹکائے

۸	۱۱	۲۹۸	۱
۲۹۹	۲	۷	۱۲
۳	۲۸۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۹۹



## الرَّحِيمِ

اس اسم مبارک کے ۲۵۸ اعداد ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اعداد اسم کے مطابق پڑھے چشم خلافت میں محترم و معزز ہو۔ درج ذیل نقش کو چاندی کی انگوٹھ پر کندہ کر کے پہنے۔

ال	س	حی	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۲۸	۱۶	۲۰۲	۲۳
۲۰۱	۲۴	۳۷	۱۷

## الْمَلِكِ

یہ سیرج الاجابت اسم ہے۔ جمع حاجات کے لیے ۹۰ بار روزانہ قرأت کریں عزت و اقبال پائیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

ال	م	ل	ذ
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۱۸	۲۸	۴۲	۳۳
۴۱	۲۴	۱۷	۲۹

## الْقُدُّوسِ

اعداد ۱۷۰۔ یہ اسم روحانیت کو حاصل دیتا ہے۔ اس کا قاری ملکوتی صفات سے متصف ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے تو ارواح اولیاء و انبیاء سے مشرف ہو۔ اس کا نقش مشک و زعفران سے کسی نیک ساعت

یا شرف قمر میں رکھے۔ حامل نقش عوام کی نفروں میں مقبول ہوگا اور جس مقاصد میں کامیابی و کامرانی ہوگی۔

ال	ق	و	س
۷	۵۹	۳۲	۱۰۳
۵۸	۳	۱۰۶	۳۳
۱۰۵	۳۴	۵۷	۵

## السَّلَامِ

اعداد ۱۳۱۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھتا ہے ہر مشکل وقت میں سلامتی بخشتا ہے۔ اس کا نقش کچھ کر سوداوی مریض کو پلا یا جائے تو شفا پائی

ال	س	لا	م
۳۲	۲۹	۳۲	۵۹
۳۸	۲۹	۶۲	۳۳
۶۱	۲۴	۳۷	۳۰

## الْمُؤْمِنِ

اس نقش کا حامل امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ شمس اللغات میں لکھا ہے۔ کہ اس اسم کے ورد سے انسان شب بیدار اور عبادت گزار ہوتا ہے۔ چالیس دن اس کی ریاضت کرنے والے پر وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو میان سے باہر ہیں۔ نقش اگلے پر دیکھیے۔

ال	م	و	من
۷	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۸۷	۵

یہ نقش اکیس دن تک پینا ہے۔

### الزَّشِيدُ

اعداد ۲۰۷۔ فطرت مشترک۔ عنصر خاکی۔ اس اسم کی تلاوت عدوت میں اعدا کے مطابق کرنے سے ذاکر میں تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ مہنات کے عادی کو نقش چالیس روز تک بلا تاخیر پلائیں۔ اثر عظیم دکھائے گا۔

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۲۰۱	۲۹۹
۲	۸	۳۰۲	۲۰۳
۳۰۱	۳۰۲	۱	۹

### الصُّبُورُ

فطرت جمال۔ عنصر ہادی۔ اعداد ۲۹۸۔ اس کا ذکر گناہوں سے تائب ہوجاتا ہے اس کا نقش دل کو صبر دینے کے لیے خوب ہے۔ جس کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو اس کو اس کا نقش پلائیں۔

نقش لگے صفحہ پر بلا خط فرمائیں

ص	پ	و	د
۷	۱۹۹	۹۱	۱
۱۹۸	۴	۹۲	۹۲
۳	۹۲	۱۹۷	۵

### الْبَدِيعُ

فطرت مشترک۔ عنصر خاکی۔ اعداد ۸۶۔ اس کے ذاکر پر اسرار غنی مشکف ہوتے ہیں۔ جو اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو وہ اس کا ذکر کرے تو بحال ہو جائے۔ اس کا نقش مال و دولت کی حفاظت کے لیے بڑا مؤثر ہے۔  
نقش یہ ہے۔

ب	د	ی	ع
۱۱	۶۹	۳	۳
۶۸	۸	۶	۴
۵	۵	۶۷	۹

### الْبَاقِیُ

فطرت جمال۔ عنصر آبی۔ اعداد ۱۱۳۔ اس کا عامل جس مریض کو ہاتھ لگے وہ فوراً شفا پائے۔

یہ اسم قطبوں اور ابدالوں کا ورد خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اسم باقی کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔  
نقش لگے صفحہ پر دیکھئے۔

نقش

۳۶  
۷۶

ا	ب	ق	ی
۱۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۳	۷	۹۹

الْوَارِثُ

فطرت جلال - عنقرآنی - اعداد ۷۰۷

اس اسم کا ذکر قرم میں ممتاز اور صاحب اولاد ہو۔ عزت و عظمت پائے۔ لڑائی اور بائجہ عزت کے لیے اس اسم کا ورد بڑا مناسب ہے۔ نقش اس اسم حسنہ کا ورد ذیل ہے۔

۷۶

ا	و	ر	ث
۲۰۱	۷۹۹	۳۳	۶
۲۹۸	۱۹۸	۹	۳۳
۸	۳۳	۷۹۷	۱۹۹

التَّوَرُّ

فطرت مشترک - عنقرآنی - اعداد ۲۵۶

اہل کشف کے لیے اس اسم کا ذکر خوب ہے۔ حامل نقش کو عزت و وقار حاصل ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

نقشے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

۳۷  
۷۶

ا	ن	و	ر
۷	۱۹۹	۳۲	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳
۵۱	۳۳	۱۹۷	۵

الْهَادِي

فطرت جمالی - عنقرآنی - اعداد ۲۰

جن بچے بے راہ و ہوں۔ نشے کے عادی ہوں۔ ان کے لیے یہ نقش مشرف قمر میں لکھیں اور بچے نام مع والدہ اور خصلت لکھیں۔ اور بیس مرتبہ الہادی کا ورد کریں۔ اور کہیں یہ احادیثی فلاں بن فلاں کو فلاں پر سے کام سے ہدایت دے بیس دن یہ نقش پڑھیں۔ انشاء اللہ اثر عظم ہوگا۔ ہر شکل کے لیے اس نقش کا ورد خوب تر ہے۔

الْمَانِعُ

فطرت جلال - عنقرآنی - اعداد ۱۶۱

یہ اسم ہر برائی اور ہر نقصان کے مانع ہے۔ جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی سے بچنا چاہے۔ وہ اسم کے اعداد کے برابر عزت کرے اور نقش اپنے پاس رکھے۔

ا	ما	ن	ع
۵۱	۶۹	۳۲	۷۰
۶۸	۴۸	۴۳	۳۳
۴۲	۲۲	۶۷	۴۹

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۱۰۰۱

اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے تمام کمالات و قیامات دور ہوتی ہیں۔

۴۸۶

ا	ل	ض	د
۹۰۲	۱۹۹	۲	۲۹
۱۹۸	۸۹۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۱۹۷	۹۰۰

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۲۰۹

اس نقش میں غصہ دور کرنے کی عجب خاصیت ہے۔ اس کا نقش یہ ہے۔

۴۸۶

م	ق	س	ط
۶۱	۸	۴۱	۹۹
۷	۵۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۶	۵۹

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۱۱۳

اس اسم میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب طاقت

ہے۔ گم شدہ بچوں اور مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لیے لاثانی ہے

یہ اسم آتنا سر علیہ التاشیر ہے کہ جب انسان اغوا شدہ یا گم شدہ کی بازیابی

کے لیے اسے دردمیں لاتا ہے تو فوراً یہ اسم اثر پذیر ہوتا ہے۔

بادشاہ جو کہ در کثمت نماز حاجت پڑھیں بعد سلام ۱۱ مرتبہ درود شریف پکڑ  
میں جا کر ۱۰۰۱ "یا جامع" کا درود کریں آخر میں پھر درود شریف پڑھیں اور  
درج ذیل نقش کو بیس نام گم شدہ یا اغوا شدہ لکھ کر حسب قاعدہ استعمال کریں

۴۸۶

ا	ل	ج	م	ع
۴۱	۶۹	۳۲	۲	۲۹
۶۸	۳۸	۵	۳۳	۳۹
۴	۳۴	۶۷	۳۹	

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۰۶

یہ اسم اپنے قادی کو دنیا و دین کی نعمتوں سے آتنا سرفراز کرتا ہے کہ قاری خود  
غنی ہو جاتا ہے۔ صاحب نصاب ہو جاتا ہے۔ اس اسم کو تعداد اعداد کے مطابق  
روزانہ پڑھیں۔ اولیٰ آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۴۸۶

ا	ل	ع	ن	ی
۵۱	۹	۳۲	۹۹۹	
۸	۴۸	۱۰۰۲	۳۳	
۱۰۰۱	۳۴	۷	۴۹	

فطرت جمال - عنصر آتش - اعداد ۲۸۶

اس اسم کا ذکر صاحب کشف ہوتا ہے۔ ثب میں بھی یہ اسم خوب کام کرتا ہے۔ جب کسی نام میں ترکیب سے یہ نام لکھ کر نقش بنایا جائے تو ثب کے لیے ایک کام کام کرتا ہے

ال	ر	و	ت
۴	۴۹	۳۲	۱۹۹
۴۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۴۴	۵

یہ نقش بڑا زود الاثر ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے

مَالِكُ الْمَلِكِ

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۲۱۲

یہ نقش لکھ کر سو فیسین پڑھ کر اس پر دم کریں۔ بازو پر باندھ لیں حکام مہربان ہوں گے۔

ما	لک	ال	ملک
۳۲	۸۹	۴۲	۴۹
۸۸	۲۹	۵۲	۴۳
۵۱	۴۴	۸۴	۳۰

التَّوَابُ

فطرت جمال - عنصر آتش - اعداد ۴۰۹

اس اسم کا عامل جس گنہگار کو طرقت نظر کرے گا وہ گناہوں سے تائب ہو جائے گا۔

التَّوَابُ کا ذکر قطب وقت کا تائب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے

ل	ل	ت	واب
۴۰۱	۸	۲	۲۹
۴	۳۹۸	۳۲	۳
۳۱	۴	۶	۳۹۹

المنتقم

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۶۳۰

یہ نظاموں کو سزا دینے کے لیے پڑتا ہے۔ اس کا دروغلوں میں کرنا چاہیے اس اسم کا نقش واضح آسیب ہے۔ نقش مذکور کو سیہ کی سطح پر کندہ کریں اور آسیب زدہ کو دیں۔ آسیب دور ہوگا۔

من	ت	ق	م
۱۰۱	۳۹	۹۱	۳۹۹
۳۸	۹۸	۴۰۳	۹۲
۴۰۱	۹۳	۳۴	۹۹

الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

دونوں اسموں کی فطرت مشترک - عنصر خاک - ظاہر ۱۱۰۶ اور باطن کے اعداد

۶۲ - اس اسم کا ذکر ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ عجیب ال



ہوتا ہے۔ نقش ان اسماء کا یہ ہے۔

ال	ظ	ھ	س
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۹۰۳	۲۳
۱۰۲	۳۴	۱۶۶	۴

### المقدم

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۸۴

اس اسم کے درجے انسان بہ شمار عزائم سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سونے سے پہلے اس اسم کو ۱۸۴ بار بغیر ہڈیے دشمنوں کے گزند سے محفوظ رہے۔ اور نہ کوئی جانور جنگل کے سفر میں اسے نقصان پہنچا سکتا ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ اسم دافع قیامت ہونے کے علاوہ مصافی قلب کے لیے بھی بے نظیر ہے اور اس کے نقش کو پاس رکھنے والا حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ (نقش المقدم)

م	ق	د	م
۵	۳۹	۴۱	۹۹
۳۸	۲	۱۰۲	۲۲
۱۰۱	۳۳	۳۶	۳

### الواحد

فطرت مشترک - عنصر ہادی - اعداد ۱۹

اس کے نقش کو مشرق شمس میں لکھ کر پائس رکھیں تو دنیاوی شیطانوں اور فرعون سے حفاظت میں رہتا ہے۔

ال	وا	ح	د
۹	۳	۲۲	۶
۲	۶	۹۰	۳۳
۸	۳۴	۱	۷

### الصمد

فطرت جمال - عنصر خاکی - اعداد ۱۳

اس کا ذکر فقر وفاقہ سے نجات حاصل کرتا ہے۔ زندگی عزت اور مرگ سے گھبراتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

ال	ص	م	د
۴۱	۳	۳۲	۸۹
۲	۳۸	۹۲	۲۳
۹۱	۳۴	۱	۳۹

### المہیت

فطرت جمال - عنصر آتش - اعداد ۴۹۰

اس کا ذکر اہل طریقت کے لیے نافع ہے۔ اس کے پڑھنے سے نفس آمار مطیع و فرمانبردار رہتا ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر ۴۹۰ بار یہ اسم پڑھ کر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر سو جائے اس کا نفس مطیع ہوگا۔

ت	ی	م	م
۲۹	۴۱	۲۹۹	۱
۴۲	۴۲	۸	۳۹۸
۹	۳۹۷	۴۳	۴۱

الْقِيَوْمِ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۵۶

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں یہ اسم عظیم ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا نقش شرف شمس میں لکھ کر پاس رکھے وہ جمیع حاجات سے بے نیاز ہو جائے۔ عینب سے اس کی ہر ضرورت پوری ہو۔ اس کے لیے دست عینب جاری ہو۔

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

الدُّحَى

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۶۸

سفر میں اس اسم کا ورد بہت اچھا ہے۔ جب بھی گھر سے نکلیں تو بیابانی میں قیوم کا ورد اس کی تعداد کے مطابق کر کے نکلیں انشاء اللہ سفر بخیر ہوگا۔ اس کا نقش بھی ان امور کے لیے خوب ہے۔

ال	م	ح	ی
۹	۹	۳۲	۲۹
۸	۶	۴۲	۳۳
۴۱	۳۳	۷	۷

الْحَيِّدُ

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۲۲

یہ اسم تسخیر و محبت کے لیے خوب ہے۔ جو بچے عادات قبیلہ میں مبتلا ہو چکے ہوں کسی نیک ساعت میں لکھ کر بچے کو بلا بلا میں۔ انشاء اللہ بچہ بڑی عادات کو چھوڑ دے گا۔ محبت کے لیے بھی یہ اسم بڑا ایکسر ہے۔ مثل تیر ہے۔ جو نقشے پر لکھے گا۔ نقشے لکھ کر بھی پڑا جاسکتا ہے۔

الْمُحْصَى

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۳۸

یہ اسم دافع نسیان ہے۔ اس کا ذکر عذاب قبر سے ملتا ہے۔ اس نقش کو اگر نیک ساعت میں لکھ کر پڑایا جائے تو بصیرت بڑھتی ہے۔ مرض نیاں دور ہو جاتا ہے۔

م	ح	ص	ی
۹۱	۹	۴۱	۷
۸	۸۸	۱۰	۴۲
۹	۴۳	۷	۸۹

## الْوَكِيلُ

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۶۶

ہر مصیبت و مشکل میں - ہر مسئلہ و لایعقل میں - ہر بات میں یہ اسم اشرع و عظیم رکھتا ہے۔ اس کا ورد کریں۔ اس کا نقش شرف و قریب لکھیں اور معطر کر کے دائیں بازو سے باندھیں۔

۴۴

و	ک	ی	ل
۱۱	۲۹	۷	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۸
۲۱	۹	۲۷	۹

## الْوُدُّودُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۲۰

وہ اختلاف جو کسی طرح بھی دُور نہ ہوتا ہو اس اسم کے ورد سے دُور ہو جاتا ہے۔ یہ اسم توبہ کے لیے اکیس ہے۔ بے نظیر ہے۔

عمل اس کا یہ ہے کہ پچھلے نام طالبِ معذرت و معذرت، پھر اسم وُدود، پھر اسم مطلوب معذرت والہ کی ایک سطر لکھیں۔ مثلاً علی طالب اور محمد مطلوب ہے۔

م ح م د - د و د و د - ع ل ی - یہ سطر پڑھیں۔ اس کی تکیہ بنائیں۔ ایک نقش کو باندھیں اور ایک ہوا میں لٹکائیں۔ ایک دن کے نیچے رکھیں اور ایک بلب پر لٹکا دیں تاکہ نقش کو حرارت ملتی رہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۶

و	د	و	د
۷	۳	۷	۳
۲	۲	۶	۸
۵	۹	۱	۵

## الْمَجِيدُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۵۷

یہ اسم امراضِ خبیثہ اور رزق کی فراوانی کے لیے خوب ہے جو کسی عہدہ یا عہدہ مت سے درخواست کر دیا گیا ہو اس کی قرأت کرے اعداد کے مطابق اور نقش کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے۔

۷۶

م	ج	ی	د
۱۱	۳	۴۱	۲
۲	۸	۵	۴۲
۴	۴۳	۱	۹

## الْحَقُّ

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۰۸

اگر کسی کا حق غصب کیا گیا ہو تو اس کی قرأت کرے۔ اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو قید میں ہی روزانہ ۱۰۸ بار پڑھے۔ اللہ اللہ ربانی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

ا	ل	ح	ق
۹	۹۹	۲	۲۹
۹۸	۶	۳۲	۳
۳۱	۴	۹۷	۷

## الحکیم

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۷

یہ اسم ہر مرض کے لیے اکیس ہے۔ تنگ دستی و غربت میں کام دیتا ہے  
اس کے نقش کو نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

ح	ک	ی	م
۱۱	۳۹	۹	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۱۰
۲۱	۱۱	۳۷	۹

## الواسع

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۳۷

یہ اسم کشادگی رزق کے لیے اکیس ہے۔ تنگی دور کرتا ہے۔ اس کا ورد پابندی  
وقت سے اعداد کے مطابق کریں۔

ا	و	س	ع
۶۱	۶۹	۲۲	۶
۶۸	۵۸	۹	۲۳
۸	۳۲	۶۷	۵۹

## المجیب

فطرت جمال - عنصر ہادی - اعداد ۵۵

یہ اسم ایکاب و قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہے۔ اگر عزت و وقار کا نقش  
لکھنے کا قصد ہو۔ مقروض و بد حال ہو تو اس اسم کا ورد کرے اور اس کے نقش  
کو اپنے پاس رکھے۔

ا	م	ج	ی
۴	۱۱	۳۲	۳۹
۱۰	۱	۲۲	۳۳
۳۱	۲۳	۹	۲

## الجلیل

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۷۲

یہ اسم بندی مراتب اور عزت و عظمت کے لیے خوب تر ہے۔ تسبیح فرام عام  
کے لیے یا پرین جاریہ و مرتبہ چالیس دن اس کا ورد کرے۔ عامل ہونے کے بعد  
اس اسم سے ہزاروں کام کیے جاسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک بڑے جلال  
جمال کی مالک ہے۔ اس کا نقش عزت و عظمت بخشتا ہے۔

## الکبیر

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۲۳۲

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم کو  
دو مرتبہ پڑھ کر مباشرت کرے تو پیر و کار عالم فرزند صالح عطا کرے گا۔  
اس کا نقش پاس رکھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

ک	ب	ی	۷
۱۱	۱۹۹	۲۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۲
۳	۲۳	۱۶۴	۹

الْخَبِيرُ:

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۸۱۲

اس کا تازی سر پر شیدہ اسرار سے واقف ہو جاتا ہے۔ یہ اسم کلیدِ استخاره ہے۔ اس سے استخاره کریں۔ استخارہ کا اعلیٰ درجہ ذیل ہے۔ ہر شخص اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔

اڈل دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخاره پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد از آخر تین تین بار نفل شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد دو زائوں پڑھ کر ایک تسبیح یہ پڑھیں

یا علیم - علنی  
یا خبیر - اخبری  
یا بشیر - بشرفی  
یا مبین - بین لی

اس کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس طرح سو جائیں کہ منقلب رخ ہو اور سر کے نیچے دایاں ہاتھ ہو۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو یا خبیر پوچھتے ہو سو جائیں لیکن با وضو سر میں۔ تین دن کے اندر خداوند تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی خبر مل جائے گی۔

اس اسم کا نقشے پاس رکھنا بھی باعث برکت و رحمت ہے۔  
نقش الگ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

خ	ب	ی	۷
۱۱	۱۹۹	۲۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۲
۳	۲۳	۱۶۴	۹

الْجَبَّارُ

یاسم جلالی ہے۔ اس کے اعداد میں ۲۰۶

یہ اسم قوت و سمیت کے لیے ہے۔ اس کے دروے نفس مغلوب ہوتا ہے اور شہرت سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے نقش کا حامل اعداء سے محفوظ رہتا ہے۔

ال	ج	یا	۷
۴	۱۹۹	۳۲	۲
۱۹۸	۱	۵	۲۳
۴	۳۲	۱۶۴	۲

الْبَّارِی

یہ اسم مشترک ہے۔ اس کے اعداد میں ۲۱۳

محبتِ تخیل کے لیے عطر گلاب یا عطر پنبلی پر ۵، بار دم کر کے مطلوب کو دے مطلوب کو دے مطلوب اس کا شہ پائی ہو۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

ال	یا	۷	ی
۲۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۱۹۸	۵	۳۳
۴	۳۲	۴	۱۹۹



## الْمُهَيَّمِينَ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۴۵

بھوت پرست، جنات و شیطانین سے محفوظ رکھتا ہے۔ بے شمار مشکل کاموں میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ تیغ کے لیے خوب ہے ہر زمانہ کے بعد اعداد کے مطابق قرأت کرے۔

۴۸۶

۴	۵	۶	۷
۱۱	۸۹	۲۱	۳
۸۸	۸	۷	۲۲
۶	۳۳	۸۷	۹

## الْمُتَكَبِّرِينَ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۶۶۲

اس اسم کا ذکر بزرگی و عظمت پاتا ہے۔ مباشرت سے پہلے دوم مرتبہ پڑھ لے تو پروردگار عالم فرزند صالح علی کا ہے۔ ۶۶۲ بار بعد از اس کی قرأت کرنے سے دشمن سرکش مطیع ہو جاتا ہے۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

۴	۵	۶	۷
۲۱	۲۰۱	۲۱	۳۹۹
۲۰۰	۱۸	۲۰۲	۲۲
۴۰۱	۳۳	۱۹۹	۱۹

## الْفَخَّاحِينَ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۳۰۹

نیوین و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم اکبر ہے۔ اس کا ذکر اس کے درد کے ساتھ روزہ رکھے اور یا منت کرے۔ عجائبات و طلسمات کا نظارہ کرے اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے۔

۴۸۶

۴	۵	۶	۷
۲۰۲	۷	۲۲	۷۹
۶	۲۹۹	۸۲	۳۳
۸۱	۳۳	۵	۳۰۰

## الْعَلِيمُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۵۰

اس اسم کا قادی علوم خفیہ، علم لدنی سے نوازا جاتا ہے۔ اس کا نقش لکھ کر اگر چالیس روز پانچ کو پڑایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا پانچ پن دور ہو جاتا ہے۔ اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے نالا مال کرتا ہے۔

۴۸۶

۴	۵	۶	۷
۱۱	۳۹	۷۱	۲۹
۳۸	۸	۲۲	۷۲
۳۱	۷۳	۳۷	۹

## السَّيِّعُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۸۰

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس اسم کا پڑھنے والا مستجاب  
الزورات ہو جاتا ہے۔ یہ اسم دعا کی مقبولیت کے لیے خوب ہے اس کے نقش کو  
پاس رکھنے سے ہر شکل آسان ہو جاتی ہے۔

۵۴

ع	ی	م	ن
۳۹	۶۱	۶۹	۱۱
۶۲	۴۲	۸	۶۸
۹	۶۷	۶۳	۴۱

## الْعَدْلُ

فطرت مشترک - حضرت آتش - اعداد ۱۰۳

جو معلوم عدل کا طلبگار ہو اور ظالموں سے عدل ملنے کی امید نہ رکھتا ہو۔ اس  
اسم کا نقش اپنے پاس رکھے اور اس کے اعداد کے مطابق پڑھے تو یہ اس کے لیے  
بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ خود آپ اس کے معاملے میں عدل کرتا ہے اس کو  
ظالم کے ظلم سے بچاتا ہے۔

الزافع :-

فطرت جمالی - حضرت باد - اعداد ۳۵۱

رزق کی کشادگی کے لیے اس کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اس کا نقش اپنے پاس

۵۶

ع	ف	ل	ال
۲۸	۳۲	۶۹	۸۱
۳۳	۲۰۳	۷۸	۶۸
۷۹	۶۷	۳۴	۲۰۲

رکھیں۔

## الْمَذِلُّ

فطرت جذالی - حضرت آتش - اعداد ۷۰

ظالموں کو ذلیل کرنے کے لیے یہ خوب کام کرتا ہے۔ جب دشمن کا خوف ہو  
اور وہ طاقتور ہو تو دور کھٹ نہاد نفل حاجت پڑھیں۔ سجدہ میں سر رکھ کر ۷۰ بار  
آہ وزاری کے ساتھ اس اسم کو پڑھیں۔ دشمن ذلیل و خوار ہوں۔

مرگ کے مریض کے تاناکی لوح (تختی) کے ایک طرف یا مَذِلُّ کُل  
جبار غیبی بقیہ سلطانہ یا مَذِلُّ اور دوسری طرف یا قہار

انت الذی لا مطلق انتغایا قہار۔ جب قمریج عقرب میں مونا تاناکی  
تختی پر کندہ کریں اور مرگ کے مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ مرگ کا مریض خواہ کتنا ہی  
پرانا ہو بفضل تعالیٰ دور ہو جائے گا۔ مرگ کے لیے یہ آزمودہ اکیس نقش دسم ہے

۵۷

ال	م	ذ	ل
۷۰	۲۹	۳۲	۳۹
۲۸	۶۹۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۲۷	۶۹۹

## الْعَلِیُّ

فطرت جمالی - حضرت خاکی - اعداد ۱۱۰

جس شخص کی کوئی عزت و تکریم نہ کرتا ہو۔ اس کو اسم علی کا ذکر وقت مقررہ پر  
اس کے اعداد کے ساتھ کرنا چاہیے۔ یہ نقش باعث عزت و عظمت ہے۔ جب  
نقش کندہ کریں تو ۱۱۰ بار پڑھ کر دم کہہ بہن لیں۔ بشرق قمر میں ایسا کیا جائے تو بہت  
اچھا ہے۔ علی بھی اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنین سے ایک اسم ہے نقش یہ



## يَا مَالِكُ

جو شخص اس مقدس اسم کا ورد کرنے والا ہوگا۔ زنا، چوری، شراب پوری، جیسی بُری عادتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی اولاد صالح پیدا ہو۔ اسے چاہیے کہ بڑی کھل قرار پانے کے وقت سے ولادت کے دن تک روزانہ اُن تیس مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ نیک اولاد صالح اولاد پیدا ہوگی۔

## يَا سَلَامُ

جو شخص اس مقدس نام کو صبح کے نماز کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ وہ مرتے دم تک ناز و نعم ہوگا۔ اللہ باریک ہوگا۔ اس کے مرض دواں ہوگا۔ تمام رب کے جس عورت کے بچے کے دودھ پیئے نیک۔ سَلَامٌ قَوْلًا قَدْ رَسَتْ رَحِيمٌ کس روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو ہر روز کھلائے انشاء اللہ بچہ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

## يَا مُؤْمِنُ

جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا۔ دنیا والے اس کی عزت کریں گے اگر کسی عورت کا شوہر باخلاق ہو تو رات کو اس کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مرد باخلاق ہو جائے گا۔

## يَا مُهْنِيْنُ

جو شخص صبح کے قبلہ رو بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ انجام سے واقف ہوگا۔

## يَا عَزِيْزُ

جو شخص اس مقدس اسم کو صبح کے نماز کے بعد اکتیس مرتبہ روزانہ پڑھے

انشاء اللہ کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا۔ اور جس سے شے گا وہ اس کے ساتھ عزت و نصیب پھیلے کرے گا۔

## يَا حَبِيْبُ

اگر کوئی بچہ یا بیمار بہت لاغر اور کمزور ہو گیا ہو تو اس اسم کو ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرے اور بدن کے پاک حصوں پر اس کی مالش کرے۔ اس عمل کو سات روز تک متواتر کرے انشاء اللہ کبھی کمزوری و دور ہوگی

## يَا حَقُّ

اگر کوئی قیدی جو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو۔ سرنگھ کر کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس مقدس اسم کو نصف شب کو پڑھے گا تو انشاء اللہ رہا کر دیا جائے گا۔

## يَا وَكِيلُ

اگر کسی شخص کو چوروں، ڈاکوؤں یا دشمنوں سے کوئی خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

## يَا قَوِيْ

اگر کوئی حاملہ عورت کمزور ہو گئی ہو اور اس میں حمل کے برداشت کی قوت نہ ہو تو وہ ۱۲۱ مرتبہ اس مقدس اسم کو روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ ایام حمل آسانی سے گزریں گے۔

## يَا مُتِّيْنُ

اگر کوئی بچہ دودھ پھونڈنے کے بعد مریں رہتا ہو تو ۹ مرتبہ اس مقدس اسم کو لکھ کر گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ بچہ کو صبر آجائے گا۔

## يَا وَاسِعُ

مذق کشادگی اور فراخی کے لیے اس مقدس اسم کا ورد بے حد فائدہ مند

لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہوس کے طور پر فراخی کی خواہش نہ کی جائے۔

**يَا حَكِيمُ** اگر تشریف اراد ہوئی کے دیمان نا اتفاق ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے بد مزاج کو کھلایا جائے۔ انشاء اللہ اس کی بد مزاجی دور ہوگی۔

**يَا دُودُ** اگر کسی کا فرزند بد لہ ہو یا نا فرمان ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ دود کی جگہ پر باندھے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کی پیشانی پر سات مرتبہ انگلی سے اس مقدس نام کو لکھے اور پھر تین دفعہ پیشانی کو پکڑ کر **يَا حَبِيبُ**۔ **يَا سَلَامُ** سات مرتبہ پڑھ کر پیشانی پر دم کرے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ آدھے سر کے درد کے لیے اس عمل کو صبح سویرے نکلنے سے پہلے ہی کرنا چاہیے۔

**يَا فَحِيدُ** جس شخص کی پسلی میں درد ہو وہ اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور روٹی پر دم کر کے دود کی جگہ پر باندھ دے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔

**يَا خَالِقُ** اگر کوئی شخص اس مقدس نام کا درد اکس دن تک مسلسل کرے۔ اور رمضان پانی پر دم کر کے بانجھ عورت کو پلائے تو رحمت خداوندی سے اسے عمل قرار پائے۔

اسی طرح اگر کسی حدیث کا عمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس کے لیے عمل کے وقت

۶۱  
سے ولادت کے وقت تک اس اسم کو روزانہ ۳۱ مرتبہ

**يَا قَهَّارُ** اگر کسی گھر میں جن آسیب کے فعل کا امکان ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کور سے چراغ پر سات جگہ یا قہار لکھ کر نایل کے تیل سے بھر کر روشن کرے اس طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ اس گھر میں سے جن، بھوت، پریت اور سب جیسی موفی چیزیں نہ رہیں گی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گھر میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو۔ گھر پاک صاف ہو۔ اس گھر میں کوئی حرام نہ ہو تا ہوا روزہ بیچا الٹ برآمد ہوگا۔

**يَا هَابُ** اس مقدس نام کا درد کرنے والا کبھی ننگی رزق کا شکار نہیں ہو سکتا۔ نماز پھر کے یا نماز غشا، کے بعد اس کا درد کتنا زیادہ بہتر ہے۔

**يَا دَرِّانُ** جو کوئی شخص صبح صادق کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھٹے کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کے گھر میں کبھی ننگی نہ آئے گی۔ عمل دین کو سننے سے شرم نہ کریں اور نہ قہر کی جانب رکھیں۔

**يَا فَتَّاحُ** اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں تاح چھن گیا ہو۔ اس کے لیے اکس ہزار مرتبہ سات دن تک متواتر اس اسم مبارک کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ حبلہ بانی ہوگی۔

**يَا بَاسِطُ** جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر کم از کم دس مرتبہ روزانہ سے

زیادہ ۱۵۳ مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا۔ اور نہ پھر ہر تقدیر سے بچے گا۔ اور اسے اپنی عادت بنائے گا اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

**یا خَیْرُ:** جس شخص ہر ظہر کی نماز کے بعد ۹ بار اس اسم کو پڑھے گا وہ ہمیشہ خلعت کے سامنے سرخو رہے گا۔

**یا عَظِیْمُ:** سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا جائے تو پیٹ کے درد سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگر ایسے مریض کو سات مرتبہ اس اسم کو کھ کر کاغذ دھو کر پانی پلایا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا۔

**یا عَفُوْرُ:** اگر کوئی شخص غمزدہ ہو تو رات کے ٹکڑے پر تین مرتبہ اس اسم مقدس کو کھے اور اس رات کے ٹکڑے کو کھائے۔ انشاء اللہ اگلے غم خوشی میں بدل جائے گا۔

**یا شَکُوْرُ:** جس شخص کی آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہو یا دھندہ ہو وہ اس مقدس نام کو ۵۲۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی لے۔ اس طرح سات روز تک کرے۔ انشاء اللہ بچہ فائدہ ہوگا۔

**یا عَلِیُّ:** اگر کسی جگہ دور ہو یا دم ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کی جگہ دم کرے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جس شخص کو واپس کی شکایت ہو وہ اس مقدس نام کا درود جاری رکھے۔ اور دم کر کے پانی پیا کرے۔ انشاء اللہ شفا دے گا۔

**یا بَصِیْرُ:** جس شخص کی آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہو گیا ہو۔ وہ شخص گیدہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ آبلہ و آخروہ و دشر لین پڑھے اور اس مریض سے محفوظ رہنے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ پانی اترنا بند ہو جائے گا۔ اس عمل کو اکثر کرتا رہے۔

**یا عَدْلُ:** اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے نا انصافی کا خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کو مقدمہ کے عدلان پر روز تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حاکم سے مقدمہ خلاف انصاف فیصلہ نہ ہوگا۔

**یا لَطِیْفُ:** جس شخص کی ٹانگیں کھڑی ہو اور اس کا پیغام نہ آتا ہو تو روز ہر کے دو رکعتیں پڑھے اور پھر ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا حاصل ہوگا۔ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اگر معمولی بنا لیا جائے تو بڑے فائدہ ہوتے ہیں۔

**یا جَبَلُ:** اگر کسی کو عدالت میں جھوٹی گواہی کا خواہ ہو تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر گواہ کی طرف دم کرے۔ انشاء اللہ گواہ جھٹی گواہی سے باز آ جائے گا۔

**یا کَرِیْمُ:** اگر اس مقدس اسم کا درود کیا جائے تو لوگوں میں عزت بڑھے گی۔ اور تنگدلی سے نجات ملے گی۔

**یا رَقِیْبُ:** اگر کسی شخص کے چھوٹا بھتیسی یا ناموس ہو گیا ہو اور وہ اچھا نہ ہوتا

ہو تو سات دن تک جن سو مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر زخم پر دم کرے۔ انشاء اللہ شفا  
 خشک ہو جائے گا۔

**یَا حَبِيبُ** اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا انشاست کا جواب نہ آتا تو اسے چاہیے  
 کہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور تین دن تک جاری رکھے  
 اور تصور یہ کرے کہ خط کا جواب حکم خدا جل جلالہ کے واسطے ہے۔

**یَا كِينُ** اگر کوئی بیمار اس مقدس نام کو ۹۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ  
 کے کرم سے جلد تندرستی پائے۔

**يَا حَفِیْظُ** بچے کو نظر بد سے بچانے کے لیے اس مقدس نام کو گیارہ مرتبہ سفید  
 کاغذ پر لکھے اور اس کا تعویذ اس کی گردن میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کو نظر بد سے  
 محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی کا مال گم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس مال پر یا مال کے انداز اس مقدس  
 نام کو کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ انشاء اللہ وہ مال ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

**يَا مُقِیْتُ** اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ  
 دم کرے۔ سرور بادا لگائے۔ تین روز میں آفاقہ ہو جائے گا۔ اگر کسی کے درد قریح  
 اٹھتا ہو تو اسے ایک سو دفعہ پانی پر دم کر کے پئے۔ انشاء اللہ درد سے نجات حاصل  
 ہوگی۔

**يَا وَدُودُ** اس مقدس نام کا ورد کرنے والا صاف باطن بن جائے گا اور اس میں درد

اور صاف پیدا ہوں گے کہ لوگوں کی اصدیت کو پہچان جائے گا اور دھوکہ نہ کھائے گا۔

**يَا حَمِيدُ** اگر کسی شخص کی زبان پر لگائیاں چڑھ گئی ہوں۔ وہ اس نام کا ورد کرے۔  
 انشاء اللہ لگائیاں دینا چھوڑ دے گا۔

جو شخص اس مقدس اسم کو نماز فجر میں روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کے دشمن  
 سرنگوں رہیں گے۔

**يَا مُعْصِي** اگر کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ اس مقدس اسم کو کثیر تعداد میں پڑھے  
 اور انشاء اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ کھو یا ہوا بچہ مل جائے گا۔ بشرطیکہ زندہ ہو۔

**يَا مُبْدِي** اس مقدس نام کا ورد انسان کو صادق القول بنا دیتا ہے۔ اس اسم کو  
 اگر پڑھتے رہنا چاہیے۔ لیکن کو شش بھی اس بات کی کرنا چاہیے کہ بچ کو زندگی کا  
 قصہ نہ بنایا جائے۔

**يَا مُعْبِدُ** اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار کھو گیا ہو اور اس کا پتہ نہ ملتا ہو یا کسی  
 رشتہ کے وقت پاک صاف ہو کر مکان کے چاروں طرف میں کھڑا ہو کر ستر ستر مرتبہ اس  
 مقدس نام کو پڑھے اور اس کے بعد کہے۔ "یا معبد پھر لا میرے پاس فلاں غائب  
 کو لا" اس عمل کو سات روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ رشتہ دار کے اندر غائب حاضر  
 ہو جائے گا۔

**يَا مُمِیْتُ** جس شخص کو جادو کا خوف ہو وہ ۹۰ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر

دم کرے۔ انشاء اللہ خوف جانا رہے گا۔

**یَا حَیُّ** اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس مقدس نام کا ورد کرے تو انشاء اللہ جلد شفا یاب ہو جائے گا۔

**یَا قَیُّوْمُ** صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک اس مقدس نام کا ورد دلوں کا مسخر کرنے کے لیے بہتر ہے۔

**یَا اَوَّلُ** صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھنے سے لوگوں میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

**یَا اٰخِرُ** جس شخص کو کسی انجان جگہ پر جانا ہو اور وہاں انجان لوگوں سے واسطہ پڑے تاہم تو اس مقدس نام کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر چلے۔ انشاء اللہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

**یَا بَدِیْعُ** اگر کسی معاملہ میں انجام معلوم کرنا ہو تو عشا کی نماز کے بعد با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر کم از کم ۹۳ مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے انشاء اللہ غراب میں ہدایت حاصل ہوگی۔

**یَا بَاقِیُ** اگر کسی کھیت کے برباد ہونے کا خطرہ ہو تو چار عدد شکر لیں پر انشاء باقی تین تین مرتبہ لکھ کر کھیت یا باغ کے چاروں کونوں پر دفن کر دے انشاء اللہ کھیت

مغفرت رہے گا۔

**یَا وَاہِدُ** اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روز کر رہے ہو تو دنیا میں کوئی غم اس کو درپیش نہ ہوگا۔

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو اسے چاہئے کہ نماز عشا کے بعد تین ہزار بار اس مقدس اسم کو پڑھے اور سو رہے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

**یَا صَبُوْرُ** کسی شخص کو اگر کوئی مصیبت پیش آئے تو اسے چاہئے کہ وہ اس مقدس اسم کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھے اور انشاء اللہ تعالیٰ سے مصیبت سے نجات پانے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

**یَا جَامِعُ** اگر کسی کے گھر والوں میں تفرق پیدا ہوگئی ہو تو اس گھر کا کوئی شخص اس اسم کو روزانہ اکیس دن پڑھے۔ انشاء اللہ اتحاد پیدا کرے گا۔

**یَا وَاٰحِدُ** جس شخص کی اولاد زریعہ نہ ہوتی ہو وہ رمضان المبارک کے پندرہ جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد اس مقدس نام کو ۱۰۱ مرتبہ کا غز پر تحریر کرے اور اسے تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

**یَا اَحَدُ** اگر اس مقدس اسم کے ساتھ یا و احد، فاکر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے پر دم کرے تو انشاء اللہ زہر زائل ہو جائے گا۔

**یَا صَمِدُ** جس شخص اس مقدس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ



پڑے گا وہ کبھی کسی ظالم کے ظلم کا نشانہ نہ بنے گا۔

**يَا قَادِرُ** جو شخص وضو کرتے وقت اس مقدس نام کو پڑھے گا کبھی کسی دشمن کے ہاتھ نہیں آئے گا۔

**يَا مُقَدِّمُ** جو شخص کوئی ایسا کام کرنا چاہتا ہو جو اس کی طاقت سے باہر ہو وہ نماز فجر کے بعد اس مقدس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

**يَا مُقَدِّمُ** جو شخص اس مقدس نام کا ورد کرے گا وہ نیک کاموں میں سبقت لے جائے گی کو شش کرے گا۔

**يَا مُوَجِّرُ** جو شخص اس نام کو پڑھے گا اس کے دشمن کے دشمن کا کام آسان ہو جائے گا۔

**يَا غَنِيَّ** اس مقدس نام کا ورد انسان کو تو غنی بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی تاجر اپنی دکان کا قفل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے تو اس کی آمدنی میں کافی اضافہ ہو۔

**يَا مُغْنِيَّ** جو اس مقدس نام کا ورد کرے گا وہ غنیمت کریم انفس میں جائے گا اس کی عادتیں نیک ہو جائیں گی اور بڑی سے بڑی سے بڑی مشکل سے نہیں گھبرائے گا۔

**يَا دَافِعُ** مال و تجارت خرمیتے وقت اس مقدس نام کا ورد نفع کا باعث ہوتا ہے

اس مال میں برکت ہوتی ہے۔

**يَا نُورُ** اس مقدس نام کا ورد کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اور جس مکان میں ورد کیا جائے وہ بھی روشن رہتا ہے۔ اور اس مکان میں کوئی موزی کی طرح اور مہجرت پریت نہیں ٹھہر سکتے۔

**يَا هَادِيَّ** سفر پر جاتے وقت کم از کم گیارہ مرتبہ اس نام کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے سفر میں کوئی خطرہ پیش نہیں آسکتا۔

**يَا مُنْعِمُ** جو شخص اس مقدس نام کا ورد کسی بھی فرض نماز کے بعد کرے گا۔ وہ کبھی محسوس نہیں ہوگا۔ جس عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو۔ صیب کے قتلوں پر اس مقدس نام کو کھد کرے دن کھائے۔ صاحبِ دولت ہوگی۔

**يَا عَفُوَّ** جو شخص کی طبیعت میں غصہ بہت ہو اور بلا وجہ غصہ کرتا ہو اسے ۵۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

**يَا زَوْفُ** اگر کوئی ظالم حاکم بلائے تو اس کے پاس جانے سے پہلے اس مقدس نام کو ۲۸۶ مرتبہ پڑھا جائے۔ حاکم ابھی طرح پیش آئے گا۔

**يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ** اگر کوئی شخص اپنے حاکم کی نظروں میں گر گیا ہو وہ اس مقدس نام کا ورد کرے۔ حاکم کی نظروں میں دوبارہ عزت پائے گا۔

یَا مُقْسِطُ اگر کوئی شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ اس مقدس نام کا ورد کرے۔  
غم سے نجات پائے گا۔

یَا وَجِدُ جو شخص کھانا کھاتے وقت اس مقدس نام کو ہر نوالہ کے ساتھ پڑھے  
گا اس کے لیے وہ کھانا باعث رحمت ثابت ہوگا۔

یَا مَلِجُ اس مقدس اسم کو دس مرتبہ پڑھ کر دوا پر پھونک کر بیمار کو ملائی جائے  
تو مرنے کا باعث نہ ہوگی۔ جلد شفا حاصل ہوگی۔

یَا ظَاہِرُ اگر کسی شخص کو محسوس ہو کہ اس کی دنیا کی کمزوری جاتی رہی ہے۔ اسے  
چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے۔ نیز سوائی سے  
اپنی آنکھوں میں لگائے۔ انشاء اللہ روشنی بحال ہوگی۔ آنکھیں اور بارش کے طوفان  
کے وقت اس مقدس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

یَا بَاطِنُ جس مکان کی دیوار یا پیشانی پر اس مقدس نام کو لکھ دیا جائے گا۔ وہ  
طوفان یا زلزلہ سے محفوظ رہے گا۔

یَا مَتَوَالِی اس نام کا ورد کرنے والی کبھی پست بستی کا شکار نہیں ہوتا اور ہر مقام  
پر بلند بستی کا ثبوت دیتا ہے۔

یَا بَتَلُ جو شخص کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت اس مقدس اسم کو کم از کم سات

مرتبہ پڑھے گا وہ سمندری طوفان یا دوسری بلاؤں سے امن میں رہے گا۔  
جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہو وہ تین جیسے اکیس ہزار مرتبہ اس مقدس  
نام کو پڑھے۔ ہر جہجہ کو سات ہزار مرتبہ۔ انشاء اللہ اسی عرصہ میں دشمن کے پنجے سے  
بالیقین آزاد ہوگا۔

## اسمائے حسنہ بحباب ابجد ہوز

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کل ۱۹ حروف ہیں۔ اسی طرح اسماء پچھن پاک یعنی محمد علی، فاطمہ، حسن، حسین میں بھی کل ۱۹ حروف ہیں۔ جو شخص اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالے، سمجھے کہ اتنے ہی روز میں اس کا کام ہوگا۔ پس اسمائے باری تعالیٰ کے اعداد کو "صغیر صغائر" بنائے اور ان ایام تک ورد کرے۔ اتنے ہی روزوں میں کام پورا ہوگا۔

یہ سب جیسے امراض نقشب یا بدوح کی خاتمہ پوری سلسلہ وار کرنا چاہیے جیسا کہ نیچے دیئے گئے تذکرہ میں ہے۔ چنانچہ یاد دہود کے بھی اعداد یہ ہیں۔ اس کا بھی تذکرہ یہی ہو جو جو نسخہ شفا کی کیلئے ہے۔

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

غنی تر ہے کہ اسمائے باری تعالیٰ جس کے حروف طاق ہیں وہ تفریق کے لیے ہیں اور جس کے حروف جفت ہیں وہ محبت و تسخیر کے لیے ہیں جو اسمائے حسنہ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جلائی ہیں۔

ا ل م ن ه ح ط ص ز ق ن و  
(کل ۱۳ حروف)

اور جو اسمائے باری تعالیٰ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جلائی ہیں۔

ب ت ر ذ ض غ ذ

(کل ۷ حروف)

اور جن اسمائے الہی کے حروف حسب ذیل ہوں وہ مشترک ہیں۔

ث ج ح خ د ش ظ ف

(کل ۸ حروف)

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہو اور یہ دریافت کرنا چاہے کہ اس کے بعد اس کا مقام کون ہوگا تو ہر فرد کے نام کے اعداد بحساب ابجد الگ الگ نکالے اور جس کے نام کے اعداد کی تعداد کم ہوگی "لا الہ الا اللہ" (۱۳۵) محمد رسول اللہ (۳۲۴) کے اعداد سے مشابہ ہوں وہی تمام مقام ہوگا۔ دس کم ہوں یا دس زیادہ بہت بھی وہی شخص ہوگا۔ اگر تمام کمر کے اعداد مطابقت نہ کریں صرف محمد رسول اللہ کے اعداد مشابہ ہوں تب بھی وہی شخص تمام مقام ہوگا۔

قواعد میں تفسیر کی رو سے جو عرض کیے گئے ہیں عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پر آپ نے حب کا عمل تیار کرنا ہے۔ اور حب کے لیے اسم یا دہود کو شامل کرنا ہے۔ نام طالب زہر اور نام مطلوب بدر ہے۔ بعض کے عملیات کے لیے اسم یا قہدار شفا سے امراض کے لیے یا شافع۔ اور بلندی مراتب کے لیے یا دجلون۔ فتح منہ کی کے لیے یا فتح۔ عرض جن مقصد کے لیے عمل کرنا ہو اسماء کا انتخاب کہیں۔ اب عمل حب کی تفسیر یہ ہوگی۔ سب سے پہلے زہر اور بدر کے ناموں کی تفسیر کرنی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف کو ایک حرف یا میں ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کریں۔ پھر اس سطر پر چپ راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر







پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مثلاً نام ہے عابد علی۔ نام کا پہلا حرف "ع" مستوی کہلاتا ہے۔ پورے نام کے اعداد بحساب ابجد نکلے تو کل ۱۸۷ ہوتے۔ اس کو ۲۰ سے تقسیم کیا تو ۱۹ بچے۔ حرفت کو شمار کیا تو اگر ۱۹ واں حرف (ث) ہے تو یہ دلیل کہلاتے گا۔ حرف "ث" کے اعداد ۱۰ ہوتے ہیں۔ اس کو ۲۰ سے تقسیم کیا تو ۸ باقی بچے۔ آٹھواں حرف "ح" یہ حرف ستری کہلاتے گا۔

اس طرح آپ کو حرفت "ع"۔ ث۔ ح" دستیاب ہوئے۔ ان تینوں حروف کے اعداد ۱۸۷ ہوتے۔ اب انشاء تعالیٰ کے نام کے مطابق تلاش کیا تو علی = ۱۱۰، حکم = ۶۸ جملہ میزان ۱۷۸۔ مطابقت ہوگی۔ اس لیے ایک وقت معقرہ پیر (یا علی یا حکم) ۱۷۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لیکن طہارت کا خیال رکھے۔ اور گوشت لگے، بھینس، مور اور مچھلی سے پرہیز کرے۔

اگر روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے تو کامیابی کی جلدی امید ہوگی۔ جس مقام پہنچے روز پڑھے اس کو ترک نہ کرے۔ یہ بھی ضروری روزانہ پڑھنے سے پہلے "آیت الکرسی" پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے۔ یا کسی چاقو پر دم کر کے اس کی نوک سے اپنے چاروں طرف حصار یعنی ایک گول دائرہ کھینچے تاکہ وظیفہ کرنے میں قلب مطمئن رہے۔ ورنہ کتنے وقت اول و آخر و درود پڑھنا ضروری ہے۔ مراد پوری ہوگی۔

دیگر:-

یا ہادی۔ یا باعث۔ یا حبیب۔ یا ودود کا ودو اس کے لیے جادو اثر ہے۔ ان سب کے حروف مستوی، واسلی، استری ہیں۔ ان کے اعداد ۶۳۵ ہوتے۔ مناسب ہے کہ روزانہ ۳۲۰ بار اسماء مندرجہ بالا پڑھے۔ کامیابی

علم الخضر  
اہرگی۔

## وظیفہ اجابت دعا۔

اپنے نام میں جو پہلا حرف ہو اس سے بادو اللہ کے نام سے مطابقت کرو۔ اپنے اور اللہ کے نام کے اعداد نکالو۔ اس کو ۵ کے عدد سے ضرب دو۔ اس کے بعد بطریق جل صغیر اس کے اعداد کم کر لیں تاکہ پڑھنے میں طرالت نہ ہو۔

انشاء تعالیٰ کے نام کے ان اعداد کے مطابق روزانہ ایک وقت مقرر ہو اور ایک قدم پرورد کریں۔ مدت درجہ چالیس دن۔ اس موعید کے اندر اگر مقصد خلافت شریعت نہیں تو انشاء اللہ پورا ہوگا۔

مثلاً صاحب وظیفہ کا نام حکیم الدین = ۱۷۳ ہے۔ اور "یا حکیم" = ۷۸ کل حاصل مجموعہ = ۲۵۱ ہوتے پھر اسے ۵ سے ضرب دیں تو ۱۲۵۵ ہوتے۔ پھر اس کو آٹھ میں جوڑیں تو ۱۳ ہوتے۔ لفظ ۱۳ کے اعداد بحساب ابجد نکلے تو ۶۱۵ نکلے۔ لہذا ۶۱۵ مرتبہ روزانہ بلا تاخیر "یا حکیم" موجود کرے تو انشاء تعالیٰ اس کی مشکل آسان کرے۔

دیگر:-

بعض اوقات آدمی اپنی زندگی میں ایسی دشواریوں اور الجھنوں سے گزرنا پاتا ہے۔ اس کی سوچ سمجھ مفقود ہو جاتی ہے اور وہ صاحب الہیے نہیں رہتا۔ عقل و فہم سے عادی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بہتر ہے اللہ سے مدد مانگے۔ تاکہ وہ پریشانی کو دور کرنے کے اسباب پیدا کر دے کہ وہ مسبب الاسباب ہے۔

پریشانی کو دور کرنے کے لیے "ایہ کریم مجرب ہے" الکریم الوهاب دو

الغلول: برقصہ و تعداد ۱۰۲۸ مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھا کرے۔  
انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کامیابی کے بعد اس پر لازم ہے کہ ۱۴ اشخاص کو کھانا کھائے۔ ذلیلہ  
کرنے کے لیے مقیم اور وقت کا تعین کرے۔ اول و آخر ایک سو بار ورد و رخصتا  
نہایت ضروری ہے۔

### حل مشکلات:-

اسلئے حسنہ حصول حاجات میں اثرات کے لحاظ سے ہم گہر میں اس  
لیے کسی عمل کو جس مقصد کے لیے وضع کریں اسی کے مطابق اختیار کریں۔ مثلاً  
حب کا عمل ہر تواترات سحر اختیار کریں۔ بغض کا ہر تواترات نفس اختیار کریں۔  
اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں۔ کامیابی کے لیے ملزومات اعمال اور  
طریق کار سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔ تعین وقت، جگہ، نعل، رجال الغیب  
بخود وغیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں کامیابی کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔  
اسلئے سخی سے طلب حاجات کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اپنی حاجت  
کے مطابق اسم الہی کا انتخاب کرے۔ یہ دس اسمائے ہر حاجت کے لیے کفایت  
کریں گے۔

سہجنہ	تعداد	حاجت	درجہ
شانی	۳۹۱	شفائے امراض کے لیے	بہرہ
کافی	۱۱۱	کفایت، اہمات وغیرہ اور تحفظ	بہرہ
غنی	۱۰۶۰	برائے دولت	جمہرات
فتاح	۴۸۹	فتوحات کے لیے	بہرہ
رزاق	۳۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمہر
دکود	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمہر
لطیف	۱۲۹	افسوس امرا کی مہربانی کے لیے	جمہرات
واسع	۱۳۴	ترقی رزق کے لیے	بہرہ

طریقہ یہ ہے کہ پچھ اسم مطلوب لکھے۔ یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک  
لکھے پھر دوسری سطریں اپنا نام یا طالب کا لکھے۔ اب ان کو امتزاج دے۔  
اسم الہی کو نام کے امتزاجی بار امتزاج دے کہ نام کے حروف ختم ہوجائیں۔  
مثلاً

مطلوب = رزاق = عدد = ۳۰۸

طالب = احمد حسن = اح م د ح ن ک = عدد = ۱۴۱

امتزاج = رازح ام ق در ح ن ک ح ن ک = عدد = ۸۴

۸۴ کا ایک نقش مربع لکھیں۔ چونکہ ۸۴ کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی ہے  
اس لیے مربع خالی لکھا جائے گا۔ اور اس کے ارد گرد حروف امتزاج لکھے  
جائیں گے۔ بطریق مربع ۳۰۸ تفریق کیے۔ ہم پر تقسیم کیے تو حاصل قیمت ۱۸۹



باقی رہا ایک نقش یہ ہے۔ رازح ۱ م ق درح

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۱	۱۹۳	۱۹۴	۲۰۵
۲۰۲	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰
۱۹۶	۱۸۹	۲۰۳	۱۹۹

۲۱۳ ۲۱۲ ۲۱۱ ۲۱۰ ۲۰۹ ۲۰۸ ۲۰۷ ۲۰۶ ۲۰۵ ۲۰۴ ۲۰۳ ۲۰۲ ۲۰۱ ۲۰۰ ۱۹۹ ۱۹۸ ۱۹۷ ۱۹۶ ۱۹۵ ۱۹۴ ۱۹۳ ۱۹۲ ۱۹۱ ۱۹۰ ۱۸۹ ۱۸۸ ۱۸۷ ۱۸۶ ۱۸۵ ۱۸۴ ۱۸۳ ۱۸۲ ۱۸۱ ۱۸۰ ۱۷۹ ۱۷۸ ۱۷۷ ۱۷۶ ۱۷۵ ۱۷۴ ۱۷۳ ۱۷۲ ۱۷۱ ۱۷۰ ۱۶۹ ۱۶۸ ۱۶۷ ۱۶۶ ۱۶۵ ۱۶۴ ۱۶۳ ۱۶۲ ۱۶۱ ۱۶۰ ۱۵۹ ۱۵۸ ۱۵۷ ۱۵۶ ۱۵۵ ۱۵۴ ۱۵۳ ۱۵۲ ۱۵۱ ۱۵۰ ۱۴۹ ۱۴۸ ۱۴۷ ۱۴۶ ۱۴۵ ۱۴۴ ۱۴۳ ۱۴۲ ۱۴۱ ۱۴۰ ۱۳۹ ۱۳۸ ۱۳۷ ۱۳۶ ۱۳۵ ۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲ ۱۳۱ ۱۳۰ ۱۲۹ ۱۲۸ ۱۲۷ ۱۲۶ ۱۲۵ ۱۲۴ ۱۲۳ ۱۲۲ ۱۲۱ ۱۲۰ ۱۱۹ ۱۱۸ ۱۱۷ ۱۱۶ ۱۱۵ ۱۱۴ ۱۱۳ ۱۱۲ ۱۱۱ ۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰

دو نقش لکھیں۔ ایک طالب ہانسی۔ ایک گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دیاریں کیونکہ یہاں کا نقش ہے۔

اس نقش کو درج ماہ میں جمعہ کے دن طلوع آفتاب پر ساعت اول میں زعفران سے لکھیں۔ بخور خوشبو کا کرے۔ اور ہر روز اسے "یا رزاق" ۸۰۰ مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴۰ دن ہو جائیں اور تا شریطان ہر روز ہر مطلوب اور طالب کے حروف ملفوظی کریں مثلاً۔

سطر مقصود = رزاق - ا ح م د ح س ن

سطر ملفوظی = رازا - الف - قاف - حا - میم - د - حا

سین - ن

اس سطر کے اعداد لکھے اور مربع موافق مغنیرہ کے اور استعمال کرے پھر اتنی تعداد میں اسم یا رزاق کا ورد شروع کرے۔ اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیاب کرے۔

۸۵

# آیات بینات

(قرآنی عملیات)

سے گنج اسرار الہی کتاب است

گو مر مخزن شاہی کتاب است

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا کلام پاک ہے۔ آیتوں اور سورتوں میں بستے حروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور کے مظہر ہیں۔ ہر حرف کے لیے ایک معنی اس ایک واقعہ سے جو کہ اس سے واقف ہو جائے جیسی زندگی پائے۔ وہ جو چاہے وہی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نام اور حکام سے بڑھ کر کوئی اسم اعظم نہیں ہے جو کہ اپنی حاجت روائی کے لیے قرآنی آیات کی تلاوت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ یہ باب مختلف قرآنی آیات و سورتوں سے منتخب و مخصوص ہے۔ ہر غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق و مطابق آیات قرآنی میں سے کوئی آیات منتخب کریں۔

آیت نبوا

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْكَافِرِينَ إِذَا نَادَىٰ لِلَّهِ فِتْنَةٌ وَكَفَرُوا  
أَعْيُنًا لَهُمْ لَمْ يَرَوْا حُكْمَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُحَرِّفُونَ  
لِقَوْلِهِمْ كَذُوبًا وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (آیہ ۱۸۱ آل عمران)

روزانہ جو کہ اس آیت کا ورد کرے گا لوگوں میں ہر غرض ہو گا با وضو ہر طور سے

— \* —

آفتاب اور عروب آفتاب سے ہیں اس کو چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ پروری کرے گا۔

آیت نمبر ۲۔

اَلَمْ تَرَ اِذْ اَتَى الْاَيُّوْبَ رُسُلًا مِنْ رَبِّهٖ قُلْ لَا تَقْضِلْهُمْ فَيَقْبِلُوْهُ فَكُلْ مِنْ ثَمَرِهٖمْ

(سورہ النساء آیت ۷۷)

آیت نمبر ۳۔

وَاصْلُ عَلَيْهِمْ سَلَامًا مِنْ رَبِّكَ الَّذِي يُبْرِئُ الْوَدْمَانَ

(سورہ مائدہ آیت ۲۷)

آیت نمبر ۴۔

قُلْ مَنْ رَزَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَالْجِبَالَ وَالْنَّجْمَ لَا إِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ

(سورہ الرعد آیت ۱۶)

مندرجہ بالا آیات جمید کو بھی آیت نمبر ایک طرح اور اسی طرح ہر مقصد کے لیے پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن پاک صاف ہو کر، پاک صاف نازل میں، فضا کو معتبر کرنے کے لیے اگرچہ سنگین۔ ورنہ ایک ہی جگہ پر اور بڑا نافرمان وقت مقررہ پر کرنا ہوگا۔

آیت نمبر ۵۔

اِنَّا اَنْشَاْنَاكَ اَلْكَوْكَبَ (سورہ کوثر پارہ ۳۰)

محمّد! آیت پاک دشمن کے لیے نہایت ہی سریع اثر ہے۔ بعد نماز عشاء

برساعت ستاھ نزل ۱۰۱ "مرتبہ سورۃ الکوشہ بطریق حسب ذیل پڑھ کر دم کرے۔  
سابع نمک کی چالیس لکڑیاں برابر کے کمر میں نیم کی بنی لکڑی کو بخورانی سگائے  
کوٹھل کی آگ لپٹے پاس رکھے۔ پھر رات کا بخور اس میں سگائے۔ اور پھر ایک لکڑی پر  
۴۴ مرتبہ سورۃ الکوشہ پڑھ کر دم کرے دشمن کا نام لے اور آگ میں ڈال دے۔ اس طرح

چالیس لکڑیوں پر پڑھا جائے۔ سات دن تک یہ عمل کرے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام نے فرمایا کہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" اسم اعظم ہے۔ سورہ الحمد سورہ اخلاص، سورہ انا انزلنا، آیت انکری، برکت و معجزات کی حامل ہیں۔

آیت نمبر ۶۔

اَسْأَلُ مَا اَوْجِبُ سے لے کر یہ تہ ما اقصیٰ عنک

(سورہ النکوت آیت ۲۵)

یہ آیت کریمہ تنگ دہنی کو دور کرتی ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد نماز پڑھ کر بلاناغہ ۱۰۱ مرتبہ چالیس روز پڑھے تنگ دست دھوگا۔

اور عمل دست غیب کے لیے درج ذیل آیت مجرب ہے۔

آیت ۷۔ آیت انکری پڑھے۔

طریق عمل ۱۔

ایک کوڑا چرخ اوڑھا رکھو۔ دوسرا کوڑا چرخ اوڑھے چرخ کے اوپر روشن کرد چرخ روشن کرتے وقت ۱۲۱ مرتبہ محمّد! آیت کریمہ یا سورہ والعصر پڑھو۔ چالیس روز تک یہ عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ دست غیب سے جادو کر دے گا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعد نماز فجر درج ذیل آیات پڑھو۔ اسم اعظم سے نزدیک تر ہے۔ جیسے سیاہی چشم سے سفیدی۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ "یا اُجّی یا اُیّوْم" اسم اعظم ہے۔

بانی علم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ  
سوائے خدا کسی کے کسی کا محتاج نہ ہو تو وہ پاک صاف ہو کر بچے دیکھی سورۃ میں سے

کسی ایک کو چالیس روز ۱۰ بار درود کرے۔

سورہ یسین، آیہ الکرسی، سورہ مزمل، سورہ الحجہ شریف  
اللہ تعالیٰ اپنا دستِ غیب جاری کر دے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ جب یہ اسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا  
مہلک تو تمام آسمان کا پتہ اللہ تعالیٰ زمین لر گئی۔ فرشتوں نے اس کی تسبیح کی یہی اسم اللہ  
حضرت اسرافیل کی پیشانی پر لکھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت آدم علیہ السلام کی بھی پیشانی  
پر ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے بازو پر اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کی جھیلی پر،  
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر، حضرت یحییٰ علیہ  
السلام کی انگلی پر اور یہی اسم اللہ قرآن شریف کے درمیان فاصلہ ہے۔

برائے حاجات اور بہتات درود ذیل قرآنی عملیات بھی مجربیت ہیں۔ چالیس روز پڑھئے  
نام کے اعداد بھی بایکجہ و ہمز پڑھا جائے۔

۱۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَعِیْنُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

۲۔ کہم یعیق، حم عسق، بِرَحْمَتِكَ یَا اَدْنٰهُمْ الرَّاحِمِیْنَ ۝  
۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۳۔ یَا اَللّٰهُ یَا فَاکِرِمْ یَا عَلٰی یَا حَنَّانَ ۝ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۴۔ یَا اَللّٰهُ یَا عَلٰی یَا مُطَهِّرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۝ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۵۔ یَا عَلٰی یَا سَلَامُ یَا مُنْعِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۝  
برکت نماز نمبر ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ خُطِیْتُ بِعِبَادِهِ یَتَذَرُّنِیْ مَنْ یَشَاءُ وَهُوَ لَقَوٰی الْعَزِیْزُ ۝  
۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۷۔ یَا عَلٰی یَا قُدُّوسُ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُدُ یَا ذِی الْجَلَالِ ۝ ۳۵۹ مرتبہ  
برکت فجر۔

۸۔ یَا اَزَلُ یَا دُرِّیُّ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُدُ ۝ ۳۵۹ = ۳۲۱ بار بوقتِ منہج

۹۔ یَا اَزَلُ یَا دُرِّیُّ یَا حَاجِعُ ۝ ۳۵۹ = ۳۲۱ بار بوقتِ عصر

دسورہ یسین اور اس کے خواص

۱۔ برائے عفو گناہ اور فراموشی نعمت روزانہ سو بار پڑھے۔

۲۔ برائے خوشنودی اللہ تعالیٰ روزانہ سو بار پڑھے۔

۳۔ برائے تسخیر شیطان روزانہ سو بار پڑھے۔

۴۔ برائے دفع خوف دشمن روزانہ سو بار پڑھے۔

۵۔ برائے دفع خوف بہ سبب تہائی جنگ و بیماریاں روزانہ سو بار پڑھے۔

۶۔ برائے تسخیر قلوب اگر کھڑکی پر کندہ کر کر پڑھے۔

۷۔ برائے خوف دشمنان سو بار پڑھ کر سیاہ منہ پر دم کرے اور پھر سیاہ منہ پر  
کوٹاگ میں جلا دے۔

۸۔ برائے عفو الغرم غالباً چند دن آنے پر پھر کبھی کبھی پڑھ کر دن کرے۔

۹۔ برائے دفع نقصان دشمنان مشک یا دھنران سے لٹھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱۰۔ دشمن کی زبان بندی کرنے کے لیے لٹھ کر روزی جعفر کے نیچے دبا دیا جائے۔

۱۱۔ دشمن کو ذلیل کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۳۔ اس آیت کا درود رکھنے سے قبر میں سوال میں آسانی ہوگی۔

۱۴۔ برائے حفظ مہمات عظیمہ لٹھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱۵۔ اسے روز پڑھنے والے پر اسرار عجیب ملے گا۔

۱۶۔ برائے دلاوی عمر و درکے اور کھڑکے پاس رکے۔

۱۷۔ برائے اس عذاب قراس کو کھڑکے کفن میں رکے۔

۱۸۔ رَبِّ اِنِّیْ مَعْلُوْبٌ فَاصْبِرْهُ ۲۱۴ مرتبہ جس مطلب کے لیے پڑے کامیاب ہو۔

۱۹۔ یَا قَاہِرَ الْعَرْشِ الْوَلِیُّ یَا مَظْہِرَ الْہِیَابِ یَا مَرْتَضٰی عَلٰی ہر مقصد و مطلب اور صاحب سے نجات پانے کے لیے ہر روز ایک سو دس دفعہ مژور پڑھا کریں کامیابی یقین ہے۔

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ڈالرت شب ۱۴۸ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر و در شریف پڑھے۔ منقول قرآن قلب حسین ہے اور طلب حسین یہ آیت ہے اسی آیت کے حروف کے اعداد نکال کر جو مجموعی تعداد ۸۱۹ ہوتی ہے ان کو ان کا ناکہ نکال کر اس طرح پر کرے تو وہ برائے تسخیر قلب مفید ہوگا۔ اگر زبان کے نیچے رکھ کر کسی صاحب اقتدار و اثر کے سامنے جائے تو مطلب برائی ہوگی۔

۴۸۹

۲۷۲	۲۶۹	۲۷۶
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۱
۲۷۰	۲۷۷	۲۷۲

## حروف سبوح

صاحب کتاب "دارالنظیم" لکھے ہیں کہ سات حروف حروف نتیجہ سے ایسے ہیں کہ وہ سورہ حمد میں نہیں آئے۔ وہ یہ ہیں۔

ث، ح، خ، ذ، ظ، ف

پس یہ حروف سبوح ایک آیت شریفہ ذکر رکھ کر کامیاب ہوئے ہیں وہ آیت مبارکہ سورہ النعام میں ہے۔ وہ یہ ہے۔

وَ اِذَا جَاۤءَتْکُمْ اٰیٰتُہٗ فَالْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی تَخْرُجُوْا مِنْ مَّسٰکِنِکُمْ اَوْ تَقُوْا مِنْ اَللّٰہِ اَعْلٰوًا مَّعِیْثٌ یَّجْعَلْ لَّہٗ سُلٰتٰتَہٗ

(سورہ النعام آیت ۱۱۵)

کتاب عز المؤمنین میں وہ سات حروف سورہ حمد میں نہیں آئے ہیں اس آیت میں اور سو فیل آیتیں بھی موجود ہیں اور کچھ موجود ہیں۔

اَوْ تَقُوْا مِنْ اَللّٰہِ اَعْلٰوًا یَّجْعَلْ لَّہٗ سُلٰتٰتَہٗ

(سورہ النعام آیت ۱۱۳)

صاحب کتاب بکھٹے کہ ایام ہفتہ سے ہر جمعہ شب تعین ہجرت "ث" کے لکھتے اور نام اس کے کوئی کا حرق یا قی یا حرق یا قی ہے۔ اور اسماء ہر ایک تعلق سے ذکر اس کا "اثبات" ہے۔

اگر اس قسم کے خواص حروف "ث" میں لکھتے ہیں کہ اگر ۵۷۹ مرتبہ اس حروف معرکوں و حروف حدت پر نقش کرے اور ہر سفر میں پاس رکے تو جو بھی خطرات سے محفوظ رہے گا۔ اور سلامتی حاصل پر پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص ہوم سے لوج بنا لے اور اس حرف کو بعد مذکورہ یا بعد اپنے نام اور اپنی والد کے نام کے اس لوج پر نقش کرے تو جس بے ہوشے پانی میں ڈالے گا وہ تم جلے گا۔

## عمل تکبیری

یہ عمل برائے کشف مشرب کے لیے مجرب ہے۔ اتوار کے دن سورہ سماعت میں اسم طاب و مطلوب مع اسم ادران امتزاج دے کر تکبیر کرے۔ جب نام پڑے

تو اس میں دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدر مؤخر کرے۔ جب نام مرتب ہو تو اس میں  
دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدر مؤخر کرے۔ پھر دونوں اسموں کو امتزاج سے کر  
تقریری زام لکھے۔

یہ عین ناس ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو امتزاج سے کر ایک نلیہ بنائے  
اور سنی چراغ میں روشن چنبیل ڈال کر بغرات سلگا کر فقیر رکش کرے۔ اور چراغ کا  
منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ اور اس آیت کو کہیں مرتب پڑھے۔ زیادہ سے زیادہ  
سات رات تک حاضر ہوگا۔ نہایت محبوب عمل ہے۔

اِقْرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ  
مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ ابْدَأُوا اسْتَعْوَدُوا  
وَهُمْ يَكْفُرُونَ لَا هِيَ فَكُلُوْهُمْ ذُوْا اسْمُوْا النَّبِيُّ  
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ اِلَّا اَنْتُمْ فَمَنْ لَكُمْ اَنْتُمْ تَتَّبِعُوْنَ  
(کہ ۳ تا ۴ - الانبیاء)

## تکبیر حب نمبر ۲

اس کا بھی طریق عمل وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے لیکن عزیت مختلف ہے۔  
جوز ہے۔

عَزَّ مَتَّ عَلَیْكَوْیَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هٰذَا الْغُرُوفِ  
وَبِیْحَیْ مَبِیْعَطُوْنَ وَبِیْحَیْ یَا اِلٰهَ الْاِلٰهَةِ الَّذِیْ یُحْیِیْ بَعْدَ لَهْ وَبِیْحَیْ  
سَلَامَانَ بِنِ ذَا اَوْ حَیْ وَ السَّلَامِ اَعْرِضُوْا الْقُلُوبِ وَالْجَنَدِ وَالْعَوَادِ  
(نام مطلوب مع والدہ) بِمَحَبَّتِ وَ الْقَبِیْ وَ مُؤَدِّ (نام طالب مع والدہ)

السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ اَطِيعُوْا فِیْ وَ اَحْضَرُوْا فِیْ بِیْحَیْ

بِیَا اَیُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اُتِمِّیْ وَ بِیْحَیْ کَلْبِیْعَصَ وَ بِیْحَیْ  
حَمَیْقَ وَ بِیْحَیْ نَ وَالْقُرْآنِ الْحَمِیْدِ وَالْعَمَلِ وَ مَا یَسْطَرُوْنَ  
وَبِیْحَیْ اَیُّهَا اَشْرَافُ اَبْدُوْیَا اَصَابُوْا یَا مَلَاِئِکَةُ الْمَوْحِلِ  
بِهَذَا الْغُرُوفِ وَ بِکَلِمَةِ الْمُسْکِیَةِ مِنْ هَذَا الْغُرُوفِ وَ  
اَلْتَسْکِیَةِ الْعَرِیَةِ الْقَلْبِ وَالْعَوَادِ وَ یُجِیْعُ جَوَارِحِ الْمَدِیْنِ (نام  
مطلب مع والدہ) بِالسَّاعَةِ وَالْمَحَبَّتِ وَ الْمُؤَدِّ وَ اَلْقَبِیْ (نام طالب  
مع والدہ) السَّاعَةِ مَنَعْتَ اَطْعَامَ وَ طَعْتَ النُّومَ وَ اَلْقَرَارَ وَ لَا نَوْمَ  
اَلْحَقِ بِیْحَیْ لَقَدْ جَاءَ کُمْ سَوْلًا مِنْ اَلنَّبِیِّ کُمْ بِیْحَیْ عَیْ  
مَاعِیْنُکُمْ سَوْلًا عَلَیْکُمْ بِاَلْمُؤْمِنِیْنَ سَوْلًا وَ تَمَّ حَمِیْدُ

## حب دیر بی

یہ عمل علامہ دیر بی سے منسوب ہے۔ علامہ موصوف نے اسے اپنی تصنیف  
"فتح الحمید" میں اس طرح تحریر کیا ہے۔

مطلب کا نام علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو اور ایک علیحدہ کاغذ پر حروف تثنی  
لکھو۔ پھر مطلوب اندر حروف تثنی کو امتزاج دو۔ پچھلے حروف تثنی کو پھر مطلب کے  
نام کا حرف۔ جبکہ حروف تثنی سات میں۔ جس قدر حروف زیادہ ہوں سب کو لکھ  
کر آخر میں حروف تثنی جو ایک باقی ہو لکھ دو اس طرح یہ ایک سطر بن جائے گی  
اب اس سطر میں جس قدر حروف ہوں ان تین گنا کر دو اس تعداد کے مطابق علیحدہ  
علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر اس سطر کو لکھو۔ اور ہر ٹکڑا پر ذرا سا زعفران لکھ  
کر ان کاغذوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بناو۔ پھر کڑوں کو دیکھا کر پہلے آگ پر خوشبو  
ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اٹھنے لگے تو ایک پڑیا اس میں ڈال دو اور دوسرے

ہو تعداد تم نے ان حروف کے مسکن کرنے سے حاصل کی ہے یعنی تین تم نے پڑایں  
بنائی ہیں اسی تعداد میں تم ذیل کا عمل پڑھو۔  
وَقَالَ الَّذِينَ سَمِعُوا مِنْ آلِ هَارُونَ اِنَّكُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ  
(نام مطلوب ووالدہ)

والقاء عجبت فی قلبہ (نام طالب معد والدہ) یعنی بسم اللہ  
الرحمن الرحیم الحمد للہ سب العالمین۔  
یہاں یہ خیال رہے کہ رحیم کی میم اور الحمد کا ال آپس میں مل جائے یعنی  
طعمہ کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دوسری بڑی ڈالو۔ پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔  
یہاں تک کہ سب گویاں ختم ہو جائیں۔ عمل کے دوران دھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ  
ہونے پائے۔ کم و بیش ہونے کوئی مہرج نہیں۔ دھوئیں کا تسلسل ٹوٹنے سے  
عمل یکساں ہو جائے گا۔ اسے جاری رکھنے کے لیے خوشبو دار صندل کا بڑا  
لوہاں یا دھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ عمل کی تعداد پڑھائی  
دہی ہوگی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا شعور  
ہے۔

برائے حُب۔

اگر کوئی کسی کو مغر و مریض کرنا چاہے۔ دودلوں میں محبت ڈالنا چاہے تو پہلے  
طالب و مطلوب کا ہم معد والدہ کے درمیان اسم حسنی یا کوئی موانع مقصد آیت  
قرآنی لکھے۔ اور تمام سطر کی بست حرفی کرے۔ اب اس کی تکیہ صدر نوثر کرے۔ اب  
اس کی تکیہ کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ دونوں

سطروں کے اعداد کے مرتبہ انقض بھرے۔ اور اس سے آٹھ سو اسی سطر اعلان  
اور مرکزی اسم کا استخراج کرے۔ اور پھر عزیمت تیار کرے۔ نقش کو سطر  
میں لکھے۔ اور کچھ وقت میں منجھی چیز رکھے۔ عین اور شہب کا بخور جلانے  
نقش کا فلیٹ بنا کر روئی صاحب پیٹ کر چراغ میں رکھے۔ اور چراغ کا رُوح مطلوب  
کے گھر کی طرف کسے بجائے۔ خود چراغ کے سامنے شیخ کر عزیمت کو ہر سہ اسماء کو  
تکبیر کی سطر اول کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اگر اس میں دس حروف  
ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھے۔ دس دن تک یہ عمل کرے۔ دس فیضے روشن کرے  
اس کی تکبیر اس طرح ہوگی کہ اسم طالب زید ہے۔ مطلوب عمر ہے ان کے درمیان  
اسم حسنی یا دودو داخل کیا کیونکہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اس کے اعداد زوجات  
بدوح کے حروف کے مطابق ہیں۔ لہذا اس کی تکبیر کی صورت یہ ہوگی۔

زی دودو دوع م ر  
رزم ی ددو د  
ددو زوم دی ھ  
ع ذدوی دوزم و  
دوع م ذدو رو ی  
ی دوع ر م ددو ز

زی دودو دوع م ر سطر میزان  
حرف اول ہر ایک سطر راست سے = زودو دی ز  
حرف آخر ہر ایک سطر چپ راست سے = دوع دوز  
کل تعداد ۸۰۱ طرح ۳۰ حصہ چہام ۹۲ کسر

۲۰۱	۳۰۸	۱۹۳	۱۹۹
۱۹۸	۱۹۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۲	۲۰۰	۱۹۲
۱۹۵	۱۹۴	۲۰۳	۲۰۶

اب اس نقش سے موکل اعلان، اسم اور قیمت استخراج کیوں اور مذکورہ طریقہ کے مطابق عمل کریں۔

## برائے نفرت و عداوت :-

ایسے اعمال کی سطر قائم کر کے طالب و مطلوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً عداوت، نفرت، اہانت، احمد، بغض اور سطر میں جس عضو کے شخص غائب ہوں اس پر عمل کرو۔ اس عضو کے حروف اور مخالف عضو کے حروف بھی لے کر ایک سطر تیار کر کے طالب و مطلوب کی سطر میں متزاج دسے کر تکبی چار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حروف لے کر پستہ دوگ تیار کرو۔ لیکن یہ موکل مقلوب ہو گا مثلاً

۴۱۳ م کا لفظ ج س ت منسوب ہے  
۴۲ م کا لفظ ت س ج مقلوب ہے

مقلوب ہو گا تسجیل ہو گا اور سطر قسم مخالف عضو کے مرکبات سے تیار کیا جائے گی۔ مگر یا سارا عمل سابقہ عمل سے الگ ہو گا۔ جس وقت بھی وہ شخص غائب کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو کسی جماعت میں چوٹ ڈالنا ہو۔ تعزیر پیدا کرنا ہو۔

کسی کو ہمارا کرنا ہو۔ اس مقصد کے لیے نفس وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور سطر کا غرض پر دونوں کی تصویر یا کی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیے۔ دن مٹکی یا مہنت کا ہو۔ شبت مریخ یا زحل کی ہو۔ قمر۔ مریخ۔ زحل میں سے کسی دو کے نفرات شخص ہوں اور وہ خود بھی نکالت شخص ہوں۔ یعنی مریخ و زحل کی تریخ یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطارد ہو۔ چاند زوال میں ہو یا اگر زمین میں ہو۔

اس عمل کو سید کی لوح پر اپنی نظم سے کندہ کرنا چاہیے۔ تصور ایسی بنا دو جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک قاتل کی ایک مقتول کی۔ دشمن چاروں شانے چیت ہو۔ اس کے پیٹ پر نقش شدت تمام بخیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر عداوت لکھو۔ سر پر موکل کا نام لکھو۔ تمام تصویر کے گرد اگر حروف قسم لکھو۔ بخیر نفس چاروں اس قسم کو کفنا کر کسی پرانی قبر میں دفن کرو۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لوگ جمع ہوتے ہوں تو مندرجہ ذیل آیت قرآنی کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس مکان کے شمالی کونے میں دفن کرو۔

تَوَسَّطُوا بَيْنَ هَذِهِمُ الْاَشْمَاءِ (نام مٹکی) وَحَزَّوْهُ  
وَوَحَّانِيَةً الْمُحِبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ وَالْاَلْحِقَةِ وَالْقَرْبِ اخْرِقَتْ  
فَكَلَبَ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى الْمُحِبَّةِ (نام طالب مع والدہ) يَعْصِقُ  
هَذِهِ الْعُزُوفِ الشَّكِيْمِ (حرف طسم) وَخَرَقَتْ بِالنَّارِ (یا جوہی)  
عَفْرًا اَكْمَا تَخَرَّقِي هَذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيَّ كَمْ رَوَّطَا عَنْهَا لَدَيْكَ  
جدائی کے لیے :-

قطععت (نام مع والدہ) یا (نام دوسرا مع والدہ) قَوَّقَتْ بَيْنَهُمَا اَكْمَا

فراق النور والظلمة والقيتا بينهما العداوة والبغضاء يوم  
المظيعة بحق هذا محروف (حرف طبعی ہے) یا اصحاب العداوة والبغضاء واعلم  
والباطل (نام نیک) والوحا الوحا الساعة الساعة

## بغض کیلے

یہ عزیمت بغض کی لیے۔

اَتَمَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَسْرَاحَ السُّفْلِيَّةِ بَيْتًا اَسْوَا مِنْ هَذَا اَوْ اَحْوَا مِنْ  
وَالاسْمَاءِ (نام نیک) اَتَمَمْتُ هَذَا اَتَمَمْتُ بَغْضًا (نام معادہ) عداوة

## ہلاکت۔

درج ذیل عزیمت ہلاکت کی لیے ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَسْرَاحَ السُّفْلِيَّةِ هَذَا اَلتَّكْسِيرُ (نام نیک) اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ  
(نام معادہ) بحق الغيبة اَلْمَنْعَالُ مِثْلُ تَبْتِئَةِ الْاُفْ لَوِیْ وَتَبْتِئ  
(حرف طبعی) اَجِدْ وَتَقْدُ وَتَقْدُ اَجِدْ وَتَقْدُ وَتَقْدُ

## زکوٰۃ آیات بینات

مطلوبہ آیت یا آیتاں باری تعالیٰ کے اعداد شمسی و قمری علیہ وغیرہ نکال لی ہیں اُس کا؟  
آیت کے اعداد ایک بار اچھ قمری سے لیے اور ایک بار بچہ شمسی سے نکال لیے پھر اس آیت کے  
تمام حرفت کو ملوئی کہیں پھر ملوئی حرفت کے اعداد بھی اچھ شمسی اور قمری سے حاصل کریں  
یعنی چار قسم کے اعداد۔

۱۔ اعداد قمری۔ ۲۔ اعداد شمسی۔ ۳۔ اعداد قمری ملوئی۔ ۴۔ اعداد شمسی ملوئی

پھر قمری ہو تو ہم مجموعہ اعداد کے حرفت بنا کر مکرر عین اڑا دیں حرفت کے آگے  
ایں لگا دیں۔ اسی طرح شمسی ہو تو ہم کے اعداد کا مجموعہ کر کے مکرر اڑا دیں اور حرفت  
بنا کر آگے پیش لگا دیں

قمری سے ایں، شمسی سے یروش

اب قمری مجموعہ اعداد سے ثلث آبی پُر کریں اور شمسی مجموعہ اعداد سے ثلث  
عشقی پُر کریں۔

اب عال اپنا نام معادہ کے نام کے اسی طرح قمری و شمسی = قمری ملوئی  
اور شمسی ملوئی نکالے اور پھر بطریق سابق قمری۔ قمری ملوئی = شمسی۔ شمسی  
ملوئی علیہ علیہ نکال کرے۔

قمری اعداد کے آگے ایں لگا دیں اور شمسی کے آگے یروش لگا دیں مکرر  
اڑا دیں۔ ثلث خالی قمری اعداد سے ثلث بادی شمسی اعداد سے پُر کریں۔

گویا چار طبائع کے نقش آپ نے تیار کر لیے۔

اب تحویل آفتاب (دربرج حمل جس کو سالانہ تقویم سے بہ آسانی معلوم  
کیا جاسکتا ہے) سے پچھ ایک پرندہ اڑنے والا پکڑ لیں۔ اب آپ نئے آیات  
مقدسہ سے چاروں نقش بھر دیے۔

میں تحویل آفتاب کے وقت پہلے غسل کر کے معطر ہو کر اور قبلہ رو ہو کر  
بیٹھ کر خشک اور نزعراں سے چاروں نقش پُر کریں پاؤں بھر شیشی اپنے پاس  
رکھ کر اس پر فاتحہ حضرت ستینا امام جعفر صادق علیہ السلام کی دے کر دعا کرے  
ابھی میری یہ زکوٰۃ قبول فرما

= آبی نقش کو آٹے میں پیٹ کر دیا میں بہا دیں

= خالی نقش کو زمین میں دبا دیں۔



= باقی نقش کو دعا گار ہندھ کر بندے کے گے میں ہاندھ کر اڑا دیں۔

= آتش نقش کو عامل اپنے بازو پر ہاندھ لے۔

دوسرے دن سے آیت ایک سو ایک بار روزانہ کہیں دن تک پڑھیں پس  
زکوٰۃ ادا ہوگی۔

(مثال)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعداد قمری بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۷۸۶

اعداد قمری ملفوظی = ۱۵۵۳

میزان ————— ۲۳۳۹

حروف ————— طلش خ

موسک ————— طلش غیل

شکت ————— آبی

طلش غیل

۷۸۱	۷۸۲	۷۷۶
۷۷۵	۷۸۰	۷۸۳
۷۸۳	۷۷۷	۷۷۹

اعداد شمسی بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۶۳۶۷

اعداد شمسی ملفوظی = ۱۸۹۸۰

میزان = ۲۵۴۴۷

حروف = خ ش س ک ی

موسک = خت یکیش

شکت = آتشی

شکیویش

۸۳۸۶	۸۳۷۸	۸۳۸۳
۸۳۸۰	۸۳۸۲	۸۳۸۵
۸۳۸۱	۸۳۸۷	۸۳۷۹

امضغیل

۱۲۷۹	۱۲۸۵	۱۲۷۷
۱۲۷۸	۱۲۸۰	۱۲۸۳
۱۲۸۲	۱۲۷۳	۱۲۸۱

اعداد قمری نام معدالہ = ۵۶۵

اعداد قمری ملفوظی معدالہ = ۳۲۷۶

میزان = ۳۸۳۱

حروف = ا م ص خ

موسک = امضغیل

شکت فاک



اعداد شمسی مع نام والدہ = ۲۵۷۶

اعداد شمسی موقوفی = ۶۰۹۶

میزان = ۸۶۷۲

حروف = ب ط م ی

مؤکل = بطیمیش

منشث = ہادی

بطیمیش

۲۸۸۷	۲۸۹۳	۲۸۹۲
۲۸۹۵	۲۸۹۱	۲۸۸۶
۲۸۹۰	۲۳۸۸	۲۸۹۴

منشث کے لیے مجموعہ اعداد اسم یا آیت سے ۱۲ تفریق کریں اور پھر ۳ تقسیم کریں اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے ہیں۔  
منشث بھرنے لگیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں اگر دو باقی بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کریں۔  
مربع کے لیے مجموعہ اعداد سے ۳۰ تفریق کریں اور پھر ۴ پر تقسیم کریں۔ اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے جائیں۔  
اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں اگر دو باقی بچے تو خانہ ہنم میں اگر تین باقی بچیں تو خانہ پانچ میں ایک کا مزید اضافہ کریں۔ نقش پڑھ جائے گا۔  
منشث کے چاروں عنصری چالیں۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہادی

آتش

۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاک

آبی

مربع کی چاروں عنصری چالیں

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ہادی

آتش

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاک

آبی







اعداد سے حروف بنانا اور موکل پیپ لکھنا

۲۱۸ کے ح. ای. ح. (۲۰۰ + ۱۰ + ۸) ہر نئے بعض دفعہ مکمل ہونے کیلئے ایک ہزار سے زیادہ عربوں نے یہی

خفا ۱۴۴۰ کو بعض علماء اس طرح لکھتے ہیں۔ ہ، ا، ح، و، ی، غ، یں، جتنے بنے ہوئے تھے ہزار ہوئے اس کے لئے

ان کا دینی سے موکل بن جانے کا جبکہ اس کا موکل مطلقاً نہیں ہوا۔ مگر اس سے بہتر طریقہ تھاکہ سہولت پہنچائی جاتی

چھ۔ کہ میں قدر ہزار مائت ہوں ان کو پھر اکائی ہو سکے تو یعنی تین ہزار کے تین تین کی بجائے تین کے چھ ہزار تین کے نو

اس حساب سے ۳۴۶ کے بخروفت ہوں گے ہا، ع، ت (۴۶) ج، ح (۳۰۰) اور موکل لفظ خائلی

ہوا۔ بعض اوقات کئی احباب ہر تہ شوقاً ۷۲-۵۰۰ تو اس قدر اس طرح کے ممکن بنانے کیلئے مستغرق کر لو ادا

کاماتسختی ۱۶۱۶ء اور احمد نیکوکی و طاعت و عبادت۔

**اساس و نظریہ** | ابجد میں اہن سے نون تک حروف اس میں ہیں (۱۰) وہیں سے غ تک حروف تیزو

ایسا۔ گو یا حروف کے بندہ اور حروفِ غیور ہوگا اللہ کا نظیر اور رب کا شین ہے۔

کبیر و سیٹھ صفیر | کسی حرفت کے اعوان و پیادے نکالیں تو کبیر کہہ دے میں کچھ کی اکائی دانی

کو جمع کر لیں تو مغیرہ کے خلاف کربلا کا واسطہ ۳، ۱۳۰ کا مغیرہ میں ہوا کھڑا، ۶ کا واسطہ ۱۰۰ نقطہ شمس میں آئے گا مغیرہ

۱۱۱

عائشہ الزہراؑ  
 میں نے حضرت کو کلاں دیا تھا کہ تم کو تحفیں ہو گام، ح، دان، ع، ی

**بسط حرفی** | ایسی گفتگو کے تمام حرف کو طبع و طبیعت کا نقشہ اعداد کا بسط و شرح مہم دے۔

**بسط عددی** | ابجد عددی سے حرف کو منتقل کیا تو احمد کا بسط عددی ثمانیہ و اربعین الیہ ہے۔

نقشہ اجبش عربی عددی

ا	ب	ج	د	هـ	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲
۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵
۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴
۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹
۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲
۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸
۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱
۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷
۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰
۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳
۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶
۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹
۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲
۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵
۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸
۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱
۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴
۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷

بسط عقوفی احمد کلبسط عقوفی، پیر گارہ، اٹک، خا، ممیم، دال

نقشہ ایجد ملو قلی

١٠٩	٩٠	٤١	١٠١	١١	١٠	٩	٨	١٣	٧	٣٥	٥٣	٣	١١
١٠٠	٩٠	٨٠	٤٣	٧٠	٥٠	٢٠	٢٠	٢٠	١٨	٩٥	٨١	١٣٠	١٢٠

اعداد مجمل | ارسطو

اس سے مل کر مجھے کچھ بھی نہیں ملے گا، اس کا مطلب یہ ہے

اعلا و بسوط

حرف کو ملوثیہ (ملاو) کہتے ہیں۔ اگرنا میں جو حرف آگاہی کے ہیں ان کو ملاو ہے۔

۴۰۰

کری. حرفت آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے اور خاک کو آتش سے بدل دیتا

فرع اول: ۱۶۱۷ء

ایک عورت کو لکھ کر عرف لینا حلال ہے لیکن اگر وہ عورت کے ہونے کے بعد ۱۰ اور ۲۰ کے مابین

اسرارِ صحیفہ | ہر جگہ کے لفظ کو نصف کر کے اس کا عدد دینا شرف کا وسیلہ منہج ہی ہے کہ

۲۰۱۰ء کی ۱۰ ویں ایسٹیمینٹ تک ملتا جلتا چھ ماہ تک کمرہ آئے۔  
مسٹر عمر شیری (ایگزیکٹو مینجر) نے کہا کہ ان کے پاس اس وقت

.....



نقشہ ابجد دوم

قلم	حروف	قلم	حروف
۱	ا	۱۱	ک
۲	ب	۱۲	خ
۳	پ	۱۳	د
۴	ت	۱۴	ذ
۵	ث	۱۵	ر
۶	ج	۱۶	ز
۷	ح	۱۷	س
۸	ط	۱۸	ش
۹	ظ	۱۹	ص
۱۰	ع	۲۰	ض
۱۱	ف	۲۱	غ
۱۲	ق	۲۲	ک
۱۳	ط	۲۳	خ
۱۴	ظ	۲۴	د
۱۵	ع	۲۵	ذ
۱۶	ف	۲۶	ر
۱۷	ق	۲۷	ز
۱۸	ط	۲۸	س
۱۹	ظ	۲۹	ش
۲۰	ع	۳۰	ص
۲۱	ف	۳۱	ض
۲۲	ق	۳۲	غ
۲۳	ط	۳۳	ک
۲۴	ظ	۳۴	خ
۲۵	ع	۳۵	د
۲۶	ف	۳۶	ذ
۲۷	ق	۳۷	ر
۲۸	ط	۳۸	ز
۲۹	ظ	۳۹	س
۳۰	ع	۴۰	ش
۳۱	ف	۴۱	ص
۳۲	ق	۴۲	ض
۳۳	ط	۴۳	غ
۳۴	ظ	۴۴	ک
۳۵	ع	۴۵	خ
۳۶	ف	۴۶	د
۳۷	ق	۴۷	ذ
۳۸	ط	۴۸	ر
۳۹	ظ	۴۹	ز
۴۰	ع	۵۰	س
۴۱	ف	۵۱	ش
۴۲	ق	۵۲	ص
۴۳	ط	۵۳	ض
۴۴	ظ	۵۴	غ
۴۵	ع	۵۵	ک
۴۶	ف	۵۶	خ
۴۷	ق	۵۷	د
۴۸	ط	۵۸	ذ
۴۹	ظ	۵۹	ر
۵۰	ع	۶۰	ز
۵۱	ف	۶۱	س
۵۲	ق	۶۲	ش
۵۳	ط	۶۳	ص
۵۴	ظ	۶۴	ض
۵۵	ع	۶۵	غ
۵۶	ف	۶۶	ک
۵۷	ق	۶۷	خ
۵۸	ط	۶۸	د
۵۹	ظ	۶۹	ذ
۶۰	ع	۷۰	ر
۶۱	ف	۷۱	ز
۶۲	ق	۷۲	س
۶۳	ط	۷۳	ش
۶۴	ظ	۷۴	ص
۶۵	ع	۷۵	ض
۶۶	ف	۷۶	غ
۶۷	ق	۷۷	ک
۶۸	ط	۷۸	خ
۶۹	ظ	۷۹	د
۷۰	ع	۸۰	ذ
۷۱	ف	۸۱	ر
۷۲	ق	۸۲	ز
۷۳	ط	۸۳	س
۷۴	ظ	۸۴	ش
۷۵	ع	۸۵	ص
۷۶	ف	۸۶	ض
۷۷	ق	۸۷	غ
۷۸	ط	۸۸	ک
۷۹	ظ	۸۹	خ
۸۰	ع	۹۰	د
۸۱	ف	۹۱	ذ
۸۲	ق	۹۲	ر
۸۳	ط	۹۳	ز
۸۴	ظ	۹۴	س
۸۵	ع	۹۵	ش
۸۶	ف	۹۶	ص
۸۷	ق	۹۷	ض
۸۸	ط	۹۸	غ
۸۹	ظ	۹۹	ک
۹۰	ع	۱۰۰	خ
۹۱	ف	۱۰۱	د
۹۲	ق	۱۰۲	ذ
۹۳	ط	۱۰۳	ر
۹۴	ظ	۱۰۴	ز
۹۵	ع	۱۰۵	س
۹۶	ف	۱۰۶	ش
۹۷	ق	۱۰۷	ص
۹۸	ط	۱۰۸	ض
۹۹	ظ	۱۰۹	غ
۱۰۰	ع	۱۱۰	ک
۱۰۱	ف	۱۱۱	خ
۱۰۲	ق	۱۱۲	د
۱۰۳	ط	۱۱۳	ذ
۱۰۴	ظ	۱۱۴	ر
۱۰۵	ع	۱۱۵	ز
۱۰۶	ف	۱۱۶	س
۱۰۷	ق	۱۱۷	ش
۱۰۸	ط	۱۱۸	ص
۱۰۹	ظ	۱۱۹	ض
۱۱۰	ع	۱۲۰	غ
۱۱۱	ف	۱۲۱	ک
۱۱۲	ق	۱۲۲	خ
۱۱۳	ط	۱۲۳	د
۱۱۴	ظ	۱۲۴	ذ
۱۱۵	ع	۱۲۵	ر
۱۱۶	ف	۱۲۶	ز
۱۱۷	ق	۱۲۷	س
۱۱۸	ط	۱۲۸	ش
۱۱۹	ظ	۱۲۹	ص
۱۲۰	ع	۱۳۰	ض
۱۲۱	ف	۱۳۱	غ
۱۲۲	ق	۱۳۲	ک
۱۲۳	ط	۱۳۳	خ
۱۲۴	ظ	۱۳۴	د
۱۲۵	ع	۱۳۵	ذ
۱۲۶	ف	۱۳۶	ر
۱۲۷	ق	۱۳۷	ز
۱۲۸	ط	۱۳۸	س
۱۲۹	ظ	۱۳۹	ش
۱۳۰	ع	۱۴۰	ص
۱۳۱	ف	۱۴۱	ض
۱۳۲	ق	۱۴۲	غ
۱۳۳	ط	۱۴۳	ک
۱۳۴	ظ	۱۴۴	خ
۱۳۵	ع	۱۴۵	د
۱۳۶	ف	۱۴۶	ذ
۱۳۷	ق	۱۴۷	ر
۱۳۸	ط	۱۴۸	ز
۱۳۹	ظ	۱۴۹	س
۱۴۰	ع	۱۵۰	ش
۱۴۱	ف	۱۵۱	ص
۱۴۲	ق	۱۵۲	ض
۱۴۳	ط	۱۵۳	غ
۱۴۴	ظ	۱۵۴	ک
۱۴۵	ع	۱۵۵	خ
۱۴۶	ف	۱۵۶	د
۱۴۷	ق	۱۵۷	ذ
۱۴۸	ط	۱۵۸	ر
۱۴۹	ظ	۱۵۹	ز
۱۵۰	ع	۱۶۰	س
۱۵۱	ف	۱۶۱	ش
۱۵۲	ق	۱۶۲	ص
۱۵۳	ط	۱۶۳	ض
۱۵۴	ظ	۱۶۴	غ
۱۵۵	ع	۱۶۵	ک
۱۵۶	ف	۱۶۶	خ
۱۵۷	ق	۱۶۷	د
۱۵۸	ط	۱۶۸	ذ
۱۵۹	ظ	۱۶۹	ر
۱۶۰	ع	۱۷۰	ز
۱۶۱	ف	۱۷۱	س
۱۶۲	ق	۱۷۲	ش
۱۶۳	ط	۱۷۳	ص
۱۶۴	ظ	۱۷۴	ض
۱۶۵	ع	۱۷۵	غ
۱۶۶	ف	۱۷۶	ک
۱۶۷	ق	۱۷۷	خ
۱۶۸	ط	۱۷۸	د
۱۶۹	ظ	۱۷۹	ذ
۱۷۰	ع	۱۸۰	ر
۱۷۱	ف	۱۸۱	ز
۱۷۲	ق	۱۸۲	س
۱۷۳	ط	۱۸۳	ش
۱۷۴	ظ	۱۸۴	ص
۱۷۵	ع	۱۸۵	ض
۱۷۶	ف	۱۸۶	غ
۱۷۷	ق	۱۸۷	ک
۱۷۸	ط	۱۸۸	خ
۱۷۹	ظ	۱۸۹	د
۱۸۰	ع	۱۹۰	ذ
۱۸۱	ف	۱۹۱	ر
۱۸۲	ق	۱۹۲	ز
۱۸۳	ط	۱۹۳	س
۱۸۴	ظ	۱۹۴	ش
۱۸۵	ع	۱۹۵	ص
۱۸۶	ف	۱۹۶	ض
۱۸۷	ق	۱۹۷	غ
۱۸۸	ط	۱۹۸	ک
۱۸۹	ظ	۱۹۹	خ
۱۹۰	ع	۲۰۰	د
۱۹۱	ف	۲۰۱	ذ
۱۹۲	ق	۲۰۲	ر
۱۹۳	ط	۲۰۳	ز
۱۹۴	ظ	۲۰۴	س
۱۹۵	ع	۲۰۵	ش
۱۹۶	ف	۲۰۶	ص
۱۹۷	ق	۲۰۷	ض
۱۹۸	ط	۲۰۸	غ
۱۹۹	ظ	۲۰۹	ک
۲۰۰	ع	۲۱۰	خ
۲۰۱	ف	۲۱۱	د
۲۰۲	ق	۲۱۲	ذ
۲۰۳	ط	۲۱۳	ر
۲۰۴	ظ	۲۱۴	ز
۲۰۵	ع	۲۱۵	س
۲۰۶	ف	۲۱۶	ش
۲۰۷	ق	۲۱۷	ص
۲۰۸	ط	۲۱۸	ض
۲۰۹	ظ	۲۱۹	غ
۲۱۰	ع	۲۲۰	ک
۲۱۱	ف	۲۲۱	خ
۲۱۲	ق	۲۲۲	د
۲۱۳	ط	۲۲۳	ذ
۲۱۴	ظ	۲۲۴	ر
۲۱۵	ع	۲۲۵	ز
۲۱۶	ف	۲۲۶	س
۲۱۷	ق	۲۲۷	ش
۲۱۸	ط	۲۲۸	ص
۲۱۹	ظ	۲۲۹	ض
۲۲۰	ع	۲۳۰	غ
۲۲۱	ف	۲۳۱	ک
۲۲۲	ق	۲۳۲	خ
۲۲۳	ط	۲۳۳	د
۲۲۴	ظ	۲۳۴	ذ
۲۲۵	ع	۲۳۵	ر
۲۲۶	ف	۲۳۶	ز
۲۲۷	ق	۲۳۷	س
۲۲۸	ط	۲۳۸	ش
۲۲۹	ظ	۲۳۹	ص
۲۳۰	ع	۲۴۰	ض
۲۳۱	ف	۲۴۱	غ
۲۳۲	ق	۲۴۲	ک
۲۳۳	ط	۲۴۳	خ
۲۳۴	ظ	۲۴۴	د
۲۳۵	ع	۲۴۵	ذ
۲۳۶	ف	۲۴۶	ر
۲۳۷	ق	۲۴۷	ز
۲۳۸	ط	۲۴۸	س
۲۳۹	ظ	۲۴۹	ش
۲۴۰	ع	۲۵۰	ص
۲۴۱	ف	۲۵۱	ض
۲۴۲	ق	۲۵۲	غ
۲۴۳	ط	۲۵۳	ک
۲۴۴	ظ	۲۵۴	خ
۲۴۵	ع	۲۵۵	د
۲۴۶	ف	۲۵۶	ذ
۲۴۷	ق	۲۵۷	ر
۲۴۸	ط	۲۵۸	ز
۲۴۹	ظ	۲۵۹	س
۲۵۰	ع	۲۶۰	ش
۲۵۱	ف	۲۶۱	ص
۲۵۲	ق	۲۶۲	ض
۲۵۳	ط	۲۶۳	غ
۲۵۴	ظ	۲۶۴	ک
۲۵۵	ع	۲۶۵	خ
۲۵۶	ف	۲۶۶	د
۲۵۷	ق	۲۶۷	ذ
۲۵۸	ط	۲۶۸	ر
۲۵۹	ظ	۲۶۹	ز
۲۶۰	ع	۲۷۰	س
۲۶۱	ف	۲۷۱	ش
۲۶۲	ق	۲۷۲	ص
۲۶۳	ط	۲۷۳	ض
۲۶۴	ظ	۲۷۴	غ
۲۶۵	ع	۲۷۵	ک
۲۶۶	ف	۲۷۶	خ
۲۶۷	ق	۲۷۷	د
۲۶۸	ط	۲۷۸	ذ
۲۶۹	ظ	۲۷۹	ر
۲۷۰	ع	۲۸۰	ز
۲۷۱	ف	۲۸۱	س
۲۷۲	ق	۲۸۲	ش
۲۷۳	ط	۲۸۳	ص
۲۷۴	ظ	۲۸۴	ض
۲۷۵	ع	۲۸۵	غ
۲۷۶	ف	۲۸۶	ک
۲۷۷	ق	۲۸۷	خ
۲۷۸	ط	۲۸۸	د
۲۷۹	ظ	۲۸۹	ذ
۲۸۰	ع	۲۹۰	ر
۲۸۱	ف	۲۹۱	ز
۲۸۲	ق	۲۹۲	س
۲۸۳	ط	۲۹۳	ش
۲۸۴	ظ	۲۹۴	ص
۲۸۵	ع	۲۹۵	ض
۲۸۶	ف	۲۹۶	غ
۲۸۷	ق	۲۹۷	ک
۲۸۸	ط	۲۹۸	خ
۲۸۹	ظ	۲۹۹	د
۲۹۰	ع	۳۰۰	ذ
۲۹۱	ف	۳۰۱	ر
۲۹۲	ق	۳۰۲	ز
۲۹۳	ط	۳۰۳	س
۲۹۴	ظ	۳۰۴	ش
۲۹۵	ع	۳۰۵	ص
۲۹۶	ف	۳۰۶	ض
۲۹۷	ق	۳۰۷	غ
۲۹۸	ط	۳۰۸	ک
۲۹۹	ظ	۳۰۹	خ
۳۰۰	ع	۳۱۰	د
۳۰۱	ف	۳۱۱	ذ
۳۰۲	ق	۳۱۲	ر
۳۰۳	ط	۳۱۳	ز
۳۰۴	ظ	۳۱۴	س
۳۰۵	ع	۳۱۵	ش
۳۰۶	ف	۳۱۶	ص
۳۰۷	ق	۳۱۷	ض
۳۰۸	ط	۳۱۸	غ
۳۰۹	ظ	۳۱۹	ک
۳۱۰	ع	۳۲۰	خ
۳۱۱	ف	۳۲۱	د
۳۱۲	ق	۳۲۲	ذ
۳۱۳	ط	۳۲۳	ر
۳۱۴	ظ	۳۲۴	ز
۳۱۵	ع	۳۲۵	س
۳۱۶	ف	۳۲	









### خاص تحکیرات

تحکیر متجانس و متجانس | اس کا تعلق برج حمل اور ستارہ مزج سے ہے۔  
 مراتب الحروف | اس کا تعلق برج ثور سے ہے اور ستارہ اس کا زہر ہے۔  
 مراتب الیادی | اس کی برج جوزا سے نسبت ہے اور اس کا ستارہ عطارد ہے۔  
 تحکیر حرف صری | اس کا تعلق برج سرطان سے ہے ستارہ اس کا ثری ہے۔  
 تحکیر مرکب عجشی | برج اردے سے متعلق ہے ستارہ اس کا شمس ہے۔  
 مرکب الحرفی | برج سنبلہ سے متعلق ہے ستارہ اس کا عطارد ہے۔  
 تحکیر مرکب الحمدی | برج میزان سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔  
 تحکیر مرکب الحرفی | برج عقرب سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔  
 تحکیر توجیح الحرفی | برج قوس سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔  
 تحکیر مرکب شفع | برج جدی سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔  
 تحکیر مرکب التوری | برج دلو سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔  
 تحکیر وقف الحرفی | برج حوت سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا مشتری ہے۔

ترق و تزل تین قسم پر ہے۔ ایک کو ترقی عددی کہتے ہیں۔ دوسرے کو ترقی حرفی کہتے ہیں۔ تیسرے کو ترقی طبعی کہتے ہیں۔  
طرق عددی | طرف عددی سے ملا یہ ہے کہ حروف کو بڑھانا۔ حروف مطلوب کو عدد ایک کے لحاظ سے یعنی  
 ہر حرف کو ایک کہتے ہیں۔ اسے حروف میں لے جاتے اور حروف کو باب میں اور باب کو الحروف میں۔ اس کو ترقی کہتے ہیں  
 مثلاً ا کا ترقی یاق کا ترقی غ ہوگا اور اس کی ایک صحت ذلی ہوگی۔  
 اتع۔ بکر۔ جیس۔ دمت۔ جنت۔ رو۔ سنج۔ زمر۔ حنن۔ غلط  
ترقی حشری | ایمن الحروف کو ترقی کیا تو ب ہوا۔ اور ب کو ترقی کیا تو ج ہوا اور ج کو ترقی کیا تو د ہوا۔ اسی  
 طرح تمام حروف ایک ایک ترقی ہے۔  
ترقی طبعی | اس کے سبب ہیں اگر آئی حروف میں تو اسے بدلی حروف سے بدل دیا اسی طرح ہر کو آتش سے  
 دودھ کا سبب یہ ہے کہ الحروف کو کھ سے بدلتا اور کھ کو ط سے بدلتا۔ ط کو م سے بدلتا اور م کو ف سے بدلتا جاتا ہے  
 مثلاً جس طرح ترقی ہوتا ہے۔ اسی طرح تزل کیا جاتا ہے یعنی جیسے زیادہ کیا جاتا ہے اسی طرح کم کیا جاتا ہے۔  
ترقی اقراری | کا طعنے یہ ہے کہ الحروف کی ترقی ج اور ج کی ک اور ک کی ز اور ز کی ط اور ط کی ل یعنی ہر  
 حرف کا ترقی اس حرف ترقی قرار ہے۔  
ترقی ازواجی | الحروف کا دو کا ز ہے۔ یعنی ہر حرف کا جو تھانوں شمار میں لانا ہوگا۔

### بسط تصنیف

مثلاً حروف ی کے اعداد کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے ۴ کے ۲۰ حروف کو دو گنا کیا تو ۴۰ ہوئے اس طرح م کے  
 ۱۰ کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے چرک کے ۸۰ کو دو گنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے اس کے دگنے ۳۲۰ ہوئے اس طرح ایک کے  
 حروف کو دو گنا کرتے جائیں تو اس ترکیب کو بسط تصنیف کہتے ہیں۔

### تضارب حروف المراتب

مراتب حروف کے ابجد میں ہیں۔ ان کو اعداد میں مرتب کریں۔ جو حاصل مرتب ہوں وہ مستعمل ہوتے ہیں اور  
 اس سے روحانی حروف نکلتے ہیں۔ جو جاہ سوال سائل میں کام دیتے ہیں۔ جس وقت حروف کی اس سہولتی







۱۰	۸	۱۲	۳	۶	×	×	۶	۸	۱۰	۱۲
مر	نغم	نشر	بندی	ترک	و	د	د	خ	ی	ل
خ	غ	ط	ف	ع	ب	ک	نر	ط	ک	م
ج	د	نر	ق	ن	ج	و	ح	ی	ل	ن
ج	ج	نر	ض	نر	ر	نر	ط	ک	م	س
۱۰	ط	ا	ل	ک	ک	ح	ی	ل	ن	ع
ج	ت	ظ	ب	ک	و	ط	ک	م	س	ن
ط	نر	س	ض	ن	نر	ی	ل	ن	ع	ص
ر	ت	نر	ب	ن	خ	ک	م	س	ن	ق
ط	س	ق	ج	ظ	ط	ل	ن	۶	ص	ر
ط	غ	ک	ج	و	ی	م	س	ن	ق	ش
ج	س	خ	ب	ک	ک	ن	ع	ی	ر	ت
م	ت	ص	ق	ن	ل	س	ن	ق	ش	ث
و	ک	و	ج	خ	م	ع	ص	ر	ت	خ
ح	ض	ش	ن	ع	ن	ق	ش	ث	ن	ر
غ	ک	ص	و	و	س	ص	ر	ت	خ	ض
م	و	د	ق	نر	ع	ق	ش	ث	ن	ظ
ج	ی	ب	ض	د	ف	و	ت	خ	ض	غ
۶	ظ	ض	ق	و	ص	س	ث	ذ	ظ	و
نر	م	ج	ی	ک	ق	ت	خ	ض	غ	ب
د	م	ح	ج	ح	د	ث	ذ	ظ	و	ج

ص	ج	ت	ف	س	ض	خ	ض	غ	ب	د
ر	د	ب	ک	ط	ث	ذ	ظ	و	ج	ک
ب	ن	ک	ک	لا	خ	ث	ض	غ	ب	د
نر	ق	ض	ب	خ	خ	ظ	و	ج	ک	ن
ص	ظ	ن	غ	ت	نر	غ	ب	د	و	ح
د	ت	ن	ی	×	ض	و	ج	ک	نر	ط
					ظ	ب	ن	و	ح	ی
					غ	ج	ک	نر	ط	ک

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ عربی زبان کی دس دس طرح ہیں پہلی سطر کے طول میں غ ہے۔ توح سے شمار کرنے سے کہ حاصل ہوئی اس کے بعد کوشمار کرنے سے ل علاء گے پھر ہے۔ پھر ل حاصل ہوا۔ پھر و ہے۔ پھر ج ہے۔ توی حاصل ہوئی۔ پھر ط ہے۔ تو س حاصل ہوا۔

اسی طرح و، ب، سائل غلام خمسے دریافت کیا کہ جواب کس زبان میں سلام کرنا چاہتا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ عربی زبان میں اس لیے جدول خمسہ کو ملا خط کیا۔ جو کہ زیر عربی ہے۔ حروف طول جدول میں سطر کو علیحدہ کیا۔ اور اس کے باقاعدہ طرہ کے ایک ایک مقصد استخراج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چند حروف عربی کے یہ ہیں۔

غ ج ج و ج ظ ط ظ ج م د ج غ م ح لا نر نر ش ر  
ب نر ش و ۲۵ حروف حاصل ہوئے ان کا دائرہ طرہ ابجد سے حاصل کیا۔ اور حروف مطرود کو موافق مراتب کے حروف مقسوم میں لکھ کر علیحدہ کئے۔ یہ ایک سطر مقسوم کی حاصل ہوئی۔

ح ل ی ح ا ح ا ح ل ت ل ن و و ب و ک ع ب ہ م ان حروف کی سطر  
جدول تیس موزنات میں گردش دیا جس وقت زام برآمد ہوا اپنے مطلوب کو جدول تیس  
میں نظر کیا کہ معلوم ہوا کہ آٹھویں سطر میں جواب سائل کا مرئی زبان میں حاصل ہوا علاوہ  
اس کے اور تیس زبان میں منظور ہوا اسی طرح حاصل کر کے اس زبان میں جواب حاصل  
کریں جواب منسوب آٹھویں سطر میں ناظر بنے۔ ل ی ح ح ص ل مرطل و ب  
ک ب م ر ع ا و ن ت ف ت ح ا ل ل کا۔ اس کو مرکب کیا تو تحصیل غلطیوں  
بسمحا و انت فتح اللہ۔

## مستحصلہ بطریق زائچہ نجوم

یہ قول ائمہ محدثین کا ہے کہ بروز دس بارگان طالع کے وقت کے مطابق زائچہ بنا  
چاہئے۔ سائل کے سوال کرنے پر بارہ بروز چھ کو زائچہ میں اس طریقہ پر لکھیں کہ چھے خانہ  
اوقات میں طالع وقت کا نام کہئے۔ اس کے بعد ساتویں اور دسویں بروز کا نام لکھو۔ نیز  
یہ دونوں اوقات میں ان دو بار کو جواب ۴۔ ۵۔ ۱۰ میں اور چوتھارہ صاحب طالع کا  
ہو۔ اور چھ سات ہو اور جدول ہوا اس کا نام کہئے۔ ان تمام حروف کا قطعہ لکھ کر جدول  
سائل کے سوال میں ہونے ان کو عطیہ کیجئے۔ ان کے علاوہ کمال نے جن کو جمع جدول کی  
کہتے ہیں۔ پھر داخل وید کر کے داخل میسر کر دے۔ پھر صفر کر کے ان تمام حروف کو گن کر  
اس کے عدد کرے۔ یعنی تمام حروف مساوات پیدا کر کے حروف شمال میں لائے۔ اور نقطہ  
گن لے۔ اسی شمار کے حروف پیدا کر کے تمام حروف ملغوظ علی مکتولہ سروری کو ترکیب  
کر ایک سطر میں لائے۔ اس سطر کے مطابق حروف کے نقشہ کے مطابق خانہ پڑی کرے۔  
خانہ پڑی کی سات سطریں ہوں۔ خانہ میں پہلی سطر ملغوظ کی۔ پھر جدول نظیرہ ابھو  
کو پہلی سطر کے نیچے لکھیں۔

اب دو سطریں ہوں گی۔ پھر نظیرہ کے حروف کو اس کے نقش میں ضرب دیکر حاصل  
کرے۔ نظیرہ اس طرح پر ہے۔ تیسری سطر سجدہ کی اس سطر کی نظیر ابجدی دے  
کر چوتھی سطر لے۔ اس طرح سطر نظیرہ کو صدر موزن دیا تین بار کیا تو جواب سائل کا  
ظاہر ہو گا۔ مثال کے طور پر ایک شخص دھندرا احمد نے فارسی میں سوال کیا کہ  
دھندہ قدر مرزا بدشہ و شہ ویشہ پھر پیش آید کہ مریم  
شد یا گدا یا حسین خاں خواہد آمد۔

حروف غائب کئے۔ و ج ی ا د ا ق د م ر ح ص ب ت ن ح ل





## متفرق عملیات و استخراجات

سائل کے نام کے حروف فرد فرد گنے جائیں اور سب حروف کے زیر اعداد لکھیں۔  
 ہر ایک عدد سے فرد گشتا دیتے جائیں جیسے کم سے کم عدد چوتھے ہیں اس سے گشتا ہیں  
 تو باقی ۳۱ حاصل ہوتے۔ ان کے حروف و اعداد مل جاتے۔ اس طرح تمام حروف کے  
 اعداد گشتا دیتے جائیں تو ہر حرف پیدا ہو اس کو پڑھ کر سائل کا حال معلوم ہو جائے  
 گھر اگر کوئی کھر حال کا معلوم ہو جائے تو اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اور ان حروف کا  
 ترتیب اور تسلسلہ حرفی یا اعداد کے بعد اس کے زیر نوذیات اور اعداد کے حروف  
 لکھ لے۔ مجموعی اعداد کے حروف ابجدی صغیر کے ہر عدد سے حرف بنا کر ان کو پڑھ لے  
 سائل کے سوال کے سبب حروف ہوں۔ ان کے کل اعداد کو جمع کر کے ان حروف پہنچ  
 جائیں۔ اس سے کلمے کا جواب نکال لیں۔ اور علیحدہ کر لیں۔ بعد ازاں حروف استخراج  
 سے کر کے معلوم کریں۔ نقشہ مراتب کبیر اور بسیط وغیرہ استخراج سے نکلیے صدر مراتب  
 کر کے جواب سائل معلوم کر لیں۔ یہ جدول حروف مراتب کہے۔ اور استخراج مطلوب  
 کے واسطے ہے۔

حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج
ا	۱۱۱	۳۰	ب	۱۶	۲۰	ش	۳۰	۹۰۳۶
ب	۳	-	ج	۷	۷	ق	۴۱	۵۰۳۱
ج	۵۲	۸۰	د	۹۰	۹۰	ثا	۵۴	۶۰۵۱
د	۳۵	۸۰	ذ	۱۰۶	۷۰	حنا	۶۰۱	۷۰۷۱
ط	۶	۶۵	س	۱۲۰	۳۰۱۲	س	۷۳۱	۳۰۷۲

حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج
و	۱۳	۶۰	ع	۱۲۱	۳۰۱۲	ص	۸۰۵	۴۰۷۵
ز	۸	۸۰	ف	۸۱	۹۰	ظا	۹۰۱	۴۰۸۱
ح	۹	۹۰	ص	۹۵	۹۰۱۲	غ	۱۰۶۰	۵۰۱۰۶
ط	۱۰	۱۰۰	ق	۱۸۱	۱۰۱۹	یا	۱۱	۲۰
						س	۸۰۱	۲۰۲۱

غیب کا جواب حاصل کرنے کے واسطے سائل کے نام کے حروف سوال کے  
 حروف و ذن۔ برج۔ طالع برج۔ آفتاب اور ساعت ستارہ برج قرار اس  
 کے درجات کے سارے حروف کو جمع کر کے بسیط ملوگی۔ مکتوبی اس عدد ہی کی تین سطریں  
 علیحدہ علیحدہ کر کے ایکو استخراج دیا۔ مطلب یہ ہے کہ پہلے حروف ملوگی لکھے۔ اس کے  
 بعد حروف مکتوبی ایسے بعد سروری اگر حروف میں کسی یا زیادتی ہو تو کسی والے حروف کو  
 استخراج دیا۔ انصاف و استخراج دے دیا جب تک وہ طرے کے برابر نہ ہو جائیں۔ برابر ہو  
 جائے پراس سطر کو پڑھا۔ اگر جواب نہ ملے تو سائل کے نام کی غلطی مزب دے۔ اور سوال  
 کی انگ ساعت کی انگ حاصل مزب کے حروف کو لکھیں۔ جب علیحدہ علیحدہ مزب

سے ۴۹۳۵۲۴ اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ ان اعداد کے ہر حرف ہے۔ ب ف  
 ش ط ع ق۔ ان تمام حروف کی ایک سطر ہونی چاہیے۔ نیز کی عبارت کے لیے ۱۲-۱۲  
 کی طرح کریں۔ ایک سے شمار کر کے باہر ہوں تک اس طرح الگ لکھ کر اس کے بعد اس جگہ سے  
 شمار کر کے جہاں تک حروف شمار کے طرے آئیں۔ اس کو تمام کر کے ۱۲ اور ۱۲ کے  
 شمار میں گردش دے۔ تو قاری عبارت کی کثیر حاصل ہوگی۔ نظم کے لیے دو کی طرح  
 دے۔ اگر نہ کی عبارت مقصود ہو تو ۱۶ اور ۱۶ کی طرح دے۔ اگر منہدی کا دوا  
 درکار ہو تو چار چار کی طرح کریں۔ مگر شرط ہے کہ تمام حروف کا شمار لایا نہ ہو۔

## تکسیرات کے طریقے

صدر موفات کے بعد تمام حاصل کئے ہوئے کو نقشہ زمام سے دیکھ کر چار جہات کہیں۔ اگر حجاب کا ٹکڑہ لگے تو زمام چمکدہ کریں۔ ورنہ پھر تمام حروف کو ترتیب و منزل کریں۔ یعنی چوتھے حروف کو اعلیٰ طرف لکھو۔ اعلیٰ کو چھوڑ کر اوسط طرف لکھیں۔ بعد ازیں بسط و تنزیل کریں۔ ترسائی کا تمام مطلب مل کریں جس وقت بارہ سے کم رہیں گے تو معلوم ہو جائے گا۔ اگر بارہ یا بیش تو تہت بدع ہوگا۔ اگر تین یا بیش تو چار حروفی ترتیب کریں۔ مطلب مل ہو جائے گا۔

سائل کے جواب میں طالع استخراج اور تمام حروف طالع استخراج کئے جائیں سوال سے پہلے حروف کہیں۔ حروف کی ایک سطر محركات کو ملکہ کریں۔ اور چالیس حروف کئے جائیں۔ اسکے بعد اول سے شمار کر کے پانچویں حروف سے آخر تک پانچ پانچ شمار کر کے کہتے چاہیں۔ تاکہ تمام حروف کا دورہ ہو جائے یعنی حروف دعویٰ مصونی اور چہادہم سب حروف دورہ کئے جائیں۔ اس طریق سے تمام سطرین بابت حروف شمار میں آجائیں گے۔

استخراج میں جواب کے بارے میں کتاب الزیادۃ اتفاقی میں لکھا ہے۔ اگر جواب دو ایک کلموں کا ہو تو جو کلمہ مطلب کا ہو۔ اس کے حرف اول کے حرف دوم یا فرد کو، اگر زوج ہو تو اس نصف کرے۔ اگر فرد ہو تو تین حصے کئے جائیں۔ دو حصوں کو قائم رکھے۔ اور اسی طرح ہر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کر کے ہر حصے تمام حروف بنائیں چاہئے۔ اگر تین حصے کئے پر برابر نہ ہوں۔ تو برابر کے حصے سے لو۔ اور ایک حصہ ترک کر دو۔ برابر حصوں والے کے حروف ہمارے ایک سطر میں لکھ

دو۔ ازاں بعد تمام حروف کے تین تین درجے کرے۔ اس کے تمام حروف کو سطر علیٰ مکتوبی اور سرور کا کر کے استخراج دے۔ تمام سطر کا حال سائل کا مل ہوگا۔

**بسط حرفی**۔ سائل کے نام کو بسط حرفی میں لے لیا جاتا ہے۔ اور حروف استخراج پھر بسط حرفی کے ہائیں۔ تقریباً سات دہائیوں سے زیادہ ذکر کرے۔ تمام حروف ذات کو حاصل کر کے موفات میں استخراج کرے۔

**سطر تکسیرات** کو بسط احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے گا۔ اگر جواب بڑا آیا۔ تو بجز تکسیرات میں استخراج کرے۔ تمام حروف معلوم ہو جائیں گے۔

**تکسیر تخریض**۔ سوال کا ایک سطر کہیں لکھو صدر موفات میں تخریض کریں۔ جس وقت تمام ہو جائے۔ تو زمام کی سطر کو حروف اعلیٰ کو حروف ادنیٰ کی طرف کرے۔ ادنیٰ کو اعلیٰ کی طرف لکھ چار حروفی انگ انگ کہیں۔ منسوب و مطلوب کریں۔ مطلب گویا ہو جائے گا۔ اگر نہ ہو تو ترتیب اور تنزیل کرے۔ پھر مقتودہ حاصل ہو جائے گا۔ سوال سائل کا فردا فرما لکھے۔ اور تکسیر صدر موفات کے تین وقت زمام نکلی آئے۔ تو حروف تکسیر کر کے لے چھ کر کے ہر حرف کے نیچے اعداد لکھے۔ تمام اعداد کو جمع کر کے نسبتوں کے مطابق۔ عمل میں لایا جائے۔ جواب سائل کا مل ہو جائے گا۔

**استنباط احوال بیمار**۔ بیمار کے مرض سے جو کلمہ نکلے اس کو بسط کر لو۔ اور بیمار کا نام اور طالع بسط کرے۔ اور حروف قطع کر کے ملکہ رکھے۔ ان حروف ذات کو اربعہ من مرہ تقسیم کرے۔ اور چار قسموں کو جدا جدا لکھے جس طرح سے بھی غالب ہو۔ اس طبع سے مرہین کو مرہین لاحق مواب۔ کیونکہ جو کلمہ چار قسم سے استخراج کیا جائے۔ اس کو بسط حروف کی ترکیب سے مادہ مرہین ہو جاتا ہے۔

## کتاب علاج الاسرار کا طریقہ استخراج

جواب سائلین حسین منصور حلاج کی کتاب سر الاسرار جو کہ بعلاج الاسرار کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اس میں تحریر ہے کہ پہلے سائل کا سوال لکھو اور اس وقت کا زائچہ بنا کر وقت طالع اور دوسرے اوقات طالع لکھیں جس طرح زائچہ کے چوتھے تا دسویں منازل میں علیحدہ علیحدہ نام بروج کے لکھیں۔ یہ تمام حرفوں کی ایک سطر ہو۔ اور بسطہ تکمیل کے تمام حرفوں کو تخلیق کرے جس کو مستعمل کہتے ہیں۔ اس کو تکمیل صدر موعزہ کر کے زمام پیدا کر کے اس کے نقشہ میں طول، عرض، بلق اور قطر دیجئے۔ ایک دو کلمات میں جواب مل جائے گا۔

اس کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ تکمیل میں سوال کے حروف فردا فرما لکھیں اور چار جگہ پر زان بعد چاروں کی ملفوظی مکتوبی مسروری سے ترکیب دیجئے اور امتزاج دیجئے کے بعد تکمیل صدر موعزہ کر کے تاکہ زمام بنے۔ اگر اس سے بھی جواب حاصل نہ ہو تو زمام کے چاروں حرفوں کو ہر حرف کے صفات جامع میں دے دے۔ اور اس صف کو ملفوظی، مکتوبی، مسروری کہہ کر ترتیب دے دیجئے اور سطر کا استخراج کرنے سے جواب حاصل ہو گا۔

(دیگر)

سائل اور نسکی والدہ کا نام اور ان تمام کے حروف خالص کہے۔ پھر خالص حرفوں کو بسطہ ملفوظی، مکتوبی، مسروری کر کے حروف بنیات کو لے۔ اور عدد کبر و بسطہ و ضمیر و جمل کی رو سے کر کے حروف معمول کو تکمیل کر کے

جواب حاصل ہو گا۔ بقدر کہ کہنا ہے۔ کہ تمام حروف ذاتی اعتبار سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر حروف کی پہلی نسبت ہے۔ اور عدد ملفوظی دوسری نسبت اور حاصل ضرب دوسرے، جنمیر تیسری نسبت، فزنیہ ہر ایک چیز کی نسبت ہوتی ہے۔

لہذا سائل کے سوالات الگ الگ لکھ کر تخلیق کرے۔ عدد حروف کے نیچے لکھے۔ بعد ازاں اس کے حروف میں کہ ملفوظی یا عربی کرے۔ اگر کچھ عدد حرفوں آپ کو بسطہ عربی سے مل جائے تو اصل عدد دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب دے۔ اور حاصل ضرب کو اور بسطہ و ضمیر حروف ذاتی جو کچھ بھی ہو۔ ان حرفوں ملفوظی کے نیچے بنیات کو حاصل ضرب کر کے شیک طور پر رکھا جائے۔ تو جو کلمہ حاصل ہو گا۔ وہ جواب ہو گا۔

(دیگر)

سائل کے نام کے حرفوں کو اور سوال کے حرفوں کو اعداد میں لاکر ضرب دے۔ اور حاصل ضرب مضمرات کو با متباعد عشرات و مبادا الحرف جمع کر کے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قاعدہ مجربہ میں تمام اولی الثنا اس تا عدد اور قانون کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ کہ جانتا چاہیے۔ کہ تمام عالم میں خیر اور شر، قبض اور بسطہ اور حیات و ممات اور عز وذل اور نصب اور جو کچھ موجودات میں غنی ہے۔ وہ مطلق ہو گا۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اس قانون کی جو بسطہ تکمیل کی ہے۔ اس کے مطابق اپنا نام اور عالم وقت کا قرار دے کر استخراج کیا۔ اس وقت امام موصوف کوہ لبنان پر گروہ نشین تھے۔ اور کیفیت خیال کر کے بسطہ کیا۔ اور حروف مرعا کو آیا جو رسم کو چاہتے تھے۔ اس کو بسطہ کیا۔ اور بسطہ رسمی عبادت

تلفظ حروف سے ہے۔ یعنی ملفوظی، مکتوبی اور سروری کا استخراج دیا۔

و م ع ل ی و ت م ج د م و و و ل و ف و و ل م ی م ج و  
ی ع ل م و۔ اس طرح پر استخراج کا دورہ دے کر تشکیل کیا۔ اور  
تخلیص کے لیے و م ع ل ی و ف د یہ سات حروف ہوئے۔ اگر سات  
سے کم ہوں تو داخل کرے۔ اگر زیادہ ہوں تو نکیر کرے۔ برسر کو نکیر سے  
قیاس سے اپنا مطلب نکالے۔ اگر تینوں دو ہوں مثلاً ملفوظی اور سروری  
یا حروف مکتوبی بھی نہ ہوں تو قیاس سے جواب معلوم کیا جا سکتا ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ عمل منقول ہے کہ سوال کے یہ حروف  
علیحدہ علیحدہ نکھ کر بعد ازاں تمام عددوں کو ان کے حروف کے بیٹے نکھ کر جمع کرے  
ان کے حروف پیدا کر کے ملفوظی مکتوبی، سروری کیجئے اس کے بعد استخراج دیکر  
نکحیر مصدر ہوئی جائے تاکہ مدعا حاصل ہو۔

(دیگر)

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ کسی شخص کا حال معلوم ہو جائے۔ سوال کو علیحدہ  
نکھ لیں۔ اور سائل کے نام کے حروف علیحدہ نکھ کر تمام حروف کو خالص کرے۔  
اعداد ہر ایک حرف کو اس کے عمل ثلثات افحات کرے۔ اس سے کوا حاصل ہوگا۔  
اس کے حروف مستخرج ہوں گے حروف نام خالص کرے جن پر عمل کرنے کے تین  
طریقے ہیں۔ مثلاً ملفوظی، مکتوبی، سروری ان میں سطر اول کو خالص نکیر کرے۔  
اور دوسری سطر کو استخراج دے دے۔ پھر ثلاثہ اقسام کو چار چار قسم شمار کرے  
دو سطروں کو درست کے منسوب مقلوب ترفع تفضل حرفی یا امرائی سے  
نکھ تفضیل اور نکیر کرے۔ اگر معلوم ہو کہ دوسرے حروف کا تعلق ہے۔  
تو اسکو ترفع یا زبر نیات سے تشکیل کر کے سوال کی سطر کو خالص کر کے اس

کا شمار کر کے منقوش حروف آپ کو ایسے ملیں گے جن کو نقش میں سے لیں۔ اور ان  
تین حروف سے تین اور حروف مستقل کے جائیں۔ ان تین حروف کو اس نقش سے  
نیکر علیحدہ کرے۔ تین حرف سے نسبت حروف استخراج کرے۔ تین حرف حروف  
کے ساتھ نسبت ترکیب دینے سے حاصل سائل کا معلوم ہو جائے گا۔ اس تا عدد  
کو ثلثات و ثلثات کہتے ہیں۔ دوسرا قاعدہ اگلے نقش میں دیا جائے گا جس کے  
حروف زیر نیات نیکر عدد دیکے جلتے ہیں۔ ان کا شمار چھہر نیات مثلاً بسط  
ملفوظی کر کے حروف شمار کرے۔ اس نقش میں تین قسمیں تو نسبت اولیٰ ہی  
کی ہیں۔

نقشہ ہر سہ اقسام بسط اول

حروف ابجد	حروف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
الف	ا ی ف	۱۱۱	الاماق	ج ن ق	۱۵۴
با	ب ج	۳	الاف	ب م ق	۱۴۲
جیم	ج ح ذ	۵۳	البیمر	ب ل ق	۱۳۳
دال	د ل	۳۵	الالفم	ج ی د	۲۱۳
ها	و	۶	الالف	ب م د	۱۴۲
واو	ح ی	۱۳	الالف داد	د ن ق	۱۵۵
زا	ی	۸	الالف	ب م ق	۱۴۳
حا	ط	۹	الالف	ب م ق	۱۴۳
طا	ی	۱۰	الالف	ب م ق	۱۴۲
یا	ای	۱۱	الالف	ب م ق	۱۴۲
کا	ای	۲۱	الالف	ف ح ل	۲۲۳
یا	ای	۴۱	الالف جیم	ب ل ق	۳۳۳

حروف	حروف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
لام	ع	۹۰	۱۱۱۴	ب	۱۳۲
میم	ص	۱۰۶	الف دال ذال	ن	۱۵۰
نون	ذ	۱۲۰	الیا نون	ح	۱۴۸
سین	ز	۱۲۰	الیا نون	ح	۱۴۲
قا	ا	۸۱	ا کا الف	ب	۱۷۷
صاد	ک	۵۵	ا کا ل دال	خ	۲۲۳
را	ر	۲۶	وا و الف	ب	۱۳۸
شین	س	۳۶۰	الیا نون	ح	۱۴۲
تا	ت	۴۰۱	ا کا ل ف	ب	۱۴۲
ثا	ث	۵۰	ا کا ل ف	ب	۳۱۳
خا	خ	۶۰۱	ا کا ل ف	ب	۲۱۳
ذال	ذ	۷۳۰	ا کا الف	ج	۲۴۳
ضاد	ض	۸۰۵	ا کا الف	ع	۱۷۷
ظا	ظ	۹۰۱	ا کا ل ف	ب	۱۴۷
غین	غ	۱۵۰	الیا نون	ح	۱۴۸

اگر سالہ کے استخراج کے متعلق کوئی سائل سوال کرے یا مہینہ، دن، سفر، معاش، غیر و شرہ دوستی دشمنی کے لیے سوال کرے تو اس کا حال دریافت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سائل کا نام اور سوال کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ لیا جائے۔ ان کے اعداد جمع کر کے مدخل نما کر کریں مثلاً غفل، مکتوب اور سردی مطلب سائل کا دریافت کر کے مدخل نما کریں

کو مین مدخل کے اعداد لاکھ اور غارح اعداد کو مین لاکھ ترقیف مسائل کی گئی ہیں ان کو بعد امداد حاصل کیجئے  
نو نقشہ کے مطابق ترتیب دے کر عدد پر مقرر کر کے عمل میں لایا جائے۔ مدخل و خارج جس  
طور سے کیا تھا اس طور پر ایک سے ایک بڑھ عددی کیا جائے جو حرف مکررات ہوں ان کو  
چھوڑ دیا جائے اور حرف حاصل کر کے جواب کے کلمات کا مطالعہ کرے۔ نقشہ ترکیب درج  
ذیل ہے۔

تم حروف دم

حروف ابجد	گیر عدد	دبہ عدد	میزر عدد
الف	الف	۱۱۱	۱۲
با	با	۱۱	۱۳
دال	دال	۲۵	۸
جیم	جیم	۵۳	۸
حا	حا	۶	۶
دال	دال	۱۳	۴
زا	زا	۸	۸
حا	حا	۹	۹
طا	طا	۲۰	۱۰
یا	یا	۱۱	۱۲
کاف	کاف	۱۰۱	۲
لام	لام	۷۱	۸
میم	میم	۹۰	۹
نون	نون	۱۰۶	۷

حروف ابجد	کیر عدد	دبسط عدد	صغیر عدد
سین	۱۲۰	۱۲	۳
عین	۱۳۰	۱۳	۱۴

یہ تاعدہ بہت مفید ہے اگر اختیار چاہے تو سال کا تمام سال عام غیب سے معلوم کرے۔

حروف ابجد	کیر عدد	دبسط عدد	صغیر عدد
فا	۸۱	۹	۹
صاد	۹۵	۱۴	۵
تھا	۱۸۱	۱۹	۱
نرا	۲۰۱	۲۱	۳
شین	۲۴۰	۳۴	۹
تا	۴۰۱	۴۱	۵
شا	۵۰۱	۵۱	۶
ذال	۶۳۱	۶۴	۲
ضاد	۸۰۵	۸۵	۲
ظا	۹۰۱	۹۱	۱
عین	۱۰۶۰	۱۰۶	۷۰

اگر کوئی سال یہ پوچھنا چاہے کہ اس سال یا عید یا دن اور مہینہ کو وہ وقت میرا ستارہ کیسا ہے اور مجھے فلاں کام میں توفیق یا نقصان دے گا یا نہیں یہاں کوئی توفیق جو سوال آئندہ زمانہ سے تعلق رکھے۔

مثال پاسی ستارہ نام احمد ہے تو احد اخ و شام ی و دین و و رب و انوں سرب

کو بسط عدد گنتے ہیں۔

بسط عزیز آتش کے حرف کو جو کہ اس حرف کے اور با دی کو آتش لگائی کو خالی کا، خالی کو آبی کا حرف دسے بطع کو متوری کرے، اسی طرح سے تمام حروف جمع کر کے معلوم کرے کہ ہر حرف کے ترقیہ حروف سے ملائے مثلاً ہر حرف کے واسطے درجہ مقرر کر کے گیتے ہیں اب پہلی مرتبہ کا درجہ ہے اور دوسرے درجہ تمام ملائے ہے۔ مثلاً لٹا ہے درجہ ۱۵ ہے اور ذال خاصہ اسی طرح ہوا کے درجہ ہیں۔ اب مرتبہ ہے ۲۰ درجہ ہے۔ ی و ذیقہ ہے۔ ذہ ۱۵ ہے اور ذال ت ۱۵ ہے اور ذی خاصہ ہے۔ ان دونوں کے خاصہ میں بھی ہیں۔ یہ اس واسطے کے درجہ واسطے درجہ کے ہیں اور دقیقہ واسطے دقیقوں کے۔

ایک اور اس کا تاعدہ یہ ہے کہ سال کے سوال سے پہلے اس کے سوال کے حروف، نام کے حروف اور سوال کا دن بھی طالع ساعت، آفتاب میں سورج میں ہوا میں کے حرف قرص مثل میں ہوا میں اس کے حرف تمام حروف نام کو غلطی، مستوری، محو کریموں کی ایک سطر بنائے اس کے بعد مزاج سے یعنی آواز حرف غلطی، دم ستوری اور دم سرور کو گئے تینوں کی ایک ہی سطر گئے، اگر مثال دیجئے ہیں ایک ٹلسٹ کم حروف ہوں تو دودھ دے کہ جڑ کر پیے جاہیں، اس سطر میں جواب تلاش کرنے والا عدد مورخ سے بھی جواب معلوم دکر کے تو سال کے نام کے ان تمام سطر میں تلاش کرنے والا عدد مورخ سے بھی جواب معلوم دکر کے تو سال کے نام کے پہلے حرف اور سال کے سوال کو شکیں میں ضرب دے، اس دن اور طالع وقت سے اس کو ضرب دے، حاصل کردہ تمام ہندوں کو ایک ایک تھارہ سطر گھر کر حروف بنائے اور عدد مورخ سے ضرب تاکہ نام بر آئے۔ بعد عدد مورخ میں خود کر کے پڑھئے، اللہ جواب صاحب سال کا حاصل ہوگا۔

سوال کا استخراج :

حرف آواز سے حرف ستر تک ادھر چارم ششم تک، اسی طرح ہفتم سے نہم تک

مراتب حروف ہیں۔ ان مراتب سے استخوان کو کہے اور ان میں جغرافیہ کیا ہے کہ اول سے نو تک اعداد اسی مرتبہ ہیں یعنی الف سے نو تک اسی سے عن مرتبہ دہائی ہے۔ حق سے نو تک مرتبہ نبات ہے سائل میں وقت سوال کرے تو حرف تمام سوال کے علاوہ علیحدہ علیحدہ کو تخلص کرے چند حرف لائق ہوں گے۔ سائل کی مسردی تین سطریں ہیں کہے۔ بعد ازاں بالترتیب ان کے مزاج لکھے۔ سب سے پیشتر مغلوں اور بعد مکتوبی پھر مسردی تین سطریں ہیں کہے۔ بالترتیب ان کے مزاج لکھے۔ سب سے پیشتر مغلوں اور بعد مکتوبی پھر مسردی کے کام تخلص کے بغیر حرف سوال میں شامل کہے اور کہے کہتے حرف ہیں۔ ان کو دو مثال قریب کہے ہیں حرف پر طرح ہے اس سے جواب معلوم کہے۔

حرف غیر کر کے جمع کر کے وقف سوال جو کچھ کسی ہوس کے اعداد کے حروف ترتیب کے بنائیں اور حرف استخوان کو وقف ایچ یعنی کن سے حرف ہیں ان کو علیحدہ تحریر کر کے ازاں بعد دائرہ ابجد اصل میں دیجئے۔ ان حروف کا نظروں کو فرود آوے گا۔ پس جو حرف اس طرح سے ملتے ہیں اول حرف کو اس کے عدد سے کہے کہ باقی کو چھوڑ دے یا ایک طرف کرے۔

مثال کے طور پر ایک وقف اور ابجد قطب دائرہ دوم سے درجے پر ہیں۔ اور ابجد میں دائرہ دوم چھٹا ہے اور اس کے عدد اس لائق نہیں پھر عدد وہی اگر فو عدد ہوتے تو طرح حرکتی ہیں اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ دائرہ تیسرا حرف ل ہے اور اصل ابجد بارہویں خانے پہلے۔ اس کا نظریہ ہے۔ حرف حق سے اگر عدد کی قویہ ہر حرف پیدا ہوتے ہیں۔ الف۔ حق۔ ذ۔

بعد ازاں ہم حرف ف کو لیتے ہیں اس مرتبہ سترہویں ہے۔ نظریہ اس کا حرف ج ہے۔ گویا ہم اس لائق نہیں ہے کہ اس کی طرح کر جائے جو مرتبہ تیز ذال قطب ابجد میں سترہویں مرتبہ ہے۔ ذال کا اصل دائرہ ابجد سے تیز ۵۰ پر ہے۔ ذال کا نظریہ کاف

اس کے نظریہ سے ۹ عدد کہے تو باقی اعداد بچا اور حرف اس کے یہ ہیں ادبی۔ اسی طرح اس کا رنگ سے طرح دی۔ نقشہ یہ ہے:

اساس	ابجد د	دور	حطی	کلم
نظرو	سی حرف ص	سی رشن	تث ث	ذین طائ

ایک اور قاعدہ اسی کا یہ ہے کہ سائل کو فرود آوے گا۔ لکھا جائے مگر حرکت حروف کو چھوڑ دیا جائے اصل حروف کو شامل تخلص کر لیا جائے اور جمع کر دیا جائے اس کے اعداد بنکر جمع کریں۔ اعداد کو ۲۰ مثال قمر طرح دیں۔ اگر ۲۸ عدد سے غور کرے ہوں تو حرف کو قطب ابجد پر منقسم کریں جس حرف پر ختم ہو اس حرف کو نظریہ ابجد اصل سے معلوم کریں اس کے بعد کے حروف اعداد سوال سے مستحصل ہیں۔ اول حرف ابجد قطب سے معلوم کر کے ابجد اصل سے نظریہ الگ لکھا گیا قاعدہ مستحصل ہے جو عدد سوال کے اول مستحصل حاصل کئے گئے ہیں ان کو حرف قطب ابجد سے تیسرا حرف اوپر تھا چھٹا ساتویں۔ ان خانے سے قطب ابجد کے استخوان سے حق سے اعداد سوال سے حاصل ہوں یعنی ان خانوں کے شمار سے حرف استخوان کہے۔ اس کو مستحصل ہے یا درست ہے۔ اس کے بعد جس وقت کہ سوال کیا گیا تھا اس وقت طالع آفتاب کا معلوم کرنے کا سال شروع کتاب میں ابچکا ہے۔ اسی حساب سے معلوم کرے کہ اس وقت آفتاب کس برج میں اور برج کے کئے دسب سے چھوٹے ہیں اور اسی طرح تو کس منزل میں ہے آفتاب اور تو کون کون سے برج میں ہیں۔ ان کے حروف کو استخوان کر کے لکھا جائے۔ پھر ان کو جمع کر کے مرتبہ بذریعہ قطب ابجد معلوم کر کے معلوم کرے۔ ابجد نظریہ اصل سے تو معلوم ہوگا کہ یہ مستحصل ہے قاعدہ مندرجہ بالا قاعدہ کا یہ ہے کہ ابجد کے پہلے تین ہی سے کہے جائیں۔

۱۔ الف سے نو تک۔ مرتبہ اس کا لائق ہے









# ابجديات لسان الغيب نظائر

## ابجد قمری

حروف	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
اساس	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
نظيره	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ل
اعداد	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

## ابجد ابث يا ابجد شمسی

حروف	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
نظيره	ض	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی	ل
اعداد	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

## ش ٤ ابجد اجدش یونخذ الرابع من الشمس

اساس	و	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ك	هـ
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
نظيره	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ل	ك	ث	د	س	ط	ف
اعداد	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

## ق ٤ ابجد اعظم یونخذ الرابع من القمری

اساس	و	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ك	هـ
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
نظيره	ج	ذ	ك	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
اعداد	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

## ش ٩ ابجد ارق یونخذ التاسع من الشمس

اساس	و	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ك	هـ
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
نظيره	ض	ظ	ع	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی	ل	س
اعداد	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

## ٤ ابجد ارق یونخذ التاسع من القمری

اساس	و	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ك	هـ
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
نظيره	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ل	ك	ث	د	س	ط	ف
اعداد	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨

## ابجد حریظ یوزد الحامس من الشمس

ش ۵

اساس	و	ح	ز	ط	ق	و	ت	ر	ش	ع	ل	ی	ج	د	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶
نظیرہ	ص	ن	ب	ح	س	ظ	ل	ک	ث	ذ	ص	ع	م	س	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۷

## ابجد الحریظ یوزد الحامس من القمری

اساس	و	ق	و	ق	ع	ش	ح	ج	ح	م	ص	ث	ع	ج	ی	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷
نظیرہ	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ن	ف	ن	ظ	د	ط	ن	ق	ح	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۸	۸

## ابجد الحریظ یوزد الثالث من الشمس

ش ۵

اساس	و	ث	خ	ر	ش	ط	ع	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶
نظیرہ	ع	ق	ی	ک	ب	ج	د	ز	ص	ظ	ف	ل	و	اساس	اعداد
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۷	۷

## ابجد اری یوزد الثالث من القمری

ق ۲

اساس	و	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	ع	ج	و	ط	ل	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶
نظیرہ	ص	ش	خ	ظ	ب	ک	ح	ل	ن	ر	ث	ض	اساس	اعداد	
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۸	۸

## جفر خافیہ

پہلے اپنا مقصد الگ الگ حروف میں لکھو۔ مطلب کا نام لکھنا کافی ہے۔ نام کے ساتھ مقصد یعنی ترقی، ملازمت، شادی وغیرہ لکھنا ضروری نہیں۔ مثلاً نسیم اختر ملازمت چاہتا ہے تو یہاں حرف نسیم اختر ملازمت لکھنا ہی کافی ہے۔ اس کو الگ الگ حروف میں لکھ کر آتش، ہادی، آبی اور خاک کی حروف الگ الگ کرلو اس کے بعد ان چاروں قسموں میں سے نوبتی اور ظہاتی الگ کرلو اس سے کم اقسام کے حروف لکھنے ہو جائیں گے۔

انہوں بعد نوبتی حروف پہلے اور ظہاتی بعد میں لکھو۔ مثلاً آبی حروف ج د ب ہے تو ب نوبتی اور ج ظہاتی ہونے کی وجہ سے ج د ب کر کے لکھا جائے گا۔ اب جتنے حروف برآمد ہوں ان کے مطابق اسمائے حسنة لے لو۔ جتنے حروف لاتے ہی اسمائے حسنة مثلاً اھف ہے تو اھف اول، آخر، احد۔

ان کی سطر اس طرح تیار کریں۔ آبی کے نوبتی نام پہلے اور ظہاتی نام ان کے بعد میں ہوں پھر ہادی کے نوبتی اول ظہاتی بعد میں۔ یہ ایک لائن ہو جائیگی۔

دوسری لائن میں آتش، نوبتی پہلے اور ظہاتی بعد میں۔ پھر خاک کی نوبتی پہلے اور ظہاتی بعد میں ہیں۔ اس طرح اسمائے حسنة کی دو قسمیں آپ کے پاس ہو جائیں گی ایک آبی ہادی دوسرا آتش خلکی پہلی سطر کے اول اور آخر کے اسی عدد نکالو۔ اس کے بعد دوسری سطر کے اول اور آخر کی اسی عدد نکالو۔ ان کو جدا جدا لکھ کر پہلی سطر کی تعداد کے موافق نام لکھا۔ بعد نماز صبح اور دوسری کے اسماء کی تعداد کے مطابق تمام اسماء بعد نماز عشاء پڑھا کر دوجو نماز پڑھنا ہو وہ پڑھنے کا صحیح وقت مقرر کریں۔ یہ ۲۷ دن کا عمل ہو گا۔ اختصار ۲۷ دن گزرنے پر یا اس سے پہلے عمل کرنے والے کو مراد ہو جائیگی۔

یہ عمل عروج ماہ میں قبلہ رخ ہو کر تنہائی میں کرنا چاہئے۔ جب پاک صاف ہو۔

بڑھتے وقت لبان، صندل یا اگر بتی ملا لینی چاہئے پھر حلالی کے شروع و آخر میں گلدہ گلدو مرتبہ دو سو درخون پڑھو عمل ختم کر کے ہر روز اپنے مقصد کی دعا مانگو۔ آسمان کے شروع میں یا "لاکرجہ بناو مشق یا رحم یا کریم یا اللہ یا جبار یا قہار وغیرہ بعض اوقات نفی، بادی، آبی منافی میں سے کوئی حرف نکسیر میں نہیں آتا۔ اس کو چھوڑ دو۔ لیکن اگر کے طریق کے مطابق مراتب نہ بدلو۔ انشاء اللہ عمل موثر و جاودا ثمرات ہوگا۔

## حروف طلسم جفریہ

یہ حبیب، بعض، دشمنی، دوستی اور صحیح امور و مطالب کا ایک عجیب الافر طریقہ ہے لیکن حبیب اس عمل کا شعور و ادراک، اس کی سوجھ بوجھ پیدا نہ ہوگی اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا اس لئے ضروری طور پر اس عمل میں آنا۔ دھونے کی ضرورت ہوگی۔ درویش سے اس عمل کی تمام گزہوں کو کھول کر سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اس عمل کا عامل بھی اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرے۔

حبیب و تسخیر کے اعمال زہرہ و مشتری کی تغیر ثنیت میں کئے جانے پر حسب رن جوہر سے مبرا ہوں۔ لیکن ستاروں کی نظرات کے دھڑلے اثر سے باہر ہوں ہی طرح بعض وعداوت کا عامل مریخ اور زحل کی تریخ یا مقابلہ یا قرآن کی مات میں کرسنا چاہئے۔ باقی حسب مطلب وقت استخراج کرنا چاہئے۔

## طریقہ عمل

طالب کا نام مع والدہ کے لکھا جائے اس کے ہر سر مدخل استخراج کرے پھر نام طالب مع والدہ بسط طوقی کرے تو حروف مبسوط اور ہر سر مدخل کو مدخل کے تحت لکھے اس کے بعد مدخل ثلاثہ جو ان مبسوط حروف کے ہیں اور حروف مدخل اہم طالب سے کرات چکر کر کے اور حروف غیر کمر ایک سطر میں لکھے اور اس کی تکبیر کرے یہی عمل مطلب اور یہ مطلب پر کرے مثلاً طالب حسن، مطلب تسخیر اور مطلب علی ہے یعنی حسن چاہتا ہے کہ علی کو اپنی تسخیر میں لاکر اپنا مطیع کرے۔

## عمل طالب

### مدخل اقل

اہم طالب = ح۔ س۔ ن

عدد = ۱۱۸

مدخل کبیر = ۱۱۸

حروف = ح۔ ی۔ ق۔

مدخل مبسوط = ۱۹

حروف = ط۔ ی۔

مدخل ضعیف = ۱۰

حروف = ی۔

## مدخل دوم

ملفوظی اہم طالب اور مدخل

ح۔ ا۔ س۔ ی۔ ن۔ و۔ ن۔ ح۔ ا۔ ی۔ ا۔ ق۔ ا۔ ف۔ ط۔ ا۔ ی۔ ا۔ ی۔ ا۔ عدد = ۶۴۸

مدخل کبیر = ۶۴۸



(بدخل اول)

نام . طالب علی

عدد = ۱۱۰

مدخل کبیر = ۱۱۰

حروف = ۱۱۰

مدخل وسط = ۱۱

حروف = ۱۱

مدخل صغیر = ۲

حروف = ۲

مدخل دوم = ملحق حروف اسم مطلوب اور مدخل

ع ی ن ل ا م ی ا ق ا ف ا ل ت ی ا ب ا ج د ه و ۵۲۹۰

مدخل کبیر = ۵۲۹

حروف = ۵۲۹

مدخل وسط = ۴۱

حروف = ۴۱

مدخل صغیر = ۴

حروف = ۴

مدخل سوم

ا ب ت ا ب ت کو خالص کیا ع ی ن ل ا م ی ا ق ا ف ا ل ت ی ا ب ت ط ک ث ش ر ز

اعداد = ۹۷۹

مدخل کبیر = ۹۷۹

حروف = ط غ ظ

مدخل وسط = ۱۰۶

حروف = ۱۰۶

مدخل صغیر = ۱۶

حروف = ۱۶

مدخل ثلوثی تخلص = ع ی ن ل ا م ی ا ق ا ف ا ل ت ی ا ب ت ط ک ث ش ر ز  
 اب تینوں مدخل ثلوثی ترتیب سے لکھ کر ان سے ایک سطر خالص تیار کرو مگر اب  
 کو خارج کر دیں۔

مدخل ثلوثی طالب = ح ا س ی ن وق ف ط ت و ک ذ

مدخل ثلوثی مطلب = ت ا س ی ن خ ر ع ر غ ر ک ف ق ط ه م خ ل ب ط

مندرجہ بالا تینوں سطروں میں طالب مطلب مطلوب کے مدخل کی تخلص سے دوح

ذیل غیر مکرر حروف حاصل ہو گئے۔

ح ا س ی ن وق ف ط ت و ک ذ خ ر ع ر غ ر ه م خ ل ب ط ث ش ر ز

ہیں جن کی کمیر دوح ذیل ہے۔

۱۔ ی ش ن م ن ذ م ق ہ ذ ذ ش ل خ ل ز غ ت

۲۔ ت ی خ ش ن ل م ش ن ل ذ ش م ذ ق ذ ه

۳۔ ه ت ذ ی ق خ ذ ش م ش ن ذ ل م ن خ

۴۔ خ ه ن ق م ذ ل ی ل ق ذ خ ن و ش ش ذ م

۵۔ م خ ذ ه ش ن ش ق ذ م ن ذ خ ل ر ی ق ل

۶۔ ل م ق ی خ ی ز ز ه ل ش خ ن ذ ش ن ق م ذ

۷۔ ذ ل م م ت ق ن خ ش ی و ز ن ز خ ه ش ل

۸۔ ل ذ ش ل ه م خ م ز ن ق ر ن ذ خ ی ش



- ۹۔ مثل ی ذ خ ش ذ ل ن ه ذ م ق خ ن م ق ز  
 ۱۰۔ ز ش ت ل م ی ن ذ خ خ ق ش م و ن ل ه ن  
 ۱۱۔ ن ش ه ش ل ن ش ل ذ م ی م ش ن ق ذ خ  
 ۱۲۔ خ ن خ ز ذ ه ق ش ن ل ش ت ی ز م ل م ذ  
 ۱۳۔ ذ خ م ن ل خ م ش ز ذ ی ه ت ق ش ش ل ن  
 ۱۴۔ ت ذ ل خ ش م ش ن ق ل ت خ ه م ی م ی ذ ز  
 ۱۵۔ ن ن ذ ذ ل ی خ م ش ه م خ ش ق ن ل ی  
 ۱۶۔ ق خ ل ن ذ ذ ت ذ ش ن خ ل م ی ه خ ش م  
 ۱۷۔ م ق ش ز خ ل ه ن ی م و ل ق خ ذ ش م ی  
 ۱۸۔ م ی م ق ی ذ ش خ ذ ل ل ذ م ن ی

اور تمام عمل کی عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ بِمَا آمَنَّا اللَّهُ أَحْ  
 أَنْبَاءُ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ الْفَضَائِلِ  
 مریکوں کے نام کا کے ساتھ کھو جو تکمیل اول سے استراحت کے لیے ہیں) وَاِذَا آمَنَّا  
 اَنْزَلْنَا رُوحَ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ الْاَنْبِيَاۡتِ  
 کے نام کا کے ساتھ کھو جو تکمیل دوم سے کلمے کے لیے ہیں) اَمْشَرْتُمْ بِحَقِّ الْاَمْشَرِ  
 الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ الْاَمْشَرِ  
 کلمے کے لیے ہیں) وَتَحْقِيقُ (میں) سرفروم کے متوجہ ہم انہیں بھی مَسْرُوعُ الْقُلُوبِ اَمْشَرُ  
 مودالہ) فی حق (نام قابل بعد والدہ) اَمْشَرُ وَفِي (نام مطلوب مودالہ) اَلْقَوْلِ الْفِعْلِ  
 اَلْقَوْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ الْفِعْلِ

ایک مرتبہ نقش تکمیل کا تیار کر کے اس کے ساتھ دوسرا نقش اس کے ساتھ ہی عزیمت کا  
 جب کے نقش خانہ کو اپنا بندہ سے لکھنے چاہئیں تاکہ زیادہ موثر اور کارگر ہوگی۔

## نجوم الجفر

عملیات جفر کے لئے کوکب کے شرف، اوج، بہبوط، تثلیث، ترمیم اور  
 مقابلہ وغیرہ مواقع پر اعلیٰ تاثیرات کے فیض کے لئے الواح اور نقشیں تیار کئے جاتے ہیں  
 عامیہ جفران مواقع کو تاح سے جلتے نہیں دیتے اور وہ کام سرانجام دیتے ہیں جس میں کمال  
 کی تاثیریں کام نہیں کریں اعلیٰ تقدیم میں یہ سارے مواقع معاوقات دیئے جاتے ہیں۔  
 شرف، اوج اور بہبوط کی جدول درج ذیل ہے۔

نام کوکب	شمس	قمر	مرئج	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	۹ اوج	۱۰ اوج	۱۱ اوج	۱۲ اوج	۱۳ اوج	۱۴ اوج	۱۵ اوج
بہبوط	۱۶ اوج	۱۷ اوج	۱۸ اوج	۱۹ اوج	۲۰ اوج	۲۱ اوج	۲۲ اوج
اوج	۲۳ اوج	۲۴ اوج	۲۵ اوج	۲۶ اوج	۲۷ اوج	۲۸ اوج	۲۹ اوج

شمس کے یاقوت سال میں ایک بار ہوتے ہیں قمر کے برابر ہاتھ لگتے ہیں عطارد  
 و زہرہ کے بھی سال میں ایک بار آتے ہیں مرئج کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں مشتری  
 کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں زحل کے ۷۰ سال میں ایک بار۔ شرف کی قوت تمام سے  
 سعادت میں آتی ہوتی ہے۔ اوج کی سعادت دوسرے درجے میں ہوتی ہے۔ بہبوط کی نفس  
 تاثیر دینی گئی جاتی ہے۔

نقشات کوکب کے اوقات سال میں حاصل کئے جاسکتے ہیں انکی تاثیرات درج ذیل ہیں۔

قرآن ————— سوساتوں کا سوا اور نفس ستاروں کا نفس تاثیر و کتاب ہے۔  
 تثلیث ————— یہ وقت سوداگر ہوتا ہے۔  
 ترمیم ————— یہ وقت سوداگر ہوتا ہے۔  
 مقابلہ ————— یہ وقت نفس اگبر ہوتا ہے۔

ترجیح — یہ وقت کھانا صاف ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ قمر کے نظرات کے عملات کے لئے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا۔  
عطار و دھرمہ کا وقت اٹھارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا مریخ و شمس کے نظرات ساڑھے چار  
عطار و اور دھرمہ کے کسی سے ہوں ۱۳ گھنٹے تک کے جاسکتے ہیں مشتری و زحل کے اوقات بعض  
اوقات تین چار دن تک قائم رہتے ہیں۔ اس طرح میں صرف متعارف کوکب کی وہ سماعت عمل کے لئے  
اتحاد کرنی چاہئے جو سماعت عمل کے لئے سہو ہوا و غرض عمل کے لئے نکلے ہو۔ یہ عملیات صرف جانثار  
صوفیوں میں کئے جاسکتے ہیں۔

(وقت سماعت اور ترکیب اعمال)

جب چاند منزل نطیع میں آتا ہے تب اس کا حرف الف ہوتا ہے۔ اور الف ہی کے  
امور اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں نزول کیا اسی وقت  
وہاں سے الف کی روحانیت نے جلوہ فرمائی کی خصوصاً اشرف اور بڑے جڑے لوگوں نے ہر  
ایک اپنی حیثیت اور تہہ کے مطابق اپنے دل کے اندر غصہ کا اثر رکھنا ہے۔ جو غصہ کرکٹ سے  
معلیٰ ہو سکتا ہے۔

اس سماعت کے اندر آدمی کو طمانیت اختیار کرنا چاہئے۔ مناسب یہ ہے کہ اس سماعت  
میں ذکر الہی میں گروہ ہے کہ کوناس سماعت کے اندر کبھی طبیعت بہت سست اور غلاب ہوتی ہے  
اور اس کا سبب آدمی کو معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ طبیعت کی گرانی کو قیاس سے دیکھتا ہے۔ اس کی اصل وجہ  
یہ ہے کہ اس عمل اور صوفیوں میں پیم درجہ رکھتا ہے۔ اور کوئی خاص اس کے برابر نہیں ہے۔

اگر کوئی کسی عالم و جگر شخص کو پریشان کرنا چاہے تو کہہ سکتا ہے۔ اسی سماعت میں بکریخون  
الف گرم و خشک ہے اور آگ جیسے طبیعت رکھتا ہے۔ آگ کھلنے والی شے ہے جب  
کوئی گرم و خشک انسان کے ساتھ بدو عا کرے گا دیکھئے منزل نطیع میں افق شرقی پر طلوع  
کرے گا تو عمل مذکور صحیح ہوگا۔

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سرگاہر تہہ لوہے کے تہہ پر پریشان کرنا ہو  
اس کا نام لکھ کر پیچھے اسے دھونی دے۔ پھر جس کو پریشان کرنا ہو اسی کے گھر میں دبا دے۔  
اور اس کا نام ایک سو تہہ الف کے عددوں کے مطابق پیچھے۔ تو اس کا مقصد پورا ہوگا۔

جب سورج اُسیروں درجہ کو ابریل کی چوتھی تاریخ میں پہنچتا ہے تو اس کو شرق حاصل  
ہوتا ہے۔ اور سورج اپنے خزان کے مطابق گرم خشک ہے۔ اسی درجہ سے اس کے شرق کے  
وقت حاکم وقت کے پاس جانے اور اسے تسخیر کر کے اس سے مقصد حاصل کرنے کے واسطے  
یہ اعمال کئے جاتے ہیں۔

تیسری منزل شریا ہے اس کا حرف م ہے جب قمر اس منزل تک پہنچتا ہے۔ تو  
اس میں ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو گرمی سردی اور تری کا امتزاج ہوتی ہے۔ مسافرت  
اور سفر سے طوائف اور عساکر اور اہل دنیا سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے بہت اچھی ہے۔ کیونکہ  
شرق میں بہت سے ستارے جمع ہیں یہی وجہ ہے جو یہاں کا ہوں کچھ مفید ہے۔

چوتھی منزل دہرمان ہے اور اس کا حرف ن ہے جب قمر اس میں منزل کرتا ہے تو  
اس کے کچھ ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد کا باعث بنتے ہیں۔ اسی نسبت سے  
اس وقت فتنہ و فساد کے اعمال بڑھے جاتے ہیں۔

پانچویں منزل ہقعدہ ہے۔ اس کا حرف ہ ہے۔ جب قمر اس میں منزل کرتا ہے تو مریخ  
درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کے اندر خیر و شر دونوں قسم کے اعمال  
کئے جاتے ہیں۔

چھٹی منزل نعدہ ہے اس کا حرف ڈا ہے ہر منزل بہت ہی سعادت والی ہے اور ایک  
بے محبت اور صلح اور متفرق لوگوں کو جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔

ساتویں منزل نذرار ہے اس کا حرف زاع ہے۔ جب قمر اس منزل میں آتا ہے تو اس  
نعدہ روحانیت خارج ہو کر اور اس کے علاج معالجہ میں مدد کرتی ہے۔ اور جو اس وقت ذکر الہی میں

میں مشغول ہو تو عالم حکومت اس پر مشغول ہو جاتا ہے۔ گوشت فیزیوں اور حقیقت کی راہ طلب کرنے والوں کیلئے بہت مفید ہے۔

آٹھویں منزل نشہ ہے اس کا حرف طاء ہے۔ جب اس میں قمر کا نزول ہوتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد پیدا کرنے میں ممد و معاون ہوتے ہیں۔

نویں منزل طرف ہے اس کا حرف طاء ہے اس کے اندر جب قمر کا رد و دو ہوتا ہے تو اس میں سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو ایک کاموں کیلئے ٹھیک نہیں ہیں۔

دہویں منزل مجاہد ہے اس کا حرف یاء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے فیروہ و شہد کے روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہی قسم کے اعمال کیلئے مفید ہے۔

گیارہویں منزل فہم ہے اس کا حرف کاء ہے۔ جب قمر اس منزل میں حلول کرتا ہے۔ تو اس سے غلطی کا میلہ دار اور طلب صحابت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس میں اسی کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

بارہویں منزل حرقہ ہے اس کا حرف لاء ہے۔ جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے۔ تو اوسط درجہ کی روحانیت پیدا کرتا ہے لہذا ایسے ہی اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

تیرہویں منزل غما ہے اس کا حرف م ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو مسرور و باکی کے سوا اور کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ یعنی بکری مفرات مفید ہے۔

چودھویں منزل سگ ہے اس کا حرف ناء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایسی روشت پیدا ہوتی ہے جو اعمال خشک یا نکل مد نہیں کرتی۔ لہذا اس میں کوئی نیک کام نہیں کرنا چاہئے۔

پندرہویں منزل غلا ہے اور اس کا حرف ص ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بھیک و دعا دینیت پیدا ہوتی ہے جو اس واسطے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنے بہتر ہیں۔

سولہویں منزل دانا ہے اس کا حرف ع ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کیلئے مفید ہے۔

سترہویں منزل بھل ہے اس کا حرف فاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس میں روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کے واسطے بہتر نہیں ہے البتہ دنیوی امور میں سودمند ہے۔

اٹھارہویں منزل غب ہے اس کا حرف ص ہے۔ جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی سعادت و روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا اس میں نیک کام کرنا چاہئیں۔

انیسویں منزل غلا ہے اور اس کا حرف ق ہے۔ جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں کہ کسی وقت جو نیک کاموں کے کرنے میں صلاح ہوتے ہیں۔

بیسویں منزل غلام ہے۔ اور اس کا حرف واء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دلوں کو مسرور و مددگار دیتی ہے اس وقت ہر ایک دینی و دنیوی کام بہتر ہے۔

اکیسویں منزل بلعہ ہے اور حرف شعی ہے۔ جب قمر اس میں نزول ہوتا ہے تو اس سے اعتراضی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دیکھ کر کسی ناخ ہوتی ہے نہ مضر ہیں۔

بائیسویں منزل صداغ ہے اس کا حرف تاغ ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جن سے نہ کچھ فائدہ نہ نقصان۔

تیسریں منزل صداغ ہے اور اس کا حرف ثاغ ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے معتدل مزاج کی روحانیت نکل کر تھی ہے تمام اعمال صالح اس وقت میں کرنے بہتر ہیں۔

چھیروں منزل اسد کاغہ ہے اس کا حرف ذال ہے اس سے بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے لہذا اس میں بھی جو نیک عمل چاہو کر سکتے ہو۔

چھبیسویں منزل فرغ المقام ہے اور اس کا حرف فاغ ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی عین و مددگار و دعا دینیت پیدا ہوتی ہے لہذا ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں۔

ستائیسویں منزل فضا الغر ہے اس کا حرف کاغہ ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے اعتراضی روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا اس وقت میں ہر امر کر سکتے ہیں جو مناسب ہے۔

استخراج نمک کرتے وقت کھڑکھٹانے جو سطر معوبہ و معجب ہے اس کھڑکھٹانے یا سفید کرے ہیں  
پیش کر جودن شمار کرے اس کا قیاس نہ کرنا ہے کہ چرخ میں گئی اور شہد کا جلائے، خام و مطلوب  
کل طرف منکر کے بارہ عزیمت پڑے۔

وَمَنْ عَلَىٰ عَرْشِهِ رَأْسُهَا فَاسْتَخِرْهُ بِغُيُوبِهَا وَالْجَنَّةَ نَزَّاهُهَا بِمَا رَزَقَهُهَا وَفِيهَا يُرْسَدُ الَّذِينَ أَقْرَبُوا مِنْ رَأْسِهَا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۚ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مَدِينٍ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ الَّتِي نُنَزِّلُ بِهَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ عَبْدٍ لَّهُ لِيُظَاهِرَ بِهِ الْكَافِرِينَ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۚ وَالْقُرْآنَ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۚ وَإِذْ يُنَادِي الْمَلَأَ مِنْ عِلِّيِّينَ ۚ أَنْ سَبِّحُوا لِلَّهِ الْحَمْدَ مَا بَلَغَ الْأَشْجَارُ حَمْدَهُ وَلَا السَّائِرُ الْمَخْلُوقَاتُ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَكُنُوزُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحِمَلُ وَالْمُسْتَظَلُّونَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ وَتِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ الَّتِي نُنَزِّلُ بِهَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ عَبْدٍ لَّهُ لِيُظَاهِرَ بِهِ الْكَافِرِينَ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۚ وَالْقُرْآنَ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۚ وَإِذْ يُنَادِي الْمَلَأَ مِنْ عِلِّيِّينَ ۚ أَنْ سَبِّحُوا لِلَّهِ الْحَمْدَ مَا بَلَغَ الْأَشْجَارُ حَمْدَهُ وَلَا السَّائِرُ الْمَخْلُوقَاتُ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَكُنُوزُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحِمَلُ وَالْمُسْتَظَلُّونَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

تکسیر المیزاج طالعین

عمل طالعین اس کو کہتے ہیں کہ اول اسم طالع منع ماور کے متعلق ہیں۔ ان تمام اعداد کو ۳۰ اور ۱۱ کی طرح کر کے اور طالع کالج اور سندھ معلوم کر کے حروف طالع کو دستار کے حروف ابجد سے منسوب ہیں۔ ان کو جدول سے استخراج کر کے۔ طالع کا نام ساتھ کے مطلوب کا طالع اور سندھ استخراج کر کے اور جو حروف اسم سے منقسم ہیں تحریر کر کے ان دونوں کا اختلاف دیں یعنی ایک حرف ا دھرا اور ایک سطر کہ اس کے بعد اسم طالع و طالع کو استخراج دیکر ایک سطر پیکر کے بعد ازاں اس سطر کو نمبر میں گردش دے جس وقت تمام پیدا ہو کر اس وقت سطر اول سے دوسری اس حرف ا دھرا جتنی کھڑی رہے کے بقید تیار کر کے اسے تانبے یا مٹی کے چراغ میں لگی اور شہر دھار قید ہو جائے۔ چراغ کا نام نہ نماز مطلوب کی طرف ہو۔ بخور سگائے۔ اور درج ذیل غزیت پڑھے۔

عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ وَأَقْرَبْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمَلَكُوتُ مِنْ بَطْنِ هَذَا

انٹیکسٹوں میں ملتا ہے۔ اس کا عرف غین ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو اس سے علم کی طلب اور قبولیت دعا کی مددگار روحانیت نازل ہوتی ہے۔

تكمیہ امتزاج الکوکبین

دردوں میں محبت و الفت پیدا کرنے کے لئے یہ عمل نہایت مفید ہے۔ اول طالب کا نام اس کے کواکب کے حروف الگ الگ و سطروں میں تحریر کرے۔ اور الگ الگ بطور کے اس کو التوازیج سے اور دونوں سطروں کو یکا کر دے۔ اس سطر کو عربی معجم کے کاقد پر رکھے رات کے وقت قیئد بنا کر اس کو گھومی اور شہد عا کر دشن کرے۔ بخور ستاروں کے خواص کے مطابق ملائے۔ چالیس دن متواتر یہ عمل کرے۔

مثال کے طور پر طالب لانا امام احمد روایہ کے حروف کھراکاب زس و ب ج د اور ط و پ  
محمد ہے اس کے کھراکاب شمس من مع ک و استراج و یا تو یہ حروف حاصل ہوئے۔ ا و ح ح  
م م د و ب ب ن ج م د ح۔ ان تمام حروف کو مرکب اس طرح کھیا اصحیح و امجد  
(و مگر)

پہلے طالب کا نام الگ الگ حروف میں کیے پھر اس طرح مطلوب کا بھی جی الخیر تم کلمہ کر کے ان حروف ناموں کو درجہ درجہ کر کے تا کو نام حاصل ہو چھ درجہ درجہ کو الگ الگ حروف کر کے ہیں کیونکہ دو حرف پہلے درجہ کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر طالب کا نام اصل ہے اور مطلوب کا نام اصل ہے۔ دو حرف ناموں کو ملے مسلم کیا یعنی ایک درجہ اور ایک درجہ پہلے کیے کیونکہ حروف میں سے ہاتھ کے غ ن ی س ح ل ع ی ح ل ع ن ی س ی ح ل ع ح ل ل ع ن ع ف ہوتے۔ ان سب کا مرکب کیا تو درجہ حاصل ہوا۔

○ غيثي للعص ○

۱۱۔ غلام کو جمعہ یا جمعرات کے دن مشتری یا زہرہ کے عروج کی ساعت کے وقت لکھے



د	ن	د	م	ن	م	و	ح	ک	ح	م	ی	م	س	و	ک	د
د	ل	ن	و	س	د	م	م	ن	ی	م	م	ش	ح	د	د	ح
ح	د	ک	د	ک	ح	ق	ش	و	م	س	م	ش	م	ن	م	م
س	ح	ن	د	م	ک	ی	د	د	د	م	ل	س	ح	م	م	ن
ش	م	و	م	ق	د	م	و	ج	م	س	ک	ک	م	د	د	س
س	ش	م	د	م	د	و	م	ح	ی	ن	ک	ن	ک	م	س	و
ح	س	م	ش	د	د	ن	م	م	س	و	س	م	ک	ح	ق	ی
ی	ح	ق	ح	م	ک	ش	م	و	ن	ن	و	د	ج	م	د	م
م	ی	د	ح	م	ق	ک	س	س	ح	و	م	ن	ح	ن	ش	س
م	م	و	ی	ش	د	ن	ح	ک	م	د	ک	م	ل	و	س	ح
س	م	ح	م	س	و	و	ی	ک	ث	م	س	د	ن	د	ج	م
ک	س	م	م	ح	ح	د	م	ذ	س	ق	د	د	و	م	ی	ش
ک	ک	ش	س	ی	م	م	م	م	ح	ج	ح	د	د	ت	م	س
ن	ک	د	ح	م	ش	ت	س	د	م	ح	م	م	ح	م	د	م
و	ن	ح	ح	م	س	د	س	د	س	م	ح	م	م	ت	د	س

بین دوسری تہیکیر سبب اول زمام سطر پر تھیں حمدت لوزانی کر کے کمیر و  
کو تھکے ہوئے تھیں کر کے ۱۲ حرفت لوزانی تھکے ان کو دوسری تہیکیر میں کھا جائے۔

مثال کے طور پر حمدت لوزانی کا نقشہ بھی دیا جاتا ہے۔ گویا تہیکیر کے تمام  
اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کر کے اور ایک نقشہ مرتب میں پڑ کر کے تو تہیکیر  
اول سطر کے اعداد یہ ہیں۔

۱۸۔ ۱۳۔ اور ۱۸ سطر تہیکیر کے ہیں۔ ۱۲۱۸ عدد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو

کے چھری سطر کو سطر میں گردش سے تاکو زمام حاصل ہو۔ پہلے سے عدد موخر کے استخراج  
وے۔ بعد اس کے زمام کو پہلے سے عدد موخر سے استخراج دے کر ایک سطر کرے۔ پھر اس  
سطر کو سطر فرعی گردش سے تاکو زمام حاصل ہو پہلے سے عدد موخر کو استخراج دے بعد اس کے نہا کے  
پہلے سے عدد موخر سے استخراج دے کر ایک سطر کرے۔ حرفت کو گئے اگر حجت ہوں تو چار چاروں  
کا کھ تیار کرے اور ان کا فیتہ بنا کر برج طریق کو نشہ علی کرے۔ مثال کے طور پر طلب و مطلوب  
کے حرفت کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

ک	س	ک	م	س	ی	م	ح	م	ح	و	ح	و
و	ک	ح	س	س	م	ک	م	م	ح	ر	م	ی
ی	و	م	ک	د	ح	ح	ر	م	م	م	د	ک
ک	ی	م	و	م	م	م	ک	د	ر	ح	ح	ح
ح	ک	ک	ی	د	م	س	و	ک	م	م	م	م
م	ح	م	ک	م	ح	ک	ی	و	س	س	س	م
م	م	س	ک	س	م	و	ک	ی	م	ک	ح	ح
ح	م	ک	م	م	س	ی	ح	ک	س	و	م	م
م	ح	و	م	س	ک	ک	ح	م	ح	م	ی	س
س	م	ی	ح	م	و	ح	م	م	س	ک	ک	ک
ک	س	ک	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و	و
س	ن	ح	ک	م	س	د	م	م	ح	ف	م	ف
ح	و	ی	ن	و	ک	و	ن	م	م	س	س	ک
م	و	م	و	ک	ی	ح	ن	د	د	ن	ح	ن
ق	م	م	د	ج	م	م	و	د	ح	س	ی	ح



قرآن شریف کی آیت کے حروف الگ الگ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذَلِکَ جَاءَ کَرَامَہٗ مِّنْ اَنْفُسِہٖ  
عزیز علیہ

اس کے حروف الگ الگ اس طرح لکھیں۔

ل ق د ج ا ک م س م ل م ن ا ن ف م س ل ا م ع م ی م ی ع ل ی

اس کے ساتھ طالب و مطلوب مع دالہ کے ناموں کے حروف الگ الگ لکھ کر اعداد استخراج اور جمل کبیر کے ان کو عبیدہ علیہ و جمع کرے۔

مگر یہ حرف طالب و مطلوب مع دالہ کے لکھے جائیں اس کی ایک سطر بنے۔ ایک سطر حرف آیت کی ان دونوں سطروں کا امتزاج کر کے ایک سطر بنائے۔

اس کو کبیر صدر و فر کرے اور چار گوشے کبیر کے اور تعبیر کبیر کے حروف لے کر ان کے اعداد کر کے ایک اسم ایک کوئی اسم اپنی پڑھے۔ اور پہلو کبیر کے دہیں بائیں کی دو سطریں بند کر کے امتزاج دیجان کو بھی ایک سطر بنائے۔ اس سطر کو مرکب لکھے۔ جو کہ اعداد پہلے اسم طالب و مطلوب مع آیت لکھے ہوں۔ ان تمام اعداد کو ایک نقش پانچ پانچ کر لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طالب و مطلوب میں دائمی محبت ہوگی۔ اور ذیل نقش کا عقیدہ بنا کر انیس دن گئی اور خد کے چراغ میں جلانے۔

ح	و	ا	س	ج	ل	ط	و	م	ی	ح	د	ن	م	د	و	م	ت	ن	و	ی	و	ی	و
ا	م	س	ی	و	ی	و	ا	ج	س	ل	ن	ط	و	و	م	د	ی	م	ح	م	ن	د	ن
ن	م	ن	س	ج	م	ی	و	ی	و	ی	د	د	م	ا	ج	و	ا	س	م	ی	ظ	ن	ن
و	ط	م	ل	ن	م	س	س	ج	و	ی	ج	م	و	ج	و	ی	م	ی	م	و	و	و	و
و	ن	د	د	ی	ط	م	ی	ل	م	ن	و	ا	م	س	م	ن	ج	ج	ی	و	و	و	و
و	د	ی	ن	ج	ا	ج	د	و	ی	م	ط	س	س	و	م	و	م	ی	و	ل	ن	ا	ا

و	ا	س	ج	ل	ط	و	ی	و	ی	و	ا	ی	ح	م	د	ن	م	د	و	م	س	س	ی	ط
ا	م	ط	و	ی	ن	س	د	س	ل	م	ی	و	و	ن	ج	ی	م	و	ا	د	م	و	ا	د
م	م	د	و	ح	ط	م	و	ی	ی	ج	ی	ذ	ن	س	و	و	ا	س	د	ل	ی	م	ی	م
م	م	ی	م	ل	د	د	و	س	ح	و	ط	د	م	ا	و	س	ی	ی	ن	ی	ن	م	ی	ن
ج	م	ن	م	ی	م	ی	ل	ی	ل	س	و	و	و	و	و	م	س	د	ا	ط	و	ا	ط	و
و	ج	ط	م	ا	ن	د	م	س	ی	م	ی	و	ن	م	م	س	ی	و	ل	د	س	و	و	و
س	و	د	ج	ل	ط	ا	م	ی	و	ن	م	د	و	م	ن	ا	س	و	ی	م	ی	م	ی	م

## طب الجفر

علم الجفر کی کرامات لا محدود ہیں۔ یہاں دینی و دنیوی امور و مسائل کی عمدہ کشائی کرتا ہے۔ وہاں عجیبہ و غریب علائق و مراض شفاء علاج بھی ہے۔ جہاں اور کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو وہاں طب الجفر کے عجربات آنے لگتے ہیں۔

سورتہ طہ میں کے خواص و فواید ہیں یہ آیت کو یہ مندر ذیل علائق و مراض میں بجز الجوز ہے۔

۱۔ برائے آبلہ و پھیلا دور کرنے۔ کھڑے کھڑے بائیں بازو پر باندھے۔

۲۔ آشوب چشم کے لئے مشک یا زعفران سے کھڑے کھڑے بائیں بازو پر باندھ کر بٹن کو سجڑا اٹھولنے سے ملانے۔

۳۔ حق شناسی و درکنے کے لئے مشک یا زعفران سے کھڑے کھڑے بائیں بازو پر رکھے۔

۴۔ ہر برائے۔ بضع علی شکم بازو پر باندھے۔

۵۔ ہر برائے۔ مشک یا زعفران سے کھڑے کھڑے بائیں بازو پر باندھے۔





سخت درد کیوں نہ ہوا تھا اور تعالیٰ دردمبر جاوے گا۔

طیال کا درد، موت کا درد، بخار، ورم، اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے ہیں۔ اور ایتھے سے چھڑاتے جاتیں عورتوں کا تشبیہ یعنی دم پستان، کالوں کے غدودوں کا پھول جاتا۔ اس میں سے انشاء اللہ تعالیٰ آگاہ ہو جائیگا۔

(آتشک، سوزاک، بولاسیر، مرگی، دلوپنگی)

یہ عمل جنسی امراض یعنی امراض خبیثہ اور رگی دیوانی کے مجرب المہرب ہے۔

اپنے ناک کے ساتھ ہماری در والدہ کا نام لکھ کر اعداد اربعہ شمسی سے حاصل کریں اور ان اعداد کو ۱۹۴۸ میں انترج دیں، انترج کا طریقہ یہ ہے۔

پہلے ۸ کا ہندسہ لکھو پھر ناہالی سطر کے اعداد کا پہلا ہندسہ لکھو پھر ۷ کا ہندسہ لکھو اور اپنی تعداد کا دوسرا ہندسہ لکھو اس طرح ناکا ہندسوں کی ایک سطر تیار کرو۔

اگر قانون کے اعداد کم ہوں تو انترج کو شروع سے لٹاؤ۔ اگر زیادہ ہوں تو زیادہ اعداد دے دیے ہوں میں لکھ دیں۔ اب ان عددوں کے علی الترتیب مفرد محض حاصل کریں۔

ان حرفوں کو احتیاط سے علیحدہ لکھو۔ ابی اعداد کا مزاج نقش آتش چال سے پڑ کرو۔ اور چاروں طرف وہ حرف لکھو جو اعداد کے انترج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔ یہ علی شرف شمسی یا راج شمسی میں یا جب شمس برج امہ میں داخل ہو۔ یا شمسی کی تثلیث یا تدبیر میں شری

وزیرہ سے ہو تو تیار کرنا چاہئے۔

تیار ہی کے وقت سرخ رنگ کا رد مال سر پر باندھ لیں۔ اور سرخ پٹکا باندھ کر دو رکعت نماز نقل دفع مرض ادا کریں پھر تیرہ شمس ۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔

جب یہ کام ہو جائے تو نقش سرخ سیاہی سے لکھو یا زعفران سے لکھو۔ گرد گرد

حروف لکھ کر توبہ بنا کر زور شمس کا دیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں انشاء اللہ بیماری سے

شفای ہوگی۔ اس عمل کی مثال درج ذیل ہے۔

رہبر بن حسنہ مرگی طوطہ کے اعداد = ۵۴۴۳

قانون کے اعداد = ۱۹۴۸

انترج = ۱۵۹۴۳۶۴۸

حروف شمسی = د ت خ ح ث ذ ز و

انترج کے اعداد کا نقش مربع آتش پڑ کریں اور صرف چاروں طرف اور گرد لکھے جائیں۔ یا ایک ٹوٹر عمل ہے۔ حاجت مند تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔

(دافع بعاذات)

یہ عمل ان لوگوں کو نہایت راست پر لانے کے لئے ہے جو چوری چکاری، زنا کاری،

شراب خوری ایسی بری عادات میں مبتلا ہوں۔ کاشی البرنی "رموز الجفر" میں کہتے ہیں۔

کو اس جفری عمل میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی دینہ ریزہ ہو کر اڑ جاتے ہیں۔

(عمل)

اعداد جو موجب ایک دہ قری لگائیں۔ اور اعداد "یا ہادی" کے بھی موجب اعداد لگالیں

کہ پھر اس شخص کے نام معدالہ کے ناک کے اعداد لگائیں۔ تاکہ کو جمع کریں۔ ان کو مزید نقش

میں مندرجہ ذیل چال سے پڑ کریں۔

۵	۱۰	۱۵	۲
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۲	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

یعنی کل اعداد سے ۲۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خاند

اول میں لکھ کر نقش پڑ کریں۔ اگر باقی ایک ہو تو خاند ۱۲ میں، ۲ ہو تو خاند ۹ میں، ۳ ہو تو





چاہئے کہ ۲۸ منزل اور ۲۸ حرف الہد کے برابر تقسیم کرتے ہیں اور ایک برج کی دو منازل اور منزل کا تیسرا حصہ نقشہ میں بتایا گیا ہے۔ اس کے مطابق قرآن منزل معلوم ہو سکتی ہے۔

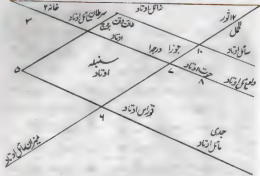
## استخراج طالع وقت

پہلے یہ معلوم کرنا چاہئے کہ اس وقت آفتاب کس برج اور کتنے درجے پہلے طلوع تھا۔  
 سے وقت شروع ہوتا ہے طلوع آفتاب سے دوسرے روز کے طلوع آفتاب تک علم نجوم کے  
 حساب سے ۹۰ گھنٹوں کا وقت ہوتا ہے۔ جس وقت سائل کو ال کرے اسی وقت سے حساب بند  
 کرنا چاہئے۔ یعنی جتنی گھنٹوں طلوع آفتاب کی گزر چکی ہوں ان کی تعداد کو ۹۰ سے ضرب دے کر  
 حاصل ضرب سے معلوم کر لینا چاہئے کہ اس وقت آفتاب کتنے درجے اور کس برج میں ہے۔ پھر جس  
 برج میں آفتاب ہو اس برج سے ۳۰-۳۰ درجے برج میں تقسیم کئے جائیں۔ باقی تعداد جس برج  
 میں رہے وہی طالع یعنی گئی سمجھا جائے۔

(طریقہ زائچہ)

زائچہ یا خانہ سے بنتا ہے۔ شکل کسی بھی تاریخ کو سائل نے سوال کیا جس میں آفتاب برج  
 حمل کے پہلے درجے میں تھا۔ اور وقت وہ تھا کہ آفتاب طلوع ہوئے وہ گھنٹوں کے عدد کو الے  
 ضرب دیئے سے حاصل ضرب ۹۰ نکلے۔ اور ایک درجہ آفتاب کا جہج میں لکھا یا تو ۹۱ ہو گئے ہیں  
 کو آفتاب برج میں اس طرح تقسیم کیا جس کو دیئے اور ۳۰ ٹوک۔ باقی ایک عدد بچا جو جزائے  
 حصا یا اس سے معلوم ہو گیا کہ سائل کا حال اس وقت تھا کہ کتنے درجے میں ہے اس ترکیب سے  
 وقت کا استخراج کرنا چاہئے۔ الہد کے حرف ۱۲ ہر تقسیم کرنا اخبار کے لئے مفید ہے مگر  
 آغاز کے قاعدے میں ملائکہ کو برج پر تقسیم کرتے ہیں۔ زائچہ میں اندازہ کامل معلوم کرنا  
 بھی ضروری ہے۔

سالہ زائچہ آگے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔



زائچہ یا خانہ سے زمانہ حال کے واقعات استخراج ہوتے ہیں اور سائل اقداد  
 سے زمانہ استقلال کے اور زائچہ اقداد سے زمانہ ماضی کے۔

زائچہ کا درمیان سائلوں، چھٹا پہلا خانہ ہے۔ سائل اقداد کا گیا ہوں یا ٹھہراں، یا چھٹا اور  
 دوسرا خانہ ہے۔ زائچہ کا درمیان سائلوں، چھٹا پہلا خانہ ہے۔ یہ سب استخراج سائل کے سائل  
 میں لکھا جاتا ہے۔ نقشہ برج عن مصر میں الہد کے حرف ۱۲ برجوں میں منقسم ہیں اس سے معلوم  
 کر لینا چاہئے کہ ایک کی طبع عن مصر کے اور ملکات آتش یعنی حشرات، برزخات، رطوبت،  
 اور ہر چیز عارضہ عمر کے مطابق ہر عمل کا لیکر رکھنا ضروری ہے۔ جو عامل ان تمام باتوں پر مکار  
 بند ہو کر عمل کرتا ہے۔ وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام حرف  
 کو عمل نکیرات میں عمل کیمبر مضربیں ہمو کوکوت ہٹا کرے۔ نکیر میں اعراب دے۔ دیگر  
 کو ایک، و بروج و نظرات کا جاتا ضروری ہے۔ جو کر کار کا ہے۔ اگر اس امور کو نہ جانے گا تو  
 کچھ اثر نہ ہو گا۔



زہرہ	خوش	خلع	۲۱۹۱	مختصیل فرانس	مہتابیں	حوائیں	عوس	منزل
جھ	۲۱۹۱	۲۳۸		آفتابیں حوائیں	مہتابیں	حوائیں	عوس	لویان
عطارد	۱۷۳	۹۱	۶۶	سرخاں حوائیں	مہتابیں	سہاویں	دیس	لویان
بدھ				آفتابیں حوائیں	مہتابیں	سہاویں	دیس	عود
قمر	۲۳	۱۹	۱۹۳	ہرنگ مہتابیں	عزائیں	جھ	۲	شکرانہ
بہر	تقریب	معدود	۱۹۳	دھابیں ہرنگ	دھابیں	بھون	لویان	عود

کھانے مستحکم کا استخراج مناسط قمر کا ہے جس سے استخراج کے بارے حجاب لکھیں۔ باقی جس کام کے لئے قمر مافی ہوا اس وقت ضرورہ عمل کرتا ہے یہ عمل کیر کارکن کوکب کی ساعت بھی ہر ایک عمل کے لئے لازم ہے چنانچہ ہر روز ہر ساعت کا جانتا بھی ضروری ہے مثلاً طوع آفتاب کے وقت کس ستارے کی گون سی ساعت ہوتی ہے آسانی کے لئے ہر ایک روز کی ساعت میں ایک انگ لکھو جاتی ہے۔ آوار کے روز طوع آفتاب کی پہلی ساعت شمس کی ہے بعد زہرہ کی پھر عطارد کی اس کے فرکی پھر زحل کی پھر مشتری کی پھر مریخ کی، دو شنبہ سوموار کی پہلی ساعت قمر کی ہوگی۔

مثلاً کہ پہلی ساعت مریخ بدھ کی عطارد جمعرات کی مشتری جمعہ کی زہرہ اور ہنسی زحل ہوتی ہے جمع کے وقت جس ستارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے اس سے دس دن کا نام لکھتا ہے۔  
فقد و دیکھیں۔

### فقد و زاد گھڑاں

ناکودن	تقریب گھڑاں
آوار	آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل
بہر	قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب
منگل	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر

بدھ	عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ
جمعرات	مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد
جھ	زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری
ہفتہ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ

### فقد گھڑاں شب

شب دوسرے دن سے قبل شمار ہوتی ہے۔ بعد ازاں گزرنے کے بعد جمعرات ہوگی۔ وہ جمعرات کی شب کہو شکی۔

### تقریب

آوار	عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ
بہر	مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد
منگل	زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری
بدھ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ
جمعرات	آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل
جھ	قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب
ہفتہ	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر

مندرجہ بالا ہر روز دو شنبہ سے یہ معلوم ہوگی ہر گاہ کہ کون کی ساعات کی طرح ہیں اور لذت کی کسی طرح پر جبکہ اب یہ معلوم کرنا چاہئے کہ ان ساعات کے خواص کیا ہیں اور وہ کسی طرح کام کے لئے کارآمد ہیں۔ آوار کے روز آفتاب کی ساعات، میں فکر تقریبیت اور دشمنوں کی ہلاکت و بریادی کا عمل کریں۔

بدھ کے دن کی ساعت عطارد میں دھنی، زہرہ، ہنسی اور قیض بسط کا عمل کیا جاتا ہے۔ جمعرات کے دن ساعت مشتری میں موافقت، مرد و عورت، کشاکش، رزق اور خرید و فروخت

کا عمل کریں۔

بعد کے دن ساعت نہرہ میں غنق و حجت / شادی و نکاح کا عمل کریں۔

ہفتہ کے دن ساعت زہل میں شرابی / ضاد و ادح پانے کا عمل کریں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ آفتاب کس برج میں کتنے روز رہتا ہے۔ تو اس کا جواب دینے کے لئے مندرجہ ذیل تعداد کو یاد رکھنا ضروری ہوگا۔

لہذا نور سے برج حمل میں ۲۱ دن، برج ثور میں ۲۱ دن، برج جوزا میں ۲۲ دن، برج سرطان میں ۲۱ دن، برج اسد میں ۲۱ دن، برج سنبلہ میں ۲۱ دن، برج میزان میں ۲۰ دن، برج عقرب میں ۲۰ دن، برج قوس میں ۲۱ دن، برج جدی میں ۲۹ دن، برج دلو میں ۲۰ دن، برج حوت میں ۲۰ دن، برج حمل اسی حساب سے سال بھر کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں۔

## قاعدہ استخراج مستخلصہ

حروف تہجی کے دائرہ میں ایک سو باج حروف ہیں۔ ان کے استخراج حروف کر کے سوال سائل کا جواب دیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو باج حروف کا مجموعہ اس طرح تحریر کیا جائے کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف فرداً فرداً تحریر کریں اور پھر اعداد کبیر چھل اجمد سے لکھیں۔

ان تمام کو جمع کر دیا جائے یعنی اکائی، دہائی، سیکڑہ اور ہزار پر چار سو کے اعداد کے لکھے اس کے داخل چار کریں یعنی کبیر وسط طہیر پھر حروف شمار حرف سوال کے اور نقطہ حرف سوال کے یکدمہ عیندہ لکھیں۔ ان سب کے حروف بنائیں پھر حرف استخراج

کو غنقلی، کھنٹی، مسرودی، تعمیر کریں۔ ان حروف کے موافق شمار کر کے ایک نقشہ لکھیں۔ تاکہ تمام حروف پہلی سطر میں آجائیں۔ دوسری سطر میں حروف ملوثی کا نظیرہ اجمدی سے لکھیں۔ تمام حروف یعنی شمار اور جمع نقاط سب خانہ نقشہ میں آجائیں اور مستخلصہ حاصل کرنا ہو تو تمام اعداد نظیرہ کے چل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا دوسرا نقطہ نظیرہ کا تیسرا حرف شمار حروف پہلا کر کے ان کو دائرہ سے نکال کر مستخلصہ کو نظیرہ اجمدی دے کر کبیر صمد و شر کو گوش میں دو تین بار لائے۔ اس طور سے سائل کا جواب حل ہو سکتا ہے۔

دائرہ مجموعہ نقاط پر

و	ب	ج	د	ه	د	ش	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ه
س	ح	ن	ص	ق	د	ش	ت	ث	خ	س	ض	ظ	غ	و
و	ح	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	ق	ک	ل	د	م	
و	ج	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	ق	ک	ل	د	ذ	
ل	ی	س	و	ی	و	ی	و	ی	و	و	ل	و	ذ	
ن	م	ل	ل	ن	د	د	ن	ن	ن	ن	و	د	ن	
و	ی	و	و	د	و	و	د	و	و	و	ی	و	د	

نقشہ تعداد نقاط

حرف جواب	نظیر حروف	مستخلصہ حروف	نظرہ مقابل	اساس
د	س	د	ع	ب
س	ن	ج	س	و
س	ح	ی	ج	ن



ق	ه	ق	س	و
ر	پ	ع	ن	غ
ج	د	ص	خ	ی
ز	ه	ق	ع	ن
ه	ز	ص	س	د
د	ب	ع	س	ز
ب	و	ص	س	د
د	ی	ج	ع	ن
ص	ز	ص	ع	ن
س	ل	ض	ض	ل
ز	ص	ز	ج	ف
ل	س	ز	ج	ی
ب	د	د	س	ز
دع	د	ض	ع	ب
د	ز	ص	س	ز
ز	س	د	ش	د
ی	ص	ز	ف	ط
د	د	ض	س	د
د	ی	ع	ع	ن
ه	ع	ب	س	ز
۲۲	۲۲	۱۲	۲۲	۲۲

مثال کے طور پر کسی سائن کا سوال دیکھیں زبان میں جو صحیح ہوگی ہیگم ماہیاری  
جسم است یا آسیب؟

اس سوال کی تجلیں کرنے پر مندرجہ ذیل حروف خالص ہوتے ہیں۔

۱۰ ۱ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰

ی ۱ ع ل م پ ۵

۴ ۲۰ ۳۰ ۲ ۶۰ ۴۰

و ر ک ج س ت

۱۲ جمع ۸۴۴ وسط صغیر اور اسی کے حروف غلوئی کتبہ مسروری یہ ہیں

ز ا م ی م ض ا ض ا و ط ا ی ا ی

ان حروف کا نقشہ یہ ہے۔

ض	ا	م	ی	م	ض	ا	د	ط	و	ی	و	ی	ا	غلوئی
ض	ی	ظ	غ	ظ	ل	س	ص	ت	ص	خ	س	غ	ص	نظیرہ
ض	ی	و	ح	د	خ	ح	و	خ	ل	ظ	ح	ص	ن	مستغنی
د	ض	ب	س	ی	ی	ت	س	ن	ض	م	ی	و	ج	نظیرہ
ج	ذ	ز	ش	ی	ب	م	س	ض	ی	ن	ی	س	ت	جواب

جواب یہ نکال کر تمام حروف غلوئی کے اگلے زحمت یہ حاصل ہوئی۔

”آسیب مرض نیست“

## ترغ حروف

ترغ حرفی کو تڑپہ بھی کہتے ہیں۔ اگر سائل سوال کرے کہ ترغ حرف کیا ہوتے ہیں تو جواب سائل ۱۱ سطر میں ہیں۔ یا چودہ ہیں یا نویں یا پانچویں سطر سے معلوم ہوگا مثلاً سائل سوال کرتا ہے کہ کواد بار کیا رہے گا ان حرفوں کو اول سطر میں علامہ لکھ کر ترغ جواب دیا جائیگا۔

### فقرتہ حروف ترغ

س	د	ف	ل	و	س	ز	ی	د	و	ک	و	خ
ش	ز	ح	ل	ب	ع	ح	ل	و	د	ز	ل	ب
ت	ح	ط	م	ح	ت	ط	ل	و	س	خ	م	ج
خ	ط	ی	ن	د	م	ی	م	س	ح	ط	ت	د
ذ	ی	ل	ص	ہ	د	ک	ت	ح	ط	ی	س	و

مندرجہ قاعدہ کو خوب بھی کہتے ہیں سطر دیگر کو دینی فقرتہ شمار کرنا چاہئے۔ اگر دوسرے فقرتہ کی طرف جواب حاصل کیا جائے تو اس کو مطلوب کہا جائیگا۔ اس کو عرض کیا جائے۔ اگر اوپر سے نیچے کی طرف حرف لے کر جواب حاصل کیا جائے تو اس کو علق کہتے ہیں۔ اگر آڑے غلوں سے دیا جائیگا تو اس کو قطر کہا جائیگا۔ اس طور سے سائل کا جواب کے لئے ۲۱ سطر تک خود کیے تو سوال حل ہو جائیگا۔

(دیگر)

پہلے سائل کے سوال کے حروف فرد فرد کیے یعنی جدا جدا اس کے بعد ماضی غائزہ کیے یعنی کیر و سیر اور صغر کیے اور حرف بنائے اور مستخرج کو غلطی و کتب و دس وری کیے اور بعد اس کے شمار حروف رقم ہندم کیے اور بعد اس کے فقاظ حروف مذکور جمع کرے۔ اور اس کے بعد حروف بنائے اور تمام حروف مستخرج ایک سطر میں کیے اور لغاتی شمار حروف کر کے ایک

جدول کھینچے۔ بعد از حروف مذکور کو خانہ بندی سے کیے۔ یہ سطر اول ہوئی اور بعد اس کے حروف مستخرج کا نظریہ ایسا ملے کے۔ اگر چاہے کہ مستحقہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظریہ کو دیکھے کہ چند حروف زوج یا فرد طریم جمع التثاق ہوں ان کو علامہ لکھے۔ حروف کون کون سے ہیں۔ کہیں کا حیل فقرہ ہو سکے مثلاً یا جیسے کان ہے یا ہم یا عین علی یا انشاس۔

اس مثال کے جو حروف سطر نظریہ میں ہوں ان کو دیکھ کر سطر فقرہ سے علامہ لکھے اور سب کے احوال کیے علی سابقہ کی طرح چار ماضی کرے۔ اور ہر بار حروف میں تھے دے علامہ کو تاجا ہے۔ اور ہر بار حاصل ملے کر تاجا ہے۔ چوتھی مرتبہ حروف جمع ہو جائیں۔ تو وہ مستحقہ ہے تیسری سطر میں لکھا دے۔ ایک سطر مستحقہ کی ہوئی اور اس کے بعد سطر دیگر کرے یعنی غلطی اور بعد از یہ کی تقریب اس سے پہلے کھی جا چکی ہے۔ سطر دیگر کو عدد مقرر کر کے تمام جواب سائل کے سوال کے مطابق حل کرے۔

## زکوة اسمائے الہی برائے حاجات تسخیر جن و انس

اہل طریقت و سلوک کے بہت سے اقوال اسمائے الہی کی زکوة کے متعلق ہیں۔ اور انہوں نے طریق استعراج بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ جو شخص ان کی شرطیں پر پابندی کے ساتھ عمل کرے۔ وہ صاحب کشف القلوب اور صاحب کشف القبور ہو جائے گا۔ سیف ذہن ہوگا۔ زبان سے چونکے گا جو کہے گا جس کا نام کارادہ ہو یا اس اسم کے میں کے میں حروف شمار کے ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کرے کہ چھ۔ اللہ میں چار حروف ہیں چار ہزار بار پورا۔ چار ہزار کو چار ہزار میں ضرب دیا تو مولہ ہزار نقاب پورا۔ اس کا نصف ۸ ہزار زکوة ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشرو ہوگا۔ اہل چار کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ اس کا نصف دہزار ہوگا۔ اور دو لاکھ دو لاکھ کے برابر ہوگا۔ بدل کے سات ہزار اور رقم کے بارہ سو ہوں گے۔

گویا ملت نیکوایں ہر مومن جو با سز و توبہ توبہ و توبہ کے دینی پرتی ہیں، ہم اللہ کی دعوت کا نقشہ  
انہر کے مطابق ہوا۔

اللہ	اعداد	نصاب
حروف چار	۴۰۰۰۰	۱۹۰۰۰
عشرہ	۲۰۰۰	دو سو سو
۴۰۰۰	۲۰۰۰	۱۹۰۰۰
بیک	ختم	
۴۰۰۰	۱۲۰۰	

اس طریق پر آئندہ چالیس اسم کا نقشہ ترتیب کرے خوا  
ام ۱ =

کل اسم ۴۰۰۰ ہیں ۴۰۰۰ کو ۴۰۰۰ سے ضرب دیا تو ۱۶۰۰۰ ہوا ۱۶۰۰۰ نصاب ۱۹۳۶۰۰ ہوا  
اور جب تمام دعوت ہو چکے تو ۶۰۰۰ روز تک ہر روز ۴۰۰۰ بار پڑھے۔

خاصیت

اسم ۱ = سرکارِ دو بار میں عزت پائے میراث میں دولت پائے۔

۲ = تسخیرِ خلافتِ برحق الہی حصولِ شہرت و کمال۔

۳ = حاجتِ روانی تسخیرِ خلائق۔ دفعِ مغرت۔

۴ = حاجاتِ دہریں محبت و محبوب کسی کو اپنے پر فریاد کرنا۔

۵ = حاجتِ روانی - زندہ دلی - دفعِ بیماری۔

۶ = فوقِ عبادت - تسخیرِ دشمن - حصولِ کاروائی یا نیاں کشادگی رزق۔

۷ = دفعِ فکرِ باطنی - دفعِ دشمنی۔

۸ = علمِ باطنی کا حصول - حکومت - سیاست۔

۹ = حاجاتِ برلانا - دفعِ حقائق - بد سروزی کی باطنی محبت۔

۱۰ = احوالِ دہریں - زبانِ ہندی کرنا کشفِ ابرو - دفعِ حق و کھانا۔

۱۱ = بادشاہ کی طرف سے حاجاتِ برلانا - نجاتِ قرضہ - تالیخ کرنا - دفعِ کرنا۔

۱۲ = دفعِ سحر - حاجاتِ کار برلانا - دفعِ جذام اور امراضِ غیثہ۔

۱۳ = امورِ دل کا کار برلانا - تسخیرِ جن و شبیہا طبعی۔

۱۴ = فراموشیِ مذہبی - کشادگیِ رزق - حصولِ

۱۵ = ہجرت - دشمن - ظالم کے ہاتھ سے رہائی۔

۱۶ = بصداء حاصل کرنا - سکنتِ زبان - مدد کرنا - سماعتِ کان کیجئے۔

۱۷ = قرضہ سے نجات - ترقیِ مذہب - دیگر امراض کا دور کرنا۔

۱۸ = دفعِ بیہوشی - سحر و جادو۔

۱۹ = غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۰ = حصولِ محبت - حق تعالیٰ کا تالیخ کرنا۔

۲۱ = تسخیرِ عالمِ الارواح۔

۲۲ = تسخیرِ خلائق - مطلوب کا حاصل کرنا - دولتِ علوی۔

۲۳ = دفعِ پریشانی - غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۴ = حصولِ مراتبِ دہریں۔

۲۵ = دفعِ تنگدستی - حق تعالیٰ سے سعادت واریزی۔

۲۶ = دفعِ اعدائے قہری و باطنی - زلزلہ - برق و باران - برکتِ زراعت و میوہ جات۔

۲۷ = دفعِ اعداء - مقابلہ میں جیت۔

۲۸ = درجاتِ مقربین حاصل کرنا۔

۲۹ = تسخیرِ خلائق - امرا - شہنشاہ۔

- ١٠ - يا باي ندرش كنويد آيه ولا مكان وصله عظمة يا باي  
١١ - يا كيوانت الذي لا تدرى القول بوصف عظمة يا كيوان  
١٢ - يا باي القوس بدمعك خلام غيرة يا باي  
١٣ - يا زكي الطاهر من كل افة يقدس عيانا  
١٤ - يا كافي الموعظ لما خلق من عطايا فضله يا كافي  
١٥ - يا تقيا من كل جور العيرصر ولعمري لطفه نقالة يا تقيا  
١٦ - يا حاتم انت الذي وسعت كل شيء رحمة وعلما يا حاتم  
١٧ - يا مني ذا الحسان قد عمد كل الخلائق منه يا منان  
١٨ - يا ديوان المبادي بقوم غافض كرمته ورحمة يا ديوان  
١٩ - يا خافي من السلطان ومن الارض ومن اليه معاودة يا خافي  
٢٠ - يا جميع كل مريد وكثير وغاية وصاراة يا جميع  
٢١ - يا ماهر الخفايا ليس بكه وغيب يا ماهر  
٢٢ - يا صديق اليعرب ليعرب في الغيا يا صديق  
٢٣ - يا علام الغيوب فاعلم من غم عطفه يا علام  
٢٤ - يا حكيم الافان فلا يعادله شيء من خلقه يا حكيم  
٢٥ - يا معبد ما افاء الزود الخلق ليعتد من فائده يا معبد  
٢٦ - يا حديد الغيا فان على جميع خلقه بطفه يا حديد  
٢٧ - يا عزيز الغالب على امر الاشياء يا عزيز  
٢٨ - يا قاهر البشاش الشريد انت الذي لا يطاق انتقامه يا قاهر  
٢٩ - يا قارب الخصال فرق كل شيء علما تقا عليه يا قارب  
٣٠ - يا بذل كل حيار عبيد الظهر عزيز سلطانيه يا بذل

- ۲۰۔ معرفت توحید۔ پاکیزگی۔ دانش سرمد۔  
۲۱۔ تفسیر مشتمل بر حصول مراتب عید۔  
۲۲۔ جابر دکنی سلطان سے برائی پانا۔  
۲۳۔ مقاصد کو کین حاصل کرنا۔  
۲۴۔ قرابت و ارب و مقاصد کو کین۔  
۲۵۔ مال و جاہ۔ فضل حق تفسیر مرزب۔  
۲۶۔ حصول اوقات ظلمات۔ حاسدان و بدکاران۔  
۲۷۔ مقاصد و اربین۔  
۲۸۔ زبان بندی۔ معلومات محمدیہ و غیرہ۔  
۲۹۔ قید سے برائی پانا مرض سے شفا حاصل کرنا۔  
۳۰۔ کشف و رجوع ظوکی۔

(اسماء ہیں)

- ١- سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَرَأَيْتَ مَا نَعَمْنَا بِهِ وَرَحْمَةً مِنْكَ
- ٢- يَا إِلَهَ الْاَلَةِ الْارْبَعِ حَلَالَهُ يَا إِلَهَ
- ٣- يَا إِلَهَ الْمُحْصَوْنَ كُلِّ فَخَالَهُ يَا إِلَهَ
- ٤- يَا رَبَّ حُلْمِ كُلِّ شَيْءٍ وَرَأَيْتَ مَا نَعَمْنَا بِهِ
- ٥- يَا سَيِّدَ الْاَمْرِ وَمَوْلَانِي يَا سَيِّدَ
- ٦- يَا مَوْجِدَ الْغَيْبِ يَا مَنْ عَلَّمَ رَأْيِي وَحَقَّقَ لِي يَا قِيَوْمَ
- ٧- يَا وَاحِدَ الْبَاقِ أَقْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ يَا وَاحِدَ
- ٨- يَا وَاحِدَ الْاَوَّلِ وَالْاَوَّلِ الْمَلِكِ وَبَقَائِهِ يَا وَاحِدَ
- ٩- يَا غَيْرَ شَيْءٍ وَلَا شَيْءَ كَلِمَةٍ يَا مُحَمَّدَ

- ۳۱۔ یا فودکی شی وحمده انت الذی خلق الظلمات مبرودہ یا فودک  
 ۳۲۔ یا عالی الشامخ فودکی شی یا و امر ببقہ یا عالی  
 ۳۳۔ یا قدوس الظاہر من کل شیء فلا یعاذہ من جمیع خلقہ بلظہر یا قدوس  
 ۳۴۔ یا مہدی الہی یا و معید ہا بعوضاً لہا بقدرتہ یا مہدی  
 ۳۵۔ یا جنیل المستکبر علی کل شیء عاقل العدل ابرۃ والصدق وعدۃ  
 یا محمود فیو بیع الہام کل کبریا شاذہ ومحبہ یا محمود  
 یا کبیر الغرور والعداۃ الذی صل کل شیء عبودہ یا کبیر  
 یا عظیم الفاحر والثناء اکبریا فلا مدخل عذریا عظیم  
 یا عجیب الفایغ ملا تطلق اللسان بکل الایمان والحمد وثناءہ یا عجیب  
 یا قریب المحبوب الملوئی دون کل شیء قریبہ یا قریب  
 یا غیاثی اکل کوبۃ وسما تہد لکل شئہ وحسبنی عندک روحی مونس  
 عندک وحشتی یا یاجائی میں تقطیع حبیبی یا غیاثی ایما للہ المعجز فی هذا الاما  
 الاعاقر ان لعلی علی محمد وعلی آل محمد وان تود فی ایماننا واما نا وعلینا  
 من حقوقنا الدنیا والاخرۃ وان تجس علی الایسا صا لطہر والمویدین فی اسود  
 وان تعرف قلوبہم عن الحق لہم وندائی الضیور علیہ التکلان والاحول ولا قوۃ  
 الا باللہ العلی العظیم وعلی اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصاحبہ اجمعین  
 برحمتک یا ارحم الراحمین

مندرج بالا اسما کو طریقہ مذکورہ سے عیسیٰ میں پڑھنا چاہئے۔ کسی ایسی جگہ جہاں  
 کوئی آواز کان میں نہ پڑھے۔ اگر کسی کا ارادہ ہو کہ وہ تمام جن واسطہ روح کو تسخیر کرنا چاہتا  
 ہے۔ تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا بشرطیکہ وہ عمل کے تمام قواعد پر عمل کرے اور  
 نصاب پورا کرے۔ جیسے اسم اول سبحانک یا غیاثی تک اکتائیں مگر مرتبہ نصف

ذکوۃ نصف عشرہ پھر تفل دور دور پہلے پہل وضم اس طریقہ سے کہ وہاں کسی انسان کا گھر  
 نہ ہو اور ایسی جگہ میں غوثیں بسر کرے۔ ہر بار کپڑے صاف بدلے۔ غوث اقل میں نماز پڑھے  
 اور مصداً ٹھکانی رنگ کا پونا چاہئے۔ ہر روز تیرس بار دعوت کی نسبت کر کے ہر روز تک  
 پڑھنا چاہئے۔ علامت ظاہر ہونے اور عامل کے سامنے آئیں گے۔ وعدہ دیدہ کریں گے۔  
 مگر عامل کو پائے کہ ان سے بھلا ام نہ ہو۔ اپنے کام میں لگا رہے۔ آخری ہفتہ میں جنت  
 تسخیر ہو جائیں گے۔ اس روز ان کو طلب کر کے تختہ اقرار لے لیا جائے کہ جس روز یا  
 جس وقت عامل بلائے اس روز یا اسی وقت وہ حاضر ہوں۔ مگر یہ امر کسی اور کو نہ بتلائے  
 یہ پہلی غوث ہے۔ اسی طرح تین غوثیں طریقہ مذکور کی طرح عمل کرے۔ مگر ہر ایک غوث  
 میں کپڑوں کا رنگ بدلا ہونا چاہئے۔ اور مصداً کا پس۔ عامل کو گھبرانہ چاہئے۔ بہمت  
 کے آگے کچھ بھی مشکل نہیں۔ اگر حوصلہ بارو گے تو نقصان ہوگا۔ ارادہ کی تکمیل لازم  
 و ملزم ہے۔

# ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں

میک اپ

آرٹسٹ حسن میک اپ  
شہدے حسین بیٹے  
قدرتی طریقوں سے  
خوبصورت بنیے

علاج

دودھ دہی سے علاج  
مولی گاجر سے علاج و لہسن پیاز سے علاج  
پتھوں بھڑوں بڑوں جڑی بوٹیوں سے علاج و پتھوں بھڑوں کے  
غذائی فائدے و پتھوں ستاروں سے علاج و بادام شہد سے  
علاج و شہد غذائی شفا بھی و غذا اور زندگی  
جنسی بیماریاں کا آسان علاج و گھریلو معالج  
گھریلو معلومات (رجیم، عکاشی)

خواص

دودھ - دہی - مولی - گاجر  
لہسن پیاز - آم - انگور - کیلا - بٹر  
اورک - شہد - لیون - سنگتہ - بادام  
گھی - مکھن - پودینہ - دھنیا - سیب  
شہد - آملہ - پھلکڑی - سرف - انار  
چائے - انڈا - تمباکو - پان  
نیم کیکر - دھتورہ - اک - تر بوڑ -

مختفی علوم

سراج الجنوم • اسرار الرمل • علم الجفر • مکمل پمٹری گائیڈ  
نگینوں کے خواص اثرات • قیمت اور ستارے • اسرار دست شامی  
چہرہ شناسی • اسرار علم الاعداد • ستاروں کی روشنی میں بچوں کے نام  
پتھوں ستاروں سے علاج • خوابنامہ مع تعبیر نامہ

مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور

# ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں

خواص

دودھ - دہی - مولی  
گاجر - لہسن پیاز - آم - انگور  
کیلا - بٹر - اورک - شہد - لیون  
سنگتہ - بادام - گھی - مکھن  
پودینہ - دھنیا - سیب - شہد  
آملہ - پھلکڑی - سرف - انار  
چائے - انڈا - تمباکو - پان  
نیم کیکر - دھتورہ - اک - تر بوڑ

علاج

دودھ دہی سے علاج  
مولی گاجر سے علاج و لہسن پیاز  
سے علاج و پتھوں بھڑوں بڑوں جڑی  
بوٹیوں سے علاج و پتھوں بھڑوں کے  
غذائی فائدے و پتھوں ستاروں  
سے علاج و بادام شہد سے علاج  
شہد غذائی شفا بھی و غذا اور زندگی  
جنسی بیماریاں کا آسان علاج و گھریلو  
معالج و گھریلو معلومات، پچاس تھکانے

مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور





مہینہ کارڈز  
ایکسپریس مارکیٹ - آرڈو بازار، لاہور